Dar-ul-Andlus

3 سے 12 سال کے بچوں کے لیے حسین انتخاب

روشنی کا سفر

تالیف

فضیلۃ الشیخ ابو ابراہیم المصری حفظہ اللہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ

ابو سعد محمد سعید شاھد

نظر ثانی

فضیلۃ الاستاذ حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15611

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب

3 سے 12 سال کے بچوں کے لیے حسین انتخاب

روشنی کا سفر

تالیف

فضیلۃ الشیخ ابو ابراہیم المصری

ترجمہ

ابو سعد محمد سعید شاہد

نظر ثانی

فضیلۃ الاستاذ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ

ناشر .... دارالاندلس

قیمت ....

Dar-ul-Andlus

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

دارالاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور
+92-42-37230549

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
+92-42-37242314

Head Office : +92-42-35062910 Cell: +92-322-4006412 Fax: +92-42-37150407
E.mail: dar_ul_andlus@yahoo.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روشنی کا سفر

عرض ناشر	17	مومنوں کے آپس میں تعلق کی.........	31
پیش لفظ	21	چغل خوری کا انجام	32
عرض مترجم	23	والدین کے ساتھ حسن سلوک	32
پہلا باب		جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے	32
''لا الہ الا اللہ'' کہنے والے کو...........	29	شکر گزار کون ہے؟	32
اللہ کا دین خیر خواہی پر مبنی ہے	29	سب سے زیادہ باعزت کون؟	33
بھلائی کی دعوت دینا بھی نیکی ہے	29	زبان غلطیوں کی جڑ	33
قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت	30	سچا مسلمان کون؟	33
کھانے کے آداب	30	اللہ کے پسندیدہ لوگ	33
جب اذان سنو تو اس کا جواب دو	30	اچھی بات کی فضیلت	34
راستہ صاف رکھنا بھی نیکی ہے	30	صبر اور معاف کر دینا ایمان کی نشانی ہے	34
دوسروں کو پلانے والا خود آخر میں پیے	31	بال رکھنے کے آداب؟	34
آداب مجلس	31	اللہ خوبصورت ہے	34
چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام	31	حیا کی اہمیت	35

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبت کیسے بڑھتی ہے؟	35
رشتہ داری کا خیال رکھو	35
جو رحم کرتا ہے اس پر رحم کیا جاتا ہے	35
غصہ نہ کرو، جنت پاؤ	36
ظلم تو بس اندھیرا ہے	36
دنیا کیا ہے؟	36
مسجد مومنوں کا گھر ہے	36
شرمندگی بھی توبہ ہے	37
دوسرا باب	
علم حاصل کرنے کی فضیلت	41
صرف مومنوں سے دوستی کرو	41
مومن دیوار کی مانند ہیں	41
مسکرانا بھی نیکی ہے	42
ایک دوسرے کو فائدہ پہنچاؤ	42
دعوت قبول کرو	42
اچھے اخلاق والا میرا ہمسایہ ہوگا	42
حمد کرنے والوں کی فضیلت	43
فجر کی دو رکعتیں دنیا جہان سے بہتر ہیں	43
اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات	43
بھلائی کرنے والے کو اچھا بدلہ دو	44
اتنا نہ ہنسو کہ دل مردہ ہو جائے	44
نیک کام پر ہمیشگی کرو	44
اللہ کسے پسند کرتا ہے؟	45
کیسے چھینکا جائے؟	45
ملاقات کے آداب	45
انگلیاں چاٹ لینا سنت ہے	46
رحمت کے فرشتوں کو مت روکو	46
دائیں ہاتھ سے اور سامنے سے کھاؤ	46
مل کر کھانا باعث برکت ہے	46
عرش کا سایہ کسے ملے گا؟	47
والدین کو خوش رکھو، اللہ راضی رہے گا	47
باپ جنت کا دروازہ ہے	47
کن عادتوں سے بچنا چاہیے؟	48
مومن ہمسائے کا خیال رکھتا ہے	48
فضول باتیں چھوڑو، اچھے مسلمان بنو	48
غصہ آئے تو کیا کرے؟	48
گالی دینا گمراہی ہے	49
منافق کی تین نشانیاں	49
گناہوں سے توبہ کرو	49
تیسرا باب	
ارکان اسلام	53
کھاؤ پیو مگر دعا ضرور پڑھو	53

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر "بسم اللہ" پڑھنا بھول جاؤ؟ 54
طہارت میں بائیں ہاتھ کا استعمال 54
واپسی کی اجازت مانگو 54
بچے کب کھیل سے رک جائیں؟ 55
آداب طعام 55
اسلام میں بے حیائی نہیں 55
شرم گاہ کو چھپا کر رکھو 56
گھر میں داخل ہونے سے قبل...... 56
بیت الخلا میں جانے کی دعا 56
جھوٹا کون؟ 57
کھڑے ہو کر پینا گناہ ہے 57
کھانے پر پھونکیں مت مارو 57
ران چھپا کر رکھو 58
تین کام ضرور کرو 58
مسلمان کو ڈرانا جائز نہیں 58
معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے 59
گناہ ہو جائے تو کوئی نیکی کرو 59
بے ہودہ گو شخص سے اللہ تعالیٰ کو...... 59
دائیں طرف سے شروع کرو 60
عاجز اور بخیل کون؟ 60
بہترین جہاد کون سا ہے؟ 60
اللہ اپنی تعریف پر خوش ہوتا ہے 60
ہر چیز میں دایاں رخ اختیار کرنا 61
تسبیح کی فضیلت 61
اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بننا 62
جنت میں گھر، سورۂ اخلاص کی برکت سے 62
سچ جنت میں لے جاتا ہے 62
جھوٹ دوزخ کا سبب ہے 63
اللہ ہی کے لیے محبت تکمیل ایمان ہے 63
جو خود کو پسند ہو دوسروں کے لیے بھی.... 63
دوست کے انتخاب میں احتیاط 64
دعوت قبول کرنا 64
ہاتھ پھیلانے والے سے اللہ........ 64
نبی ﷺ پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے 65
پیشاب کے قطروں سے عذاب قبر 65
بہترین زندگی......لمبی عمر اور اچھے عمل 65
ایمان کا ذائقہ کیا ہے؟ 66
تحفہ دے کر واپس مت لو 66
پسندیدہ چیز کو دیکھ کر کیا کہے؟ 66
پہلے سلام، پھر کلام 67
عیب چھپانے والے کے عیب..... 67

چوتھا باب

سلام کہنا محبت کا باعث ہے 71
فیاضی وسخاوت 71

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجلس کے آداب 72
گھر سے نکلنے کے آداب 72
چھینک کے آداب 72
راستے سے تکلیف دہ شے کو دور......... 73
کوئی لقمہ شیطان کے لیے نہ چھوڑو 73
نمازی کے سامنے سے مت گزرو 74
کسی کو اس کی جگہ سے مت اٹھاؤ 74
کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا......... 74
دس برس کے بچوں کے بستر علیحدہ کردو 75
رسول اللہ ﷺ سے محبت کتنی؟ 75
ترازو میں بھاری ترین شے 75
پہلوان کون؟ 76
ہنسانے کے لیے بھی جھوٹ نہ بولو 76
حسن سلوک کا بدلہ دو 76
جو خود کھاؤ وہی دوسروں کو کھلاؤ 77
حقوق ہمسائیگی 77
دل نرم کرنے کا طریقہ 78
آخرت کی فکر 78
اطاعت رسول جنت میں لے جائے گی 78
جس سے اللہ بھلائی کرے 79
دو آیتیں جو بندے کے لیے......... 79
ٹڈی کو قتل نہ کرو 79
کسی کو لعنتی مت کہو 80
آداب غسل 80
نیا چاند دیکھنے کی دعا 80

پانچواں باب

سچی توحید کا فائدہ 83
اگر چاہتے ہو کہ مشکل میں اللہ کام آئے تو 83
اتنا زیادہ ثواب!! 83
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب 84
نشانہ بازی کی اہمیت 84
مومن کون؟ اور مہاجر کون؟ 84
قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھا کرو 85
نماز میں آسمان کی طرف نہ دیکھو 85
والدین کو گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے 85
الٹا لیٹنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے 86
جب نبی ﷺ سوتے تو کیا پڑھتے؟ 86
لیٹنے کے آداب 86
جوتا پہننے کے آداب 87
دو رخی کی مذمت 87
دعا میں کیا پڑھیں؟ 87
اذان کے اذکار 88

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استغفار کی فضیلت 88
صبح کی دعا 88
مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں 89
کسی کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت 89
مسلمان کے حقوق 89
پسندیدہ شخص کون؟ 90
دل لگی میں بھی چوری جائز نہیں 90
رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنے والا..... 90
غیبت کسے کہتے ہیں؟ 91
سورۂ کہف کی فضیلت 91
اذان کہنے کی فضیلت 91
گھروں میں اللہ کے ذکر کی فضیلت 92
ہر قدم پر نیکی ملے اور ہر قدم پر گناہ مٹے 92
دل شکنی سے بچو 92
اگر چاہتے ہو کہ سب تم سے محبت کریں تو 93
اللہ کو محبوب دو خصلتیں 93
سحری بابرکت کھانا ہے 93
نیکی اور گناہ کی حقیقت 93
بے رحمی کا انجام 94
نرمی میں خیر ہے 94
جمائی پر شیطان کا قہقہہ 95

چھٹا باب

اللہ صرف خالص عمل قبول کرتا ہے 99
اللہ تو تمھارے دل دیکھتا ہے 99
دین سب کے لیے خیر خواہی ہے 99
کوئی عمل جہاد کے برابر نہیں 100
غازی کو تیار کرنا بھی غزوہ ہے 100
جہاد کی دھول کستوری کی طرح ہے 101
موت کے وقت سب سے کم تکلیف...... 101
کامیابی اور ناکامی کے اسباب 101
جنت کے دروازے کھلتے اور جہنم........ 102
چار افضل ترین کلمے 102
اپنی غلطیوں پر رویا کرو 102
وتر کو لازم پکڑو 103
اللہ اپنا ذکر کرنے والوں کے ساتھ ہے 103
فرشتے اللہ کے نبی تک ہمارا سلام..... 103
مسواک کرنے کی تاکید 104
نماز سے پہلے مسواک کرنا 104
عدم رحمت خسارے کا باعث ہے 104
صلہ رحمی رزق میں وسعت کا باعث ہے 105
مستقبل صرف اسلام کا ہے 105
مظلوم کی بددعا سے بچو 105

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان ماپنے کا معیار	106	خشیت الٰہی اور جہاد	116
جب نماز پڑھنا بھول جاؤ	106	افضل شہید کون ہے؟	117
سب سے بڑے گناہ	106	صفوں کی درستی	117
اچھے اخلاق والا ہی کامل مومن ہے	107	نماز کی طرف جانے کے آداب	117
اللہ عاجزی کا حکم دیتا ہے	107	تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں	118
بدترین ٹھکانے والا بدنصیب	107	خطبۂ جمعہ خاموشی سے سنو	118
وعدے کا پاس ایمان کی علامت ہے	108	ایک رحمت، ایک زحمت	118
جنت میں داخلے کا آسان طریقہ	108	کوئی بھی نیکی حقیر نہیں	119
بندہ رب سے قریب ترین کب ہوتا ہے؟	108	برے اور اچھے خواب	119
شکر ادا کرنے کا اجر	109	کپڑا پہننے کی دعا	120
مسلمان کی بے عزتی کرنا سب سے بڑا...	109	نماز اور وضو کے فضائل	120
منافقت کا انجام	109	سورۂ بقرہ کی فضیلت	120
لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرو	110	بھلائی کی تعلیم دینے کی فضیلت	121
الگ تھلگ رہنا اچھا نہیں	110	چاشت کی نماز کی فضیلت	121
قسم صرف اللہ کی کھاؤ	110	سورۂ ملک کی فضیلت	122
مال دار صدقہ نہیں کھا سکتے	111	ساری دنیا لعنتی ہے سوائے......	122
نیکی کے کام میں اطاعت کرنا	111	کفارۂ مجلس کی دعا	122
ساتواں باب		روزہ کی حقیقت	123
ایمان کی مختلف شاخیں ہیں	115	کتنا کھایا جائے؟	123
ایمان ہی باعث نجات ہے	115	نماز چھوڑنے سے بندہ مشرک ہو جاتا ہے	124
جہاد عزت کا راستہ ہے	116	کھانے کے بعد کی دعا	124

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیر کے دروازے 124
عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے 125
تلاوت قرآن کی فضیلت 125
علم کی فضیلت 126
سجدہ کرنے کی فضیلت 126
اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا اجر 127
خوبصورت قراءت 127
ہمسائے سے اچھا سلوک کرنا 127
نیکی اور برائی کی پہچان 128
قرآن مجید کی عظمت 128
بہترین کون ہے؟ 128
نماز میں عجز وانکسار 129
ضحیٰ کی نماز 129
مسواک کرنا 129
غسل کرنا 130
نماز میں سترے کا اہتمام ناگزیر ہے 130
رات کو نماز 130
مرنے کے بعد جاری رہنے والے اعمال 131
نیکی صدقہ ہے 131
مومن کے مومن پر حقوق 132
ظلم وتکبر اور نافرمانی 132
جو جنت میں نہیں جائے گا 132
پسندیدہ مقامات 133
پسندیدہ نام 133
نرمی کرنا 133
خواب دیکھنا 134
دودھ پینے کے آداب 134
بھائیوں کی خدمت کرنا 134
دنیاوی معاملے میں تیز اور...... 134
علم بغیر عمل کے بے فائدہ ہے 135
بہتر بدلہ دو 135
مسجد میں مت تھوکیے 135
حلال اور حرام 136
ستر ہزار فرشتوں کی دعا 136
کوئی ہے جو فائدہ اٹھائے؟ 136
آٹھواں باب
تنگی نہیں آسانی 141
مصافحہ کرنا 141
کیا بلی نجس ہے؟ 142
سارا دن شیطان سے محفوظ رہنے کا طریقہ 142
جب سونا منع ہے 142
مسجد میں خرید وفروخت کیسی ہے؟ 143

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جماعت کو ایک بندے کا سلام کافی ہے	143	تین دن سے زائد ناراضگی سے ممانعت	151
آیت بھول جائے تو کیا کہے	143	جنت میں داخلہ نہ ہوگا اگر......	151
جہاد زبان اور تلوار دونوں سے ہے	144	نرم دلی کے فوائد	152
جہاد کے لیے گھوڑا پالنے کا اجر	144	بعد از وفات باپ سے نیکی	152
شہید کے فضائل	144	علم کو چھپانا جہنمی لگام پہننے کے......	152
اگر روزے میں بھول کر کھا پی لے	145	قبولیت دعا کا انوکھا طریقہ	153
نماز کے ممنوعہ اوقات	145	نماز کے بعد کیا کہے	153
مشکوک شے سے بچو	145	خوف سزا اور وسعت رحمت	154
دل کے خیال پر گناہ نہیں	146	اصل مال داری کیا ہے؟	154
تین چیزیں معاف ہیں	146	جنت واجب ہو جاتی ہے	154
تلاوت قرآن مجید کی فضیلت	146	درگزر کرنا اور صبر کرنا	155
حامل قرآن کی فضیلت	147	اچھی اور بری صحبت کی مثال	155
قرآن دلیل ہے، تیرے لیے یا......	147	فاتحہ کے بغیر نماز ہی نہیں	156
نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار	148	سنت کو اختیار کرنے کا اہتمام کرنا	156
صف اولیٰ سے پیچھے رہنے پر وعید	148	اکثر لوگ خسارے میں ہیں	156
مجالس ذکر کی فضیلت	149	ایڑیوں اور تلووں کے لیے بربادی	157
اللہ کے لیے دوستی کرنا	149	نواں باب	
رشک کن سے جائز ہے؟	149	کون سی دعا قبول نہیں ہوتی؟	161
علم سیکھنے سے آتا ہے	150	جاگنے کے آداب	161
حیا جنت میں لے جاتا ہے	150	افطاری کس سے کرے؟	162
اگر تکلیف پر صبر کیا جائے	151	سونے کے آداب	162

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کے آداب	163	امام کو جس حالت میں پاؤ اسی میں مل جاؤ	173
اذان کے آداب	163	سکون و وقار سے نماز کی طرف چل کر	173
نماز کے آداب	164	دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے	174
مساجد کے آداب	164	پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے	174
مسجد میں خرید و فروخت اور	165	مصروفیت میں بندگی کی فضیلت	175
مشروب میں مکھی گر جائے تو؟	165	کتاب و سنت پر عمل اور اطاعت امیر	175
نیند میں اگر ڈر جائے تو.....؟	165	دنیا کی حقیقت	176
بیداری کے بعد پانی میں ہاتھ نہ ڈالے	166	ادائیگی فرائض کا لالچ رکھنا	176
دوران سفر محفوظ رہنے کی دعا	166	ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے اور	176
''رباط'' کی فضیلت	167	علمائے سو کا انجام	177
شہداء کی فضیلت	167	ابن آدم کی دو ناپسندیدہ چیزیں	178
قرآن ہلاکت و گمراہی سے بچاتا ہے	168	سات مہلک گناہ	178
مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت	168	اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے	179
آمین کی فضیلت	169	شکران نعمت	180
سورۂ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت	169	تقدیر کے حیلے	180
آداب قرآن	170	اللہ کا اپنے دوستوں کے ساتھ انداز دوستی	180
حامل قرآن قابل احترام ہے	170	سلام کو عام کرو	181
قرآن پڑھنے والوں کی قسمیں	171	تشہد کے بعد کی دعائیں	182
جھگڑا اور جھوٹ چھوڑنے والے	172	مرغ اور گدھے کی آواز سن کر کیا کہنا	182
اچھے اور برے اخلاق کے ثمرات	172	مریض کی تیمارداری کی فضیلت	182
چھ چیزوں کی ضمانت پر جنت کی ضمانت	173	برائی کو پسند کرنے کا انجام	183

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت پر شیطان مردود کی سسکیاں 184
سچائی اور امانت کی حفاظت کی اہمیت 184
محبت الٰہی کا حصول 185
خیر خواہی کرنے والوں کی تعریف..... 185
عبادت میں احسان کیا ہے؟ 186
حسن خلق والے مومن ہی میں خیر ہے 186
جانوروں کے ساتھ بھی احسان کرو 186
صدقہ کس طرح بڑھتا ہے؟ 187
مسلمان کے حقوق پورے کرنے پر..... 187
برائی کو برا نہ جاننے کا انجام 189
نماز درست ہوگی تو سارے کام......... 189

دسواں باب

معاشرتی زندگی کی ممنوعات 193
عفو و درگزر کے ثمرات اور........... 193
جنت میں مجاہدین کے درجات اور.... 194
اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیزیں 194
مومنوں میں اصلاح کی اہمیت 195
فتنوں اور اختلاف میں راہ عمل 195
جمعہ کے دن کی اہمیت، اس میں....... 196
رکوع اور سجدے میں گناہ گر جاتے ہیں 196
مومن اور منافق میں فرق 197
جہاد سے بڑھ کر اللہ کے ذکر کی اہمیت ہے 198
فرشتے تمھارے ساتھ نماز فجر میں...... 198
نماز کے بعد کے اذکار کی تعداد و فضیلت 199
جنت کے آٹھوں دروازے کھلتے ہیں.... 199
رمضان کے روزے سے سابقہ.......... 200
عشاء اور فجر باجماعت پڑھنے کی فضیلت 200
عیادت کرنے والے کو فرشتوں کی...... 201
قیام رمضان کی فضیلت 201
نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا......... 201
لیلۃ القدر کے قیام کی فضیلت 202
رمضان المبارک میں شیطان.......... 202
روزے کا اجر اور روزے دار........... 203
تلاوت کرنے والوں پر فرشتوں کا نزول 203
اللہ تعالیٰ کے ذکر اور درود کی اہمیت 204
جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اس کی مذمت 204
بیٹھتے اور لیٹتے اللہ کا ذکر کرنا 205
خیر کے دروازے، نیکیاں ہی نیکیاں 205
دنیا کی مذمت اور مجاہد کے لیے بشارت 206
لوگ خیر اور شر کی چابیاں ہیں 207
موت کے بعد نفع دینے والی نیکیاں 207
زبان کے فائدے اور تباہ کاریاں 208

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبر سب سے مشکل جگہ ہے 209
نیکیاں اور چند آداب زندگی 209
اللہ کی محبت اور اس کے قرب کا ذریعہ 210
انبیاء میں قدر مشترک 210
اسلام میں دوستی و دشمنی کا معیار 211
علم پر عمل نہ کرنے والے کی مثال 211
علم کو بیان نہ کرنے والے کی مثال 212
نیکی کا بدلہ دینے کا طریقہ 212
شوقیہ کتا پالنا کیسا ہے؟ 212
بغیر دیوار کی چھت پر سونا 213
مسلسل جمعہ چھوڑنے کا نقصان 213
سورۂ کہف کی ابتدائی آیات کی فضیلت 213
مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا پڑھنے کی فضیلت 214
گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھنے کے فائدے 214
خیر خواہی کا حکم 215
غصہ پر قابو پانے والے کے لیے حور عین 215
کسی جگہ ٹھہریں تو کیا کہیں؟ 215
نماز پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟ 216
غائب مومن کی مدد کی فضیلت 216
میل جول رکھنے والا مومن بہتر ہے 217
مومن کا مزاج کیسا ہونا چاہیے؟ 217
شکران نعمت، جماعت اور فرقوں کا بیان 217
ایمانی ذائقہ چکھانے والی تین چیزیں 218
امین مسلمان وزیر خزانہ کا مقام 219
سواری اور مجلس کے آداب 219
سورۂ اخلاص اور معوذتین کی فضیلت 219
ہم سب مسئول ہیں 220
عقیدے کی پختگی اور عبادت میں اضافہ 220
صبح کے وقت کی دعا 221
روزہ افطار کرانے والے کے لیے دعا 222
اللہ کے لیے دوستی کرنے والا افضل ہے 222
خود جنت بھی اللہ سے بندے 222
روز قیامت حساب کی شدت کا منظر 223

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَمَّا بَعْدُ!

سورۂ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے لقمان علیہ السلام کی زبان سے بچوں کی تربیت کے حوالے سے زریں اصول بیان فرمائے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''اور جب لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(لقمان : ۱۳)

اس کے بعد ہے کہ لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا:

''اے میرے پیارے بیٹے! اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر (بھی) ہو، پھر وہ خواہ کسی چٹان میں ہو، یا آسمانوں میں ہو، یا زمین میں ہو اسے اللہ تعالیٰ ضرور لائے گا، اللہ تعالیٰ بڑا باریک بین اور خبردار ہے۔ اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم رکھنا، اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور جو مصیبت تم پر آجائے صبر کرنا، (یقین مان) کہ یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلانا اور زمین پر اترا کر نہ چلنا کہ اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے والے، شیخی خورے کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنی رفتار میں میانہ روی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار کیے رہنا اور (بوقت گفتگو) آواز پست رکھنا، کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔''
(لقمان : ١٦ ـ ١٩)

کتاب وسنت میں بچوں کی تربیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انھیں نماز کا حکم دو اور دس سال کی عمر میں اگر نماز نہ پڑھیں تو انھیں مارو۔'' (أبو داؤد : ٤٩٤)

زیر نظر کتاب ''روشنی کا سفر'' احادیث رسول (ﷺ) کا مجموعہ ہے۔ تین سے بارہ سال کے بچوں کے لیے اسے مرتب کیا گیا ہے۔ قرآن وحدیث سے زیادہ کوئی چیز تربیت نہیں کرسکتی، اسی بات کو سامنے رکھتے ہوئے جھوٹے قصے کہانیاں اور فرضی داستانیں جمع کرنے کے بجائے ہم نے رسول اللہ ﷺ کے فرامین کو جمع کیا ہے۔ یہ تمام احادیث ''صحیح الجامع الصغیر'' سے لی گئی ہیں، جن پر محدث العصر شیخ ناصرالدین البانی رحمہ اللہ نے صحیح اور حسن کا حکم لگایا ہے۔ ① ''الجامع الصغیر'' کتب احادیث سے احادیث کا ایک بہترین انتخاب ہے، ''روشنی کا سفر'' میں جو احادیث کتب ستہ اور مسند احمد کی ہیں ان کا اصل حوالہ درج کر دیا گیا ہے، باقی ''الجامع الصغیر'' ہی کا حوالہ ہے۔

اس کتاب کا ترجمہ محترم ابوسعد محمد سعید بھائی نے کیا اور محترم حافظ عبدالسلام بن محمد اور محترم پروفیسر ظفر اقبال حفظہما اللہ نے نظر ثانی فرمائی ہے۔ موجودہ ایڈیشن میں تخریج اور ترجمہ کی تصحیح پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور یہ ایڈیشن اغلاط سے پاک کرنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے۔

حقیقت میں یہ مجموعہ بچوں اور ان کے والدین کے لیے یکساں مفید ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ روزانہ اپنے بچوں کو ایک حدیث یاد کروائیں اور ساتھ ساتھ حدیث رسول پر عمل کی ترغیب بھی دلائیں۔

اللہ کی رحمت سے امید ہے کہ شعوری زندگی کے آغاز ہی سے بچے توحید وسنت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''روشنی کا سفر'' کا آغاز کریں گے۔ان شاء اللہ!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو امت کے نونہالوں کی اصلاح کا ذریعہ بنائے، تاکہ ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکے کہ جن سے اللہ محبت رکھے اور وہ اللہ سے محبت رکھیں۔آمین!

محمد سیف اللہ خالد

مدیر ''دارالاندلس''

۷ محرم ۱۴۲۸ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى آلِهِ وَ صَحْبِهِ وَ سَلَّمَ ، أَمَّا بَعْدُ!

عزیزم مفتی محمد سعید شاہد حفظہ اللہ نے احادیث کے ایک مجموعے کا ترجمہ کیا ہے، میں نے اس مجموعۂ احادیث کو دیکھا ہے۔ جس دور سے ہم گزر رہے ہیں شرک و بدعت عروج پر ہیں، بدعملی اور منکرات میں انسان بری طرح سے ملوث ہو چکے ہیں۔ اللہ کے احکام سے روگردانی کی وجہ سے خاص طور پر مسلمان پستی اور ذلت کا شکار ہو چکے ہیں۔ مادیت پرستی کی وجہ سے ہر طرف افراتفری کا عالم ہے۔ اولادیں برباد ہو رہی ہیں۔ جن کی نہ تو صحیح تعلیمی تشنگی پوری ہو رہی ہے اور نہ تربیت ہی کا کوئی صحیح بندوبست ہے۔

بچے نازک پھولوں کی طرح ہیں، اگر ان بچوں کو معاشرے کے گناہوں کے وائرس سے محفوظ نہ رکھا جائے تو آئندہ نسلیں تباہی کا شکار ہو جائیں گی۔

محمد سعید شاہد صاحب دین کا گہرا شعور، عقیدۂ توحید میں رسوخ اور اسلام کی حقانیت اور عملیت پر گہرا ایمان رکھتے ہیں، نوجوانوں کی تربیت کا خاص ذوق رکھتے ہیں، اسی سوچ اور فکر کو عمل کا جامہ پہنانے کے لیے محمد سعید صاحب نے احادیث کے اس مجموعے کا ترجمہ کر کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہترین عنوان قائم کیے ہیں، اس کے مطالعہ سے بچے یقیناً مستفید ہوں گے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ محمد سعید صاحب کو اجر جزیل عطا کرے، بچوں میں ایمان اور عمل کی صلاحیت پیدا کرے۔ مذکورہ کتاب بچوں ہی کے لیے نہیں بلکہ ہر عمر کے لوگوں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ ان شاء اللہ!

العبد الفقیر إلی اللّٰه

پروفیسر ظفر اقبال

مدیر التعلیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ . اَمَّا بَعْدُ!

گو تمام انسانی عمر اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے لیکن بچپن بعض وجوہات کی بنا پر حساس ترین دور ہے، اس لیے کہ اس وقت دل و دماغ کی تختی سادہ اور اخذ وقبول کی صلاحیت سے کلی طور پر بہرہ مند ہوتی ہے۔ معروف ہے کہ بچپن کا پڑھا پتھر پر لکیر ہوتا ہے۔ یہاں جو بتا اور پڑھا دیا جائے گا اس کے اثرات تا زندگی محسوس کیے جاتے رہیں گے۔

اگر اس موقع پر بچے کی تربیت اسلامی خطوط پر کر دی جائے تو آئندہ چل کر ہماری اولادیں اسلام سے مخلص، معاشرے کے لیے صالح اور والدین کی فرماں بردار ثابت ہوں گی، لیکن اگر بے جا لاڈ پیار، یا غفلت کی بنا پر والدین نے اس عمر میں بچے کی تربیت کو نظر انداز کر دیا تو وہ آئندہ اسلام اور والدین سمیت ہر فکر اور ہر نظریے کا باغی ثابت ہوگا۔

آج ہمارے معاشرے کی خرابی کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ بچے والدین کی مصروفیت اور غفلت کے باعث اسلامی تو کجا ہر قسم کی اخلاقی تربیت سے محروم ہیں۔ جس سکول اور تعلیم پر اکتفا کر لیا جاتا ہے اس کا مکمل زور ہمارے بچوں کو لادین اور مذہب گریز بنانے پر ہے اور نتیجہ سب کے سامنے ہے کہ وہ بڑے ہو کر ساری عمر مسجد کا منہ نہیں دیکھتے اور والدین کے ساتھ ان کے سلوک کا اندازہ آئے دن اخبارات کے عاق ناموں سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کی تربیت کے اسی احساس کے پیش نظر مدیر ادارہ دارالاندلس جناب سیف اللہ خالد حفظہ اللہ کے توجہ دلانے پر میں نے شیخ ابو ابراہیم المصری حفظہ اللہ کی بچوں کے لیے لکھی گئی کتاب ''منهاج المسلم الصغير من أحاديث البشير والنذير'' کا اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

اس کتاب میں ....

◎ تین سال سے لے کر بارہ سال تک کے بچوں کے لیے مختصر، آسان اور جامع احادیث کا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

◎ عمر کے بڑھنے کے اعتبار کو ملحوظ رکھتے ہوئے احادیث رسول پیش کی گئی ہیں۔ تاکہ بچے میں بتدریج اسلامی اقدار گہری ہوتی جائیں۔

◎ کتاب میں موجود تمام روایات کی صحت کے سلسلہ میں شیخ البانی رحمہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کیا گیا ہے۔

◎ جن روایات کی صحت سے موصوف نے اپنی کتاب ''التراجع'' میں رجوع فرما لیا تھا، انھیں کتاب سے خارج کر دیا گیا ہے۔

◎ آسان ترجمہ اور عمدہ عنوانات کی بدولت امید ہے کہ کتاب بچوں کے ساتھ ساتھ والدین بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے نافع ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ!

◎ اس کتاب کو سکول، کالج، اکیڈمی غرض ہر تربیتی کورس اور نصاب میں شامل کر کے بچوں کو اسلامی آداب سے روشناس کروایا جا سکتا ہے۔

آخر میں میں اپنے محترم و مشفق استاد حافظ عبدالسلام بن محمد اور پروفیسر ظفر اقبال حفظہما اللہ کا شکر گزار ہوں کہ جنھوں نے کتاب پر نظر ثانی فرمائی اور اپنی آراء سے نوازا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری آئندہ نسل کو کتاب سے مستفید ہونے کی توفیق بخشے اور ہمارے لیے اسے ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین!

والسلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ابوسعد محمد سعید شاہد
مدرس دورہ صفہ مرکز طیبہ مرید کے
۲۰ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

جب بچہ تین سال کی عمر کو پہنچ جائے
تو اسے
یہ احادیث یاد کروایئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سال سوم

۱۔ ''لا الہ الا اللہ'' کہنے والے کو جنت کی خوشخبری

((مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ)) (ترمذی : ۲۶۳۸)

''جس شخص نے ''لا الہ الا اللہ'' کہا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

۲۔ اللہ کا دین خیر خواہی پر مبنی ہے

((اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ)) (مسلم : ۵۵)

''دین خیر خواہی کا نام ہے۔''

۳۔ بھلائی کی دعوت دینا بھی نیکی ہے

((اِنَّ الدَّالَ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ)) (ترمذی : ۲۶۷۰)

''بے شک بھلائی کے کام کی دعوت دینے والا (ثواب میں) بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤۔ قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ)) (بخاری : ٥٠٢٧)

”تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

٥۔ کھانے کے آداب

((أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَى اللّٰهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي))

(صحيح الجامع الصغير : ١٧١)

”اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ کھانا وہ ہے جس کو کھانے والے زیادہ ہوں۔“

٦۔ جب اذان سنو تو اس کا جواب دو

((إِذَا سَمِعْتَ النِّدَاءَ فَأَجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٠٩)

”جب تم اذان سنو تو اللہ کی طرف پکارنے والے کی پکار کا جواب دو۔“

٧۔ راستہ صاف رکھنا بھی نیکی ہے

((أَمِطِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ)) (مسند أحمد : ٤/٤٢٣)

”تم تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دو، یہ تمھارے لیے نیکی ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ دوسروں کو پلانے والا خود آخر میں پیے

((إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا)) (مسلم : ٦٨١)

”بے شک لوگوں کو (پانی وغیرہ) پلانے والا خود آخر میں پیے۔“

۹۔ آداب مجلس

((اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ)) (أبو داوٗد : ٤٨٦٩)

”مجلس (کی باتیں) امانت ہوتی ہیں۔“

۱۰۔ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام

((لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا))

(ترمذی : ۱۹۱۹)

”جو چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام نہیں کرتا، وہ ہم میں سے نہیں۔“

۱۱۔ مومنوں کے آپس میں تعلق کی ذمہ داریاں

((اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ)) (أبو داوٗد : ٤٩١٨)

”مومن مومن کا آئینہ ہے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ چغل خوری کا انجام

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ» (مسلم : ۱۰۵)

''چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔''

۱۳۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک

«أَنْتَ وَ مَالُكَ لِأَبِيْكَ» (ابن ماجه : ۲۲۹۱)

''تو اور تیرا مال تیرے والد کی ملکیت ہے۔''

۱٤۔ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے

«اَلْأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ» (ترمذی : ۲۰۱۲)

''اطمینان سے کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی جانب سے ہے۔''

۱۵۔ شکر گزار کون ہے؟

«مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ» (ترمذی : ۱۹۵۵)

''جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٦۔ سب سے زیادہ باعزت کون؟

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ قابل احترام کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَكْرَمُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاهُمْ)) (بخاری : ٤٦٨٩)

''لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ قابل احترام وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔''

١٧۔ زبان غلطیوں کی جڑ

((أَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِيْ لِسَانِهِ)) (صحيح الجامع الصغير : ١٢٠١)

''بنی نوع انسان کی اکثر غلطیاں اس کی زبان سے ہوتی ہیں۔''

١٨۔ سچا مسلمان کون؟

((أَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ)) (بخاری : ١٠)

''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

١٩۔ اللہ کے پسندیدہ لوگ

((أَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا))

(صحيح الجامع الصغير : ١٧٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے ہاں پسندیدہ لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔''

۲۰۔ اچھی بات کی فضیلت

((اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ)) (بخاری : ۲۹۸۹)

''اچھی بات صدقہ ہے۔''

۲۱۔ صبر اور معاف کر دینا ایمان کی نشانی ہے

((أَفْضَلُ الْإِيمَانِ الصَّبْرُ وَ السَّمَاحَةُ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۱۰۹۷)

''بہترین ایمان آزمائش پر صبر کرنا اور غلطی پر معاف کر دینا ہے۔''

۲۲۔ بال رکھنے کے آداب؟

((إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۷۷۰)

''جب تم میں سے کوئی بال رکھے تو وہ ان کی عزت کرے۔''

۲۳۔ اللہ خوبصورت ہے

((إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ)) (مسلم : ۹۱)

''بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۔ حیا کی اہمیت

« إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ » (بخاری : ۶۱۲۰)

”جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو جی چاہے کر۔“

۲۵۔ محبت کیسے بڑھتی ہے؟

« تَهَادَوْا تَحَابُّوْا » (صحیح الجامع الصغیر : ۳۰۰۴)

”ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو، اس سے آپس میں محبت بڑھے گی۔“

۲۶۔ رشتہ داری کا خیال رکھو

« إِتَّقُوا اللّٰهَ وَصِلُوْا أَرْحَامَكُمْ » (صحیح الجامع الصغیر : ۱۰۸)

”تم اللہ سے ڈرو اور رشتہ داری کا خیال رکھا کرو۔“

۲۷۔ جو رحم کرتا ہے اس پر رحم کیا جاتا ہے

« إِرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ »

(صحیح الجامع الصغیر : ۸۹۶)

”تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ غصہ نہ کرو، جنت پاؤ

((لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۷۳۷٤)

"تو غصہ مت کر، تیرے لیے جنت ہے۔"

۲۹۔ ظلم تو بس اندھیرا ہے

((اِتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) (مسلم : ۲۵۷۸)

"تم ظلم سے بچو، یقیناً ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ایک اندھیرا ہے۔"

۳۰۔ دنیا کیا ہے؟

((اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ)) (مسلم : ۲۹۵٦)

"دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔"

۳۱۔ مسجد مومنوں کا گھر ہے

((اَلْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ مُؤْمِنٍ)) (صحیح الجامع الصغیر : ٦۷۰۲)

"مسجد ہر مومن کا گھر ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۔ شرمندگی بھی توبہ ہے

«اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ» (ابن ماجه : ٤٢٥٢)

''(گناہ پر) شرمندگی توبہ ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب

بچہ جب اپنی عمرعزیز کے چوتھے سال میں قدم رکھے تو اسے یہ باب یاد کروائیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال چہارم

۱۔ علم حاصل کرنے کی فضیلت

((مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ)) (مسلم : ٢٦٩٩)

''جو شخص علم حاصل کرنے کے راستے پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہوں کو آسان کر دیتے ہیں۔''

۲۔ صرف مومنوں سے دوستی کرو

((لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَ لَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ))

(ترمذی : ٢٣٩٥)

''مومن کے علاوہ کسی اور کو دوست نہ بناؤ اور پرہیز گار کے علاوہ تمھارا کھانا کوئی نہ کھائے۔''

۳۔ مومن دیوار کی مانند ہیں

((اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا)) (بخاری : ٦٠٢٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''مومن مومن کے لیے عمارت کی مانند ہے کہ اس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا ہے۔''

٤۔ مسکرانا بھی نیکی ہے

((تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ)) (ترمذی: ۱۹۵٦)

''مسلمان بھائی سے مسکرا کر پیش آنا تیرے لیے نیکی ہے۔''

٥۔ ایک دوسرے کو فائدہ پہنچاؤ

((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَّنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ)) (مسلم: ۲۱۹۹)

''جو اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اسے فائدہ پہنچائے۔''

٦۔ دعوت قبول کرو

((إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ)) (مسلم: ۱٤۳۰)

''جب تمھیں کھانے کی دعوت دی جائے تو تم اسے قبول کرو۔''

٧۔ اچھے اخلاق والا میرا ہمسایہ ہوگا

((إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَنْزِلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا فِي الدُّنْيَا))

(صحیح الجامع الصغیر: ۱۵۷۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بے شک قیامت کے دن تم میں سے وہ شخص میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو دنیا میں بہترین اخلاق والا ہوگا۔''

۸۔ حمد کرنے والوں کی فضیلت

((اِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمَّادُوْنَ))

(مسند أحمد : ٤/٤٣٤)

''اللہ کے بندوں میں سے قیامت کے دن سب سے زیادہ بہتر وہ ہوں گے جو (دنیا) میں اللہ کی بہت زیادہ حمد وثنا کرتے ہیں۔''

۹۔ فجر کی دو رکعتیں دنیا جہان سے بہتر ہیں

((رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا)) (مسلم : ۷۲۵)

''فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے (اس سب) سے بہتر ہیں۔''

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کلمات

((كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ))

(بخاري: ٦٦٨٢)

''دو کلمے زبان پر بہت ہلکے ہیں، میزان میں (از روئے ثواب) بہت بھاری ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں اور وہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ)) کہ میں اللہ تعالیٰ کی (تمام عیوب ونقائص سے) پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف وتحمید کرتا ہوں، بے شک وہ باعظمت اللہ (تمام عیوب سے) پاک ہے۔"

۱۱۔ بھلائی کرنے والے کو اچھا بدلہ دو

((مَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ))

(أبو داؤد: ٥١٠٩)

"تمھارے ساتھ جو بھلائی کرے تم اسے اچھا بدلہ دو، اگر تم اپنے پاس کوئی چیز نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا کر دو۔"

۱۲۔ اتنا نہ ہنسو کہ دل مردہ ہو جائے

((لَا تُكْثِرِ الضِّحْكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ))

(ابن ماجه: ٤١٩٣)

"تم زیادہ نہ ہنسا کرو، کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔"

۱۳۔ نیک کام پر ہمیشگی کرو

((اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اِذَا عَمِلَ أَحَدُكُمْ عَمَلًا أَنْ يُّتْقِنَهُ))

(صحيح الجامع الصغير: ١٨٨٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بے شک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرے تو پختگی (یعنی ہمیشگی) سے کرے۔''

۱٤۔ اللہ کسے پسند کرتا ہے؟

((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ)) (مسلم : ٢٩٦٥)

''بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند کرتا ہے جو پرہیز گار، غنی اور پوشیدہ نیکی کرنے والا ہو۔''

۱٥۔ کیسے چھینکا جائے؟

((إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ كَفَّيْهِ عَلٰى وَجْهِهٖ وَلْيَخْفِضْ صَوْتَهُ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٨٥)

''جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ اپنی ہتھیلیاں اپنے منہ پر رکھے اور آواز کو آہستہ کرے۔''

۱٦۔ ملاقات کے آداب

((إِذَا كَانَ اثْنَانِ يَتَنَاجِيَانِ فَلَا تَدْخُلْ بَيْنَهُمَا))

(صحيح الجامع الصغير : ٧٤)

''جب دو شخص آپس میں سرگوشی کر رہے ہوں تو تو ان میں مداخلت نہ کر۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ انگلیاں چاٹ لینا سنت ہے

« اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ » (مسلم : ۲۰۳٤)

”بے شک رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تینوں انگلیوں کو چاٹ لیتے۔“

۱۸۔ رحمت کے فرشتوں کو مت روکو

« لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ » (مسلم : ۲۱۰٦)

”جس گھر میں کتا، یا تصویر ہو اس گھر میں اللہ کی رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔“

۱۹۔ دائیں ہاتھ سے اور سامنے سے کھاؤ

« يَا غُلَامُ! سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ »

(بخاری : ۵۳۷٦)

”اے لڑکے! بسم اللہ پڑھ اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور وہ کھا جو تیرے سامنے ہے۔“

۲۰۔ مل کر کھانا باعث برکت ہے

« اِجْتَمِعُوا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ »

(أبو داود : ۳۷٦٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"سب مل کر کھانا کھاؤ اور بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ تو اس کھانے میں تمھارے لیے برکت ڈال دی جائے گی۔"

۲۱۔ عرش کا سایہ کسے ملے گا؟

« اِنَّ الْمُتَحَابِّیْنَ فِي اللّٰهِ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ »

(صحيح الجامع الصغير : ۱۹۳۷)

"بے شک اللہ کے لیے محبت کرنے والے اللہ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔"

۲۲۔ والدین کو خوش رکھو، اللہ راضی رہے گا

« رِضَا الرَّبِّ فِی رِضَا الْوَالِدَیْنِ وَ سَخَطُهُ فِی سَخَطِهِمَا »

(صحيح الجامع الصغير : ۳۵۰۷)

"رب کی رضا مندی والدین کی رضا مندی میں ہے اور رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔"

۲۳۔ باپ جنت کا دروازہ ہے

« اَلْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ » (ترمذی : ۱۹۰۰)

"والد جنت کا درمیان کا دروازہ ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٤۔ کن عادتوں سے بچنا چاہیے؟

« لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا اللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ »

(ترمذی : ١٩٧٧)

''مومن طعنے دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش گو اور بے ہودہ باتیں کرنے والا نہیں ہوتا۔''

٢٥۔ مومن ہمسائے کا خیال رکھتا ہے

« لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ »

(صحيح الجامع الصغير : ٥٣٨٢)

''وہ مومن نہیں جو خود تو سیر ہو کر کھائے مگر اس کے پہلو میں اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔''

٢٦۔ فضول باتیں چھوڑو، اچھے مسلمان بنو

« مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ » (ترمذی : ٢٣١٧)

''آدمی کے اسلام کی خوبصورتی یہ ہے کہ وہ ان چیزوں کو چھوڑ دے جو اس کے مقصد کی نہیں۔''

٢٧۔ غصہ آئے تو کیا کرے؟

« إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ » (مسند أحمد : ٢٣٨/١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے، تو وہ خاموش ہو جائے۔"

۲۸۔ گالی دینا گمراہی ہے

« سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ » (بخاری : ٦٠٤٤)

"مسلمان کو گالی دینا گمراہی ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔"

۲۹۔ منافق کی تین نشانیاں

« آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَ إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ » (بخاری : ۳۳)

"منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور امانت دی جائے تو خیانت کرے۔"

۳۰۔ گناہوں سے توبہ کرو

« اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ » (ابن ماجه : ٤٢٥٠)

"گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

جب بچہ اپنی عمر کے پانچویں سال کی سیڑھی پر قدم رکھے تو یہ احادیث حفظ کروائیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال پنجم

۱۔ ارکان اسلام

« بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ إِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ » (بخاری : ۸)

''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔''

۲۔ کھاؤ پیو مگر دعا ضرور پڑھو

« كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا »

(أبو داؤد : ۳۸۵۱)

''جب رسول اللہ ﷺ کچھ کھاتے یا پیتے تو فرمایا کرتے: « اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا » (اس اللہ کی تعریف ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے کھلایا، پلایا، اسے ہضم کروایا اور اس کے نکلنے کے لیے راستہ بنایا)۔"

۳۔ اگر "بسم اللہ" پڑھنا بھول جاؤ؟

((إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اللّٰهَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) (أبو داوٗد : ۳۷٦۷)

"جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ وہ بسم اللہ پڑھے، پس اگر وہ بسم اللہ شروع میں پڑھنا بھول جائے تو اسے چاہیے کہ وہ یہ پڑھے: ((بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) کہ اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس کے شروع اور آخر میں۔"

٤۔ طہارت میں بائیں ہاتھ کا استعمال

((إِذَا اسْتَطَابَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْتَطِبْ بِيَمِينِهِ، لِيَسْتَنْجِ بِشِمَالِهِ))

(ابن ماجه : ۳۱۲)

"جب تم میں سے کوئی ایک استنجا کرے تو وہ دائیں ہاتھ سے نہ کرے، بلکہ وہ بائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔"

٥۔ واپسی کی اجازت مانگو

((إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَجَلَسَ عِنْدَهُ فَلَا يَقُومَنَّ حَتّٰى يَسْتَأْذِنَهُ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر : ٥٨٣)

''جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کی ملاقات کے لیے جائے اور اس کے پاس بیٹھ جائے تو وہ اس وقت تک نہ اٹھے جب تک اس سے اجازت طلب نہ کر لے۔''

٦۔ بچے کب کھیل سے رک جائیں؟

((إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ يَنْتَشِرُ فِيهَا الشَّيَاطِينُ))
(صحیح الجامع الصغیر : ٦٩٢)

''جب سورج غروب ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لیا کرو، کیونکہ یہ ایسا وقت ہے کہ اس میں شیطان (زمین پر) پھیل جاتے ہیں۔''

٧۔ آداب طعام

((إِذَا وُضِعَ الطَّعَامُ فَخُذُوا مِنْ حَافَتِهِ وَذَرُوا وَسَطَهُ فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهِ))
(ابن ماجه : ٣٢٧٧)

''جب کھانا (دسترخوان پر) رکھ دیا جائے تو تم اس کے کناروں سے کھاؤ اور اس کے درمیان کو چھوڑ دو کیونکہ برکت اس کے وسط میں نازل ہوتی ہے۔''

٨۔ اسلام میں بے حیائی نہیں

((إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَ إِنَّ خُلُقَ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ابن ماجه : ٤١٨٢)

''بے شک ہر دین کا خاص مزاج ہوتا ہے اور بے شک اسلام کا خاص مزاج یعنی طبعی خصلت حیا ہے۔''

۹۔ شرم گاہ کو چھپا کر رکھو

« اِنَّا نُهِيْنَا أَنْ تُرَى عَوْرَاتُنَا » (صحيح الجامع الصغير : ٢٢٩٠)

''بے شک ہمیں اس بات سے روکا گیا ہے کہ ہماری شرمگاہیں دیکھی جائیں۔''

۱۰۔ گھر میں داخل ہونے سے قبل اجازت لیا کرو

« اَلْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَ اِلَّا فَارْجِعْ » (ترمذی : ٢٦٩٠)

''اجازت طلب کرنا تین مرتبہ ہے، پس اگر اجازت ملے تو درست، وگرنہ پلٹ جاؤ۔''

۱۱۔ بیت الخلا میں جانے کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ بیت الخلا میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

« بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ »

(صحيح الجامع الصغير : ٤٧١٤)

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثنیوں کے شر سے تیری پناہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طلب کرتا ہوں۔"

۱۲۔ جھوٹا کون؟

((كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ))

(مسلم، مقدمة : ٥)

"آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ (بغیر تحقیق کے) جو اس نے سنا ہے اسے آگے بیان کر دے۔"

۱۳۔ کھڑے ہو کر پینا گناہ ہے

((لَوْ يَعْلَمُ الَّذِیْ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِیْ بَطْنِهٖ لَاسْتَقَاءَ))

(مسند أحمد : ٢/ ٢٨٣)

"اگر کھڑا ہو کر پینے والا یہ جان لے کہ کھڑے ہو کر پینے کا کتنا گناہ ہے تو جو اس کے پیٹ میں ہے وہ اسے ضرور قے کر دے۔"

۱٤۔ کھانے پر پھونکیں مت مارو

((نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ))

(مسند أحمد : ١/ ٣٥٧)

"رسول اللہ ﷺ نے کھانے اور پینے کی چیزوں پر پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ ران چھپا کر رکھو

« لَا تَكْشِفْ فَخِذَكَ وَ لَا تَنْظُرْ إِلٰى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ »

(أبو داوٗد: ٤٠١٥)

”تم اپنی ران نہ کھولو اور کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف مت دیکھو۔“

۱۶۔ تین کام ضرور کرو

« مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلٰى جَارِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُتْ » (مسلم: ٤٨)

”جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔“

۱۷۔ مسلمان کو ڈرانا جائز نہیں

« لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا » (أبو داوٗد: ٥٠٠٤)

”کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کو ڈرائے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے

((مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ)) (مسلم : ۲۵۸۸)

''صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور درگزر کرنے سے اللہ بندے کی عزت میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کر دیتا ہے۔''

۱۹۔ گناہ ہو جائے تو کوئی نیکی کرو

((اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ)) (ترمذی : ۱۹۸۷)

''تو جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈر اور گناہ (ہو جانے) کے بعد نیکی کر (کیونکہ) نیکی گناہ کو مٹا دیتی ہے اور لوگوں کے ساتھ اچھا میل جول رکھ۔''

۲۰۔ بے ہودہ گو شخص سے اللہ تعالیٰ کو نفرت ہے

((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۱۸۷۷)

''بے شک اللہ تعالیٰ بدکلامی کرنے والے اور تکلف سے بدکلامی کرنے والے سے نفرت کرتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ دائیں طرف سے شروع کرو

« إِذَا لَبِسْتُمْ وَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوا بِأَيَامِنِكُمْ » (أبو داوٗد : ٤١٤١)

''جب تم کوئی چیز پہنو اور وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے شروع کرو۔''

۲۲۔ عاجز اور بخیل کون؟

« اَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ ، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ » (صحيح الجامع الصغير : ١٠٤٤)

''لوگوں میں سے سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہے جو دعا نہیں کرتا اور سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کہنے میں بخل کرتا ہے۔''

۲۳۔ بہترین جہاد کون سا ہے؟

« أَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ »

(صحيح الجامع الصغير : ١١٠٠)

''جابر بادشاہ کے سامنے کلمۂ حق کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔''

۲۴۔ اللہ اپنی تعریف پر خوش ہوتا ہے

« اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمِدَهُ عَلَيْهَا وَ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمِدَهُ عَلَيْهَا » (مسلم : ٢٧٣٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے پر خوش ہوتا ہے جو کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے۔''

۲۵۔ ہر چیز میں دایاں رخ اختیار کرنا

« لِيَأْكُلْ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهِ وَ لْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهِ وَ لْيَأْخُذْ بِيَمِيْنِهِ وَ لْيُعْطِ بِيَمِيْنِهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَ يَشْرَبُ بِشِمَالِهِ وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ وَ يَأْخُذُ بِشِمَالِهِ » (ابن ماجه : ٣٢٦٦)

''تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ، دائیں ہاتھ سے پیو، دائیں ہاتھ سے (کوئی چیز) پکڑو اور دائیں ہاتھ (ہی) سے (کوئی چیز) دو، کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے، بائیں ہاتھ سے پیتا ہے، بائیں ہاتھ سے (کوئی چیز) دیتا ہے اور بائیں ہاتھ (ہی) سے (کوئی چیز) پکڑتا ہے۔''

۲۶۔ تسبیح کی فضیلت

« مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ بِهَا نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ » (ترمذی : ٣٤٦٤)

''جو بندہ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ'' کہتا ہے اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بننا

«مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّحِبَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ فَلْيَقْرَأْ فِي الْمُصْحَفِ»

(صحيح الجامع الصغير : ٦٢٨٩)

"جسے یہ بات اچھی لگے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرنے والا بن جائے تو وہ قرآن مجید کی تلاوت کیا کرے۔"

۲۸۔ جنت میں گھر، سورۂ اخلاص کی برکت سے

«مَنْ قَرَأَ ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ حَتّٰى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ»

(مسند أحمد : ٤٣٧/٣)

"جس شخص نے ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ دس مرتبہ مکمل پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیتے ہیں۔"

۲۹۔ سچ جنت میں لے جاتا ہے

«إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَ إِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا»

(مسلم : ٢٦٠٧)

"یقیناً سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور بے شک آدمی سچ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے پاس سچے لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ جھوٹ دوزخ کا سبب ہے

((إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِىْ إِلَى الْفُجُوْرِ وَ إِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ إِلَى النَّارِ وَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا)) (مسلم : ۲۶۰۷)

''تم اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ، بے شک جھوٹ گمراہی کی طرف لے جاتا ہے اور گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے اور بے شک جب بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں جھوٹے لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔''

۳۱۔ اللہ ہی کے لیے محبت تکمیل ایمان ہے

((مَنْ أَحَبَّ لِلّٰهِ وَ أَبْغَضَ لِلّٰهِ وَ أَعْطٰى لِلّٰهِ وَ مَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيْمَانَ)) (أبو داوٗد : ٤٦٨١)

''جو بندہ اللہ کے لیے محبت کرتا ہے اور اللہ کے لیے نفرت رکھتا ہے اور اللہ کے لیے مال دیتا ہے اور اللہ کے لیے روک لیتا ہے، تو بے شک اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا ہے۔''

۳۲۔ جو خود کو پسند ہو دوسروں کے لیے بھی وہی پسند کرو

((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ))

(بخاری : ۱۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’تم میں سے کوئی بندہ تب تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔‘‘

۳۳۔ دوست کے انتخاب میں احتیاط

«اَلرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ»

(ترمذی : ۲۳۷۸)

’’آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، پس تم میں سے ہر بندہ دیکھے کہ وہ کس سے دوستی کرتا ہے۔‘‘

۳۴۔ دعوت قبول کرنا

«أَجِیْبُوا الدَّاعِیَ، وَلَا تَرُدُّوا الْهَدِیَّةَ وَلَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِیْنَ»

(مسند أحمد : ۱/ ٤٠٤)

’’دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو، ہدیہ مسترد نہ کرو اور مسلمانوں کو نہ مارو۔‘‘

۳۵۔ ہاتھ پھیلانے والے سے اللہ ناراض ہوتا ہے

«إِنَّ اللّٰهَ یُبْغِضُ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ» (صحیح الجامع الصغیر : ۱۸۷۶)

’’بے شک اللہ تعالیٰ چمٹ کر سوال کرنے والے سے ناراض ہوتا ہے۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۔ نبی ﷺ پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے

«اَلْبَخِيْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ»

(ترمذی : ٣٥٤٦)

''وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا تذکرہ کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔''

۳۷۔ پیشاب کے قطروں سے عذاب قبر

«تَنَزَّهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ»

(صحيح الجامع الصغير : ٣٠٠٢)

''پیشاب کے چھینٹوں اور قطروں سے بچو، بلاشبہ عموماً عذاب قبر اسی وجہ سے ہوگا۔''

۳۸۔ بہترین زندگی......لمبی عمر اور اچھے عمل

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ سے سوال کیا:

«يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ»

(ترمذی : ٢٣٣٠)

''اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے بہترین شخص کون ہے؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل اچھے ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۔ ایمان کا ذائقہ کیا ہے؟

((ذَاقَ طَعْمَ الْإِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا)) (مسلم : ٣٤)

''اس شخص نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا جو اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوگیا۔''

۴۰۔ تحفہ دے کر واپس مت لو

((اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِيْ قَيْئِهِ)) (بخاری : ٢٦٢١)

''تحفہ واپس لینے والا اس (کتے) کی مثل ہے جو قے کر کے چاٹ لیتا ہے۔''

۴۱۔ پسندیدہ چیز کو دیکھ کر کیا کہے؟

جب رسول اللہ ﷺ کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ (ﷺ) کو پسند ہوتی تو فرماتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))

''سب تعریف اس اللہ کی جس کی نعمتوں سے اچھی چیزیں (نیکیاں) پوری ہوتی ہیں۔''

اور جب کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو آپ (ﷺ) کو ناپسند ہوتی تو فرماتے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ)) (ابن ماجه : ٣٨٠٣)

''ہر حال میں اللہ کا شکر اور اس کی تعریف ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٢۔ پہلے سلام، پھر کلام

((مَنْ بَدَأَ بِالْكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦١٢٢)

''جو سلام کہنے سے پہلے بات چیت شروع کر دے اس کی بات کا جواب نہ دو۔''

٤٣۔ عیب چھپانے والے کے عیب اللہ چھپائے گا

((مَنْ سَتَرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

(مسند أحمد : ٣٧٥/٥)

''جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب دنیا میں چھپائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کے عیوب پر پردہ ڈالیں گے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

چھٹے سال میں بچے کے لیے احادیثِ نبویہ کا منتخب نصاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال ششم

۱۔ سلام کہنا محبت کا باعث ہے

«وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ! لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا ، اَفَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی اَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُمُوْہُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ» (أبو داوٗد : ۵۱۹۳)

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ اور تم ایمان والے نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم آپس میں محبت کرو، کیا میں تمھاری رہنمائی ایک ایسے کام پر نہ کروں کہ اگر تم اسے بجالاؤ تو تم آپس میں محبت کرنا شروع کر دو؟ (تو وہ یہ ہے کہ) آپس میں سلام کہنے کو عام کرو۔''

۲۔ فیاضی و سخاوت

«رَحِمَ اللّٰہُ عَبْدًا سَمْحًا إِذَا بَاعَ ، سَمْحًا إِذَا اشْتَرٰی ، سَمْحًا إِذَا اقْتَضٰی» (ابن ماجہ : ۲۲۰۳)

''اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم کرے جو کوئی چیز فروخت کرتے وقت سخاوت سے کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتا ہے، کوئی چیز خریدتے وقت سخاوت سے کام لیتا ہے اور (قرض وغیرہ) طلب کرتے وقت سخاوت وفیاضی کا مظاہرہ کرتا ہے۔''

۳۔ مجلس کے آداب

((اَلرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ وَ إِنْ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ)) (ترمذی: ۲۷۵۱)

''بندہ (مجلس میں) اپنی نشست پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے، اگر وہ کسی کام کے لیے اٹھ کر جائے تو واپسی پر وہ اپنی نشست پر بیٹھنے کا سب سے زیادہ حق دار ہے۔''

٤۔ گھر سے نکلنے کے آداب

رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

(أبو داود: ۵۰۹۵)

''اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں، اللہ ہی پر میں نے توکل کیا، نہیں ہے کوئی طاقت (نیکی کرنے کی) اور نہ کوئی قوت (گناہ سے بچنے کی) مگر اللہ ہی کے ساتھ۔''

٥۔ چھینک کے آداب

((إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَاحِبُهُ : يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ : يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ : يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ ›› (بخاری : ٦٢٢٤)

’’جب تم میں سے کسی ایک کو چھینک آئے تو وہ ’’اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ‘‘ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی اسے ’’يَرْحَمُكَ اللّٰهُ‘‘ (اللہ تیرے حال پر رحم کرے) کہے، پس جب وہ ’’يَرْحَمُكَ اللّٰهُ‘‘ کہے تو چھینک لینے والا (اپنے بھائی سے) کہے ’’وَيَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ‘‘ (اللہ تعالیٰ تمھیں ہدایت دے اور تمھارے معاملات کی اصلاح کردے)۔‘‘

٦۔ راستے سے تکلیف دہ شے کو دور کرنے کا ثواب

‹‹ مَنْ أَخْرَجَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا يُؤْذِيهِمْ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ حَسَنَةً وَمَنْ كُتِبَ لَهُ عِنْدَهُ حَسَنَةٌ أَدْخَلَهُ بِهَا الْجَنَّةَ ››

(صحيح الجامع الصغير : ٥٩٨٥)

’’جو شخص مسلمانوں کے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو دور کردے تو اللہ اس کے بدلے اس شخص کے لیے نیکی لکھ دیتے ہیں اور جس شخص کے لیے اللہ کے ہاں نیکی لکھی جائے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔‘‘

٧۔ کوئی لقمہ شیطان کے لیے نہ چھوڑو

‹‹ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَ لَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ ›› (مسلم : ٢٠٣٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جب تم میں سے کسی ایک کا لقمہ گر پڑے تو وہ اسے صاف کرے اور کھا لے، اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔“

۸۔ نمازی کے سامنے سے مت گزرو

« لَأَنْ يَقُومَ أَحَدُكُمْ أَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي »

(صحيح الجامع الصغير : ٥٠٤٧)

”اگر تم میں سے کسی کو چالیس (دن یا سال) بھی رکنا پڑے تو یہ اس کے لیے کسی نمازی کے آگے سے گزرنے سے بہتر ہے۔“

۹۔ کسی کو اس کی جگہ سے مت اٹھاؤ

« لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا »

(مسلم : ۲۱۷۷)

”کوئی آدمی دوسرے آدمی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر وہ خود وہاں بیٹھ جائے لیکن تم کھلے ہو جاؤ اور گنجائش پیدا کرو۔“

۱۰۔ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا باعث برکت ہے

« إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ »

(مسلم : ۲۰۳۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جب تم میں سے کوئی ایک کھانا کھائے تو وہ اپنی انگلیاں چاٹ لیا کرے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کس انگلی (کو لگے ہوئے کھانے) میں برکت ہے۔''

۱۱۔ دس برس کے بچوں کے بستر علیحدہ کردو

((مُرُوا اَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ))

(أبو داوٗد : ٤٩٥)

''تم اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس برس کے ہو جائیں تو نماز کے نہ پڑھنے پر انھیں مارو اور ان کے بستر علیحدہ علیحدہ کردو۔''

۱۲۔ رسول اللہ ﷺ سے محبت کتنی؟

((لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَ وَلَدِهِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ))

(بخاری : ١٥)

''تم میں سے کوئی تب تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنی اولاد، اپنے ماں باپ اور سب لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔''

۱۳۔ ترازو میں بھاری ترین شے

((أَثْقَلُ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر : ١٣٤)

''قیامت کے دن ترازو میں بھاری ترین چیز اخلاق حسنہ ہوگی۔''

١٤۔ پہلوان کون؟

((لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِى يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ))

(بخاری : ٦١١٤۔مسلم : ٢٦٠٩)

''بہادر وہ نہیں ہے جو مدمقابل کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصے کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پالے۔''

١٥۔ ہنسانے کے لیے بھی جھوٹ نہ بولو

((وَيْلٌ لِّلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَّهُ، وَيْلٌ لَّهُ))

(أبو داوٗد : ٤٩٩٠)

''اس شخص کے لیے ہلاکت و بربادی ہو جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے، (لہٰذا) بربادی ہو اس کے لیے، بربادی ہو اس کے لیے۔''

١٦۔ حسن سلوک کا بدلہ دو

((مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ فَأَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيْبُوْهُ وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَإِنْ لَمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهُ فَادْعُوْا لَهُ حَتّٰى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ))

(أبو داوٗد : ١٦٧٢)

''جو اللہ کے لیے پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو اللہ کے نام پر سوال کرے اسے دے دو اور جو تمھیں دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو اور جو تم سے بھلائی کرے تم اس کا بدلہ دو، پس اگر تم میں استطاعت نہیں ہے تو اس کے لیے دعا کر دو، یہاں تک کہ تم محسوس کرنے لگو کہ تم نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے۔''

١٧۔ جو خود کھاؤ وہی دوسروں کو کھلاؤ

((لَا تُطْعِمُوا الْمَسَاكِيْنَ مِمَّا لَا تَأْكُلُوْنَ))

(صحيح الجامع الصغير : ٧٣٦٤)

''تم غرباء و مساکین کو وہ نہ کھلاؤ جو تم خود نہیں کھاتے۔''

١٨۔ حقوق ہمسائیگی

((إِذَا طَبَخَ أَحَدُكُمْ مَرَقَةً فَلْيُكْثِرْ مَائَهَا ثُمَّ لِيُنَاوِلْ جَارَهُ مِنْهَا))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٧٦)

''جب تم سالن پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈال دو پھر اس سے اپنے ہمسائے کو حصہ پہنچاؤ۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ دل نرم کرنے کا طریقہ

((إِنْ أَرَدْتَ أَنْ يَلِينَ قَلْبُكَ فَأَطْعِمِ الْمِسْكِينَ وَامْسَحْ عَلٰى رَأْسِ الْيَتِيمِ)) (مسند أحمد : ۲/۲۶۳)

"جب تو اپنے دل کو نرم کرنا چاہے تو مسکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیر۔"

۲۰۔ آخرت کی فکر

((إِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا أَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

(ابن ماجه : ۳۳۵۱)

"دنیا میں (اکثر) خوب سیر ہوکر کھانے والے قیامت کے دن لمبے فاقوں اور بھوک میں ہوں گے۔"

۲۱۔ اطاعت رسول جنت میں لے جائے گی

((كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! وَمَنْ يَأْبٰى؟ قَالَ : مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبٰى)) (بخاری : ۷۲۸۰)

"میری ساری امت جنت میں جائے گی سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے انکار کر دیا۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: "اے اللہ کے رسول! انکار کون کرے گا؟"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا۔''

۲۲۔ جس سے اللہ بھلائی کرے

((مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)) (بخاری : ۷۱)

''جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔''

۱۵۔ دو آیتیں جو بندے کے لیے کافی ہو جاتی ہیں

((مَنْ قَرَأَ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ))

(ابن ماجه : ۱۳۶۹)

''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لیتا ہے وہ اسے کافی ہو جاتی ہیں۔''

۱۶۔ ٹڈی کو قتل نہ کرو

((وَلَا تَقْتُلُوا الْجَرَادَ فَإِنَّهُ مِنْ جُنْدِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ))

(صحيح الجامع الصغير : ۷۳۸۸)

''اور تم ٹڈی کو قتل نہ کرو، بے شک وہ اللہ کے بڑے لشکر میں سے ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ کسی کو لعنتی مت کہو

«لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَ لَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَ لَا بِالنَّارِ»

(أبو داوٗد: ٤٩٠٦)

''تم آپس میں کسی کو اللہ کی لعنت، اللہ کے غصے اور جہنم سے ملعون قرار نہ دو۔''

۱۸۔ آدابِ غسل

«إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَ السَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ»

(أبو داوٗد: ٤٠١٢)

''بے شک اللہ تعالیٰ حیا اور پردے والے ہیں اور حیا اور پردے کو پسند کرتے ہیں، پس جب تم میں سے کوئی غسل کرے تو اسے چاہیے کہ وہ پردے میں ہو جائے۔''

۱۹۔ نیا چاند دیکھنے کی دعا

«اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْإِسْلَامِ، رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ»

(صحيح الجامع الصغير: ٤٧٢٦)

''اے اللہ! اس چاند کو تو ہم پر بابرکت، امن و امان اور سلامتی و اسلام والا بنا کر طلوع فرما، بے شک تیرا اور میرا رب اللہ ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب

آٹھ سالہ بچے کے لیے فرامینِ رسول ﷺ کا دلکش انتخاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال ہفتم

۱۔ سچی توحید کا فائدہ

((مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٣١٨)

''جو شخص سچے دل سے یہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

۲۔ اگر چاہتے ہو کہ مشکل میں اللہ کام آئے تو

((تَعَرَّفْ إِلَى اللّٰهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفُكَ فِي الشِّدَّةِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٢٩٦١)

''تم خوشحالی میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو، وہ تنگی اور مشکل میں تمھیں پہچانے گا۔''

۳۔ اتنا زیادہ ثواب!!

((مَوْقِفُ سَاعَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ عِنْدَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٦٣٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ایک گھڑی جہاد فی سبیل اللہ میں ٹھہرنا حجر اسود کے نزدیک لیلۃ القدر کے قیام سے بہتر ہے۔''

٤۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب

((مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ))

(ترمذی : ١٦٢٥)

''جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اس کے لیے سات سو گنا ثواب لکھا جاتا ہے۔''

٥۔ نشانہ بازی کی اہمیت

((مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا)) (مسلم : ١٩١٩)

''جس نے تیر اندازی (نشانہ بازی) سیکھی پھر اسے چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

٦۔ مومن کون؟ اور مہاجر کون؟

((اَلْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَ أَنْفُسِهِمْ وَ الْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَ الذُّنُوبَ)) (ابن ماجہ : ٣٩٣٤)

''مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے حوالے سے امن میں ہوں اور مہاجر وہ ہے جو غلطیوں اور گناہوں کو چھوڑ دے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھا کرو

((حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا)) (صحيح الجامع الصغير : ٣١٤٥)

"اپنی آوازوں کے ساتھ قرآن کو خوبصورت کرو، پس بے شک اچھی آواز قرآن کے حسن کو دوبالا کر دیتی ہے۔"

۸۔ نماز میں آسمان کی طرف نہ دیکھو

((إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَرْفَعُ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٧٥٦)

"جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنی نگاہ آسمان کی طرف نہ اٹھائے۔"

۹۔ والدین کو گالی دینا بہت بڑا گناہ ہے

((إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ! كَيْفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ : يَلْعَنُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَلْعَنُ أَبَاهُ وَ يَلْعَنُ أُمَّهُ فَيَلْعَنُ أُمَّهُ)) (أبو داود : ٥١٤١)

"بے شک کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ بندہ اپنے والدین کو گالی دے۔" کہا گیا: "اے اللہ کے رسول! آدمی اپنے والدین کو گالی کیسے دیتا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "بندہ کسی کے والد کو گالی دے تو وہ جواب میں اس کے والد کو گالی دے گا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بندہ کسی کی ماں کو گالی دے تو نتیجتاً وہ اس کی ماں کو گالی دے گا (گویا بندہ خود اپنے والدین کو گالی دے رہا ہے)۔“

۱۰۔ الٹا لیٹنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے

((إِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى يَعْنِي الْإِضْطِجَاعَ عَلَى الْبَطْنِ)) (صحيح الجامع الصغير : ٢٢٧١)

”بے شک اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتا ہے یعنی الٹا، پیٹ کے بل لیٹنا۔“

۱۱۔ جب نبی ﷺ سوتے تو کیا پڑھتے؟

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَ آوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَ لَا مُؤْوِيَ)) (مسلم : ٢٧١٥)

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کی جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، کفایت کیا اور جگہ دی، پس کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جنھیں کفایت کرنے اور جگہ دینے والا کوئی نہیں۔“

۱۲۔ لیٹنے کے آداب

((إِذَا اسْتَلْقَى أَحَدُكُمْ عَلٰى قَفَاهُ فَلَا يَضَعْ رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرٰى))

(صحيح الجامع الصغير : ٣٢٦)

”جب تم میں سے کوئی گدی کے بل لیٹے تو اپنی ایک ٹانگ دوسری پر نہ رکھے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ جوتا پہننے کے آداب

« إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى وَ إِذَا خَلَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُسْرٰى لِتَكُوْنَ الْيُمْنٰى أَوَّلُهُمَا تُنْعَلُ وَ آخِرُهُمَا تُنْزَعُ »

(صحيح الجامع الصغير : ٣٩٨)

''جب تم میں سے کوئی ایک جوتا پہنے تو دائیں پاؤں سے ابتدا کرے اور جب اتارے تو بائیں سے شروع کرے، تاکہ دایاں پہلے پہنا جائے اور بعد میں اتارا جائے۔''

۱۴۔ دورخی کی مذمت

« مَنْ كَانَ لَهُ وَجْهَانِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ »

(أبو داوٗد : ٤٨٧٣)

''جو شخص دنیا میں دورخی اختیار کرے گا قیامت کے دن اس کے منہ میں جہنم کی دو زبانیں ہوں گی۔''

۱۵۔ دعا میں کیا پڑھیں؟

« أَ تُحِبُّوْنَ أَنْ تَجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ؟ قُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ »

(مسند أحمد : ٢٩٩/٢)

''(اے لوگو!) کیا تم دعا میں کوشش کرنے کو پسند کرتے ہو؟ تو تم کہا کرو: « اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ » (اے اللہ! تو ہماری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے شکر، اپنے ذکر اور اپنی اچھی عبادت پر مدد فرما)۔"

۱۶۔ اذان کے اذکار

« كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ مِثْلَ مَا يَقُولُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ »

(مسند أحمد : ۹/٦)

"جب بھی آپ ﷺ مؤذن کی آواز سنتے تو جیسے وہ کہتا آپ ﷺ بھی ویسے کہتے جاتے، لیکن جب مؤذن " حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ " کہتا تو آپ ﷺ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کہتے۔"

۱۷۔ استغفار کی فضیلت

« مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسُرَّهُ صَحِيفَتُهُ فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الْإِسْتِغْفَارِ »

(صحيح الجامع الصغير : ٥٩٥٥)

"جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ کل کو اس کا نامہ اعمال اسے خوش کر دے تو وہ کثرت سے استغفار کیا کرے۔"

۱۸۔ صبح کی دعا

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم صبح کرو تو کہو:

« اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ)) (ترمذی : ۳۳۹۱)

”اے اللہ! ہم نے تیرے (حکم کے) ساتھ صبح کی اور تیری رحمت سے شام کی اور تیری وجہ سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم پر مریں گے اور تیری سمت ہی لوٹ کر آنا ہے۔“

۱۹۔ مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَ تَرَاحُمِهِمْ وَ تَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تُدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى))

(مسلم : ۲۵۸۶)

”آپس میں محبت، شفقت اور نرمی کے حوالے سے مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی مانند ہے، جب اس کا ایک عضو متاثر ہوتا ہے تو سارا جسم بے چینی اور بخار سے تپ اٹھتا ہے۔“

۲۰۔ کسی کی ضرورت پوری کرنے کی فضیلت

((مَنْ يَكُنْ فِيْ حَاجَةِ أَخِيْهِ يَكُنِ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۶۶۱۹)

”جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے۔“

۲۱۔ مسلمان کے حقوق

((حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ، رَدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَرِيضِ وَ اتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَ إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ »

(بخاری : ١٢٤٠)

''ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی بیمار پرسی کرنا، جنازے کے پیچھے چلنا، دعوت قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔''

۲۲۔ پسندیدہ شخص کون؟

« حُرِّمَ عَلَى النَّارِ كُلُّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ سَهْلٍ قَرِيبٍ مِنَ النَّاسِ »

(مسند أحمد : ٤١٥/١)

''ہر باوقار وسنجیدہ، نرم مزاج، جلدی راضی ہونے والے اور لوگوں کے قریب رہنے والے کو جہنم پر حرام قرار دیا گیا ہے۔''

۲۳۔ دل لگی میں بھی چوری جائز نہیں

« لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا وَ لَا جَادًّا وَإِنْ أَخَذَ عَصَا صَاحِبِهِ فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ »

(صحيح الجامع الصغير : ٧٥٧٨)

''سنجیدہ یا غیر سنجیدہ طور پر تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان نہ اٹھائے اور اگر اس نے اپنے ساتھی کی لاٹھی تک بھی اٹھائی ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ اسے لوٹا دے۔''

۲۴۔ رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولنے والا جہنمی ہے

« مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ » (بخاری : ١١٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے گا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔"

۲۵۔ غیبت کسے کہتے ہیں؟

« أَتَدْرُوْنَ مَا الْغِيْبَةُ؟ قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ » (مسلم : ۲۵۸۹)

"کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: "اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔" تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمھارا اپنے بھائی کی ایسی بات کا ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔"

۲۶۔ سورۂ کہف کی فضیلت

« مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ (الْكَهْفِ) فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ » (صحيح الجامع الصغير : ٦٤٧٠)

"جو بندہ جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرتا ہے اس کے لیے دو جمعوں کا درمیانی وقفہ نور سے روشن ہو جاتا ہے۔"

۲۷۔ اذان کہنے کی فضیلت

« اَلْمُؤَذِّنُوْنَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ » (مسلم : ۳۸۷)

"قیامت کے دن مؤذن سب لوگوں سے زیادہ لمبی گردنوں والے ہوں گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ گھروں میں اللہ کے ذکر کی فضیلت

« مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ » (مسلم : ۷۷۹)

''جس گھر میں اللہ کا ذکر ہوتا ہے اور جس میں نہیں ہوتا ان کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

۲۹۔ ہر قدم پر نیکی ملے اور ہر قدم پر گناہ مٹے

« مِنْ حِينَ يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً وَالْأُخْرَى تَمْحُو سَيِّئَةً » (مسند أحمد : ۳۱۹/۲)

''جب بندہ اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو ایک قدم کی وجہ سے نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم کی وجہ سے گناہ مٹتا چلا جاتا ہے۔''

۳۰۔ دل شکنی سے بچو

« إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى رَجُلَانِ دُونَ الْآخَرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ أَجْلَ أَنَّ ذٰلِكَ يُحْزِنُهُ » (بخاری : ۶۲۹۰ ـ مسلم : ۲۱۸۴)

''جب تم تین ہو تو تیسرے کے علاوہ دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں، یہاں تک کہ تم دوسرے لوگوں میں گھل مل جاؤ، کیونکہ یہ بات اسے پریشان کرتی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۔ اگر چاہتے ہو کہ سب تم سے محبت کریں تو

((اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ وَ ازْهَدْ فِيمَا فِيْ اَيْدِى النَّاسِ يُحِبُّوْكَ)) (ابن ماجه : ٤١٠٢)

''تم دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ تو اللہ تم سے محبت کرے گا اور اس سے بے رغبت ہو جاؤ جو کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے تو لوگ (بھی) تم سے محبت کریں گے۔''

۳۲۔ اللہ کو محبوب دو خصلتیں

((إِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ)) (مسلم : ١٧)

''بے شک تجھ میں دو عادتیں ایسی ہیں جنھیں اللہ پسند کرتا ہے: ایک بردباری اور دوسری جلدی نہ کرنا۔''

۳۳۔ سحری با برکت کھانا ہے

((تَسَحَّرُوْا فَإِنَّ فِي السُّحُوْرِ بَرَكَةً)) (بخاری : ١٩٢٣)

''سحری کھاؤ، بے شک سحری میں برکت ہے۔''

۳۴۔ نیکی اور گناہ کی حقیقت

((اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ ›› (مسلم : ٢٥٥٣)

''نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو اسے ناپسند جانے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔''

٣٥۔ بے رحمی کا انجام

‹‹ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خِشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ ›› (بخاری : ٣٣١٨، ٣٤٨٢)

''ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی کہ اس نے اسے باندھ رکھا تھا، اس نے نہ اسے (خود) کوئی چیز کھلائی اور نہ اسے کھولا کہ وہ (خود) زمین کے کیڑے مکوڑوں سے کچھ کھالے، یہاں تک کہ وہ بلی مرگئی۔''

٣٦۔ نرمی میں خیر ہے

‹‹ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ ›› (ترمذی : ٢٠١٣)

''جس شخص کو نرمی میں سے اس کا حصہ دیا گیا، پس بے شک اسے خیر میں سے اس کا حصہ دیا گیا اور جسے اس کے نرمی کے حصہ سے محروم کر دیا گیا، پس بے شک اسے اس کے خیر کے حصہ سے محروم کر دیا گیا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔ جمائی پر شیطان کا قہقہہ

((إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ: هَا، ضَحِكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ)) (بخاری : ۳۲۸۹)

''جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اسے دبائے جس قدر اس میں استطاعت ہے، بلاشبہ جب تم میں سے کوئی (جمائی کے وقت) ''ھا،ھا'' کہتا ہے تو اس پر شیطان ہنستا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب

سات سالہ بچے کے لیے
احادیثِ رسول ﷺ کا حسین گلدستہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال ہشتم

۱۔ اللہ صرف خالص عمل قبول کرتا ہے

« إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ » (نسائی : ۳۱٤۲)

''یقیناً اللہ تعالیٰ صرف وہ عمل قبول کرتا ہے جو خالص اسی کے لیے ہو اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہو۔''

۲۔ اللہ تو تمھارے دل دیکھتا ہے

« إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَ اَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ » (مسلم : ۲۵٦٤)

''بے شک اللہ تعالیٰ تمھاری صورتیں اور مال نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمھارے دل اور اعمال دیکھتا ہے۔''

۳۔ دین سب کے لیے خیر خواہی ہے

« اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ، قُلْنَا : لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَ لِرَسُوْلِهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ)) (مسلم: ٥٥)

''دین خیر خواہی ہے۔'' ہم (صحابہ) نے کہا: ''دین کس کے لیے (خیر خواہی ہے)؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول کے لیے اور مسلم حکمرانوں اور عوام کے لیے۔''

٤۔ کوئی عمل جہاد کے برابر نہیں

((مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَانِتِ بِآيَاتِ اللّٰهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَ لَا صَلَاةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى)) (مسلم: ١٨٧٨)

''اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو (دن کو) روزہ رکھتا ہے، (رات کو) قیام کرتا ہے اور اللہ کی آیات کا مطیع ہے اور وہ روزہ اور نماز میں کوئی سستی نہیں کرتا، یہاں تک کہ مجاہد اللہ کے راستے سے واپس آجاتا ہے (اور ایسا ناممکن ہے، تو ثابت ہوا کہ کوئی عمل جہاد کے برابر نہیں ہوسکتا)۔''

٥۔ غازی کو تیار کرنا بھی غزوہ ہے

((مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَ مَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا)) (بخاری: ٢٨٤٣۔مسلم: ١٨٩٥)

''جس نے اللہ کی راہ میں کسی غازی کو تیار کیا گویا اس نے خود غزوہ کیا اور جو کسی غازی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے گھر کی اچھے انداز سے دیکھ بھال کرتا رہا، پس بے شک اس نے بھی غزوہ کیا۔"

۶۔ جہاد کی دھول کستوری کی طرح ہے

« مَنْ رَاحَ رَوْحَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْغُبَارِ مِسْكًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ » (ابن ماجه : ٢٧٧٥)

"جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے تو جس قدر اس پر جہاد کی گرد وغبار پڑے گی اسی قدر قیامت کے دن اس پر کستوری نچھاور کی جائے گی۔"

۷۔ موت کے وقت سب سے کم تکلیف پانے والا

« مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ مِنْ مَسِّ الْقَرْصَةِ » (ترمذی : ١٦٦٨)

"شہید قتل کی صرف اتنی سی تکلیف محسوس کرتا ہے کہ جتنی تم میں سے کوئی ایک چیونٹی کے کاٹنے کی۔"

۸۔ کامیابی اور ناکامی کے اسباب

« صَلَاحُ أَوَّلِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بِالزُّهْدِ وَالْيَقِينِ، وَ يَهْلِكُ آخِرُهَا بِالْبُخْلِ وَالْأَمَلِ » (صحيح الجامع الصغير : ٣٨٤٥)

"اس امت کے پہلے لوگ زہد اور یقین کی وجہ سے کامیاب ہوئے اور اس امت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا آخری حصہ بخل اور امید و حسرت کی وجہ سے ہلاک ہوگا۔"

۹۔ جنت کے دروازے کھلتے اور جہنم کے بند ہوتے ہیں

((إِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ)) (مسلم : ۱۰۷۹)

"جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔"

۱۰۔ چار افضل ترین کلمے

((أَرْبَعٌ أَفْضَلُ الْكَلَامِ وَلَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ)) (ابن ماجه : ۳۸۱۱)

"چار کلمات افضل ترین ہیں اور تم ان میں سے جس سے چاہو ابتدا کرلو:

① سُبْحَانَ اللّٰهِ ② اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ③ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ④ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ."

۱۱۔ اپنی غلطیوں پر رویا کرو

((أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَ لْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَ ابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ))

(ترمذی : ۲۴۰۶)

"تم اپنی زبان پر قابو پاؤ اور تیرا گھر تیرے لیے کشادہ ہو (یعنی بے مقصد باہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھومنے کی بجائے گھر میں رہو) اور تم اپنی خطاؤں پر رویا کرو۔‘‘

۱۲۔ وتر کو لازم پکڑو

((إِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوْا عَلَيْهَا وَهِيَ الْوِتْرُ))

(صحيح الجامع الصغير : ۱۷۷۲)

’’بے شک اللہ نے تمھیں ایک نماز زیادہ دی ہے، پس تم اس کی حفاظت کیا کرو اور وہ وتر ہے۔‘‘

۱۳۔ اللہ اپنا ذکر کرنے والوں کے ساتھ ہے

((أَنَا مَعَ عَبْدِيْ مَا ذَكَرَنِيْ وَتَحَرَّكَتْ بِيْ شَفَتَاهُ))

(صحيح الجامع الصغير : ۱۹۰۶)

’’میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میری وجہ سے اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں۔‘‘

۱۴۔ فرشتے اللہ کے نبی تک ہمارا سلام پہنچاتے ہیں

((إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ أُمَّتِيَ السَّلَامَ))

(نسائی : ۱۲۸۳)

’’بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں سیر و سیاحت کرتے ہیں اور میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امتیوں کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔"

۱۵۔ مسواک کرنے کی تاکید

«اُمِرْتُ بِالسِّوَاكِ حَتّٰى خِفْتُ عَلٰى اَسْنَانِيْ»

(صحيح الجامع الصغير : ۱۳۷۷)

"مجھے مسواک کرنے کا اتنا حکم دیا گیا کہ مجھے اپنے دانتوں کے بارے میں خوف محسوس ہونے لگا۔"

۱۶۔ نماز سے پہلے مسواک کرنا

«لَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ»

(مسلم : ۲۵۲)

"اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انھیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔"

۱۷۔ عدم رحمت خسارے کا باعث ہے

«خَابَ عَبْدٌ وَخَسِرَ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ قَلْبِهٖ رَحْمَةً لِلْبَشَرِ»

(صحيح الجامع الصغير : ۳۲۰۵)

"وہ بندہ خسارے اور نقصان میں رہا جس کے دل میں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے رحم پیدا نہیں کیا۔"

۱۸۔ صلہ رحمی رزق میں وسعت کا باعث ہے

((مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّبْسَطَ لَهُ فِيْ رِزْقِهِ وَ أَنْ يُّنْسَأَ لَهُ فِيْ أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ)) (بخاری : ۵۹۸۶۔ مسلم : ۲۵۵۷)

"جو شخص یہ پسند کرے کہ اس کا رزق وافر ہو اور اسے تادیر یاد رکھا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ رشتہ داریوں کو جوڑا کرے۔"

۱۹۔ مستقبل صرف اسلام کا ہے

((بَشِّرْ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِالسَّنَاءِ وَالرِّفْعَةِ وَالدِّيْنِ وَالنَّصْرِ وَالتَّمْكِيْنِ فِي الْأَرْضِ)) (مسند أحمد : ۱۳۴/۵)

"تم اس امت کو (اسلام کی واضح برتری کی) چمک، بلندی، (علو) دین، مدد اور زمین میں (ایک خاص شان کے ساتھ) بسیرے کی خوشخبری دے دو۔"

۲۰۔ مظلوم کی بددعا سے بچو

((إِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ))

(صحيح الجامع الصغير : ۱۱۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''تم مظلوم کی بد دعا سے بچو، بے شک وہ بادلوں سے اوپر اٹھائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''مجھے میری عزت اور عظمت کی قسم! میں ضرور تیری مدد کروں گا، اگرچہ اس میں تھوڑی تاخیر ہی کیوں نہ ہو۔''

۲۱۔ ایمان ماپنے کا معیار

((إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ))

(مسند أحمد: ۲۵۲/۵)

''جب تجھے تیری نیکی اچھی اور گناہ برا لگے تو پس تو مومن ہے۔''

۲۲۔ جب نماز پڑھنا بھول جاؤ

((إِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا))

(ترمذی: ۱۷۷)

''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت میں سو یا رہ جائے تو جس وقت اسے یاد آئے پس چاہیے کہ وہ اسے پڑھ لے۔''

۲۳۔ سب سے بڑے گناہ

((أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: اَلْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ وَ عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ))

(بخاری: ۶۸۷۱۔ مسلم: ۸۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے ساتھ شرک کرنا، کسی جان کو قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑے گناہ ہیں۔''

۲۴۔ اچھے اخلاق والا ہی کامل مومن ہے

((إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَ إِنَّ حُسْنَ الْخُلُقِ لَيَبْلُغُ دَرَجَةَ الصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ)) (صحيح الجامع الصغير : ١٥٧٨)

''بے شک کامل ایمان والے مومن وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہوں اور بے شک اخلاق حسنہ نماز اور روزے کا سا درجہ رکھتا ہے۔''

۲۵۔ اللہ عاجزی کا حکم دیتا ہے

((إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا وَ لَا يَبْغِيْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ))

(ابن ماجه : ٤٢١٤)

''بے شک اللہ نے میری طرف وحی نازل کی کہ تم عاجزی اختیار کرو اور تم آپس میں ایک دوسرے پر سرکشی وظلم نہ کرو۔''

۲۶۔ بدترین ٹھکانے والا بدنصیب

((إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ)) (بخاري : ٦٠٣٢ـ مسلم : ٢٥٩١)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں اس بندے کا بدترین ٹھکانا ہو گا جسے لوگ اس کی بے ہودگی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔''

۲۷۔ وعدے کا پاس ایمان کی علامت ہے

((إِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْإِيْمَانِ)) (صحيح الجامع الصغير : 2056)

''بے شک وعدہ کو اچھی طرح نباہنا ایمان کی علامت ہے۔''

۲۸۔ جنت میں داخلے کا آسان طریقہ

((إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اسْمًا، مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ)) (بخاری : ۷۳۹۲۔ مسلم : ۲۶۷۷)

''بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، یعنی ایک کم سو، جو انھیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

۲۹۔ بندہ رب سے قریب ترین کب ہوتا ہے؟

((أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهٖ وَ هُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

(مسلم : ٤٨٢)

''بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب سے قریب ترین ہوتا ہے، پس تم سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ شکر ادا کرنے کا اجر

((إِنَّ لِلطَّاعِمِ الشَّاكِرِ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلَ مَا لِلصَّائِمِ الصَّابِرِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٢١٧٩)

''بے شک جو شخص کھانا کھا کر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اس کے لیے ایسا اجر ہے جیسا صبر کرنے والے روزہ دار کا ہوتا ہے۔''

۳۱۔ مسلمان کی بے عزتی کرنا سب سے بڑا سود ہے

((إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الْإِسْتِطَالَةَ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ))

(أبو داوٗد : ٤٨٧٦)

''بے شک سب سے بڑا سود یہ ہے کہ انسان اپنے مسلمان بھائی کی عزت نفس کو بغیر کسی وجہ کے مجروح کرے۔'' (اَلْإِسْتِطَالَةُ) کا معنیٰ ''دست درازی کرنا۔''

۳۲۔ منافقت کا انجام

((إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذَا الْوَجْهَيْنِ))

(ترمذی : ٢٠٢٥)

''بے شک وہ شخص جو دو رخا پن اختیار کرتا ہے روز قیامت اللہ کے ہاں بدترین لوگوں میں ہوگا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرو

((اِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ)) (بخاری : ۲۲۰)

''یقیناً تم آسانیاں پیدا کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگیاں پیدا کرنے والے۔''

۳۴۔ الگ تھلگ رہنا اچھا نہیں

((اَلْمُؤْمِنُ یَأْلَفُ وَ یُؤْلَفُ وَلَا خَیْرَ فِیْمَنْ لَا یَأْلَفُ وَلَا یُؤْلَفُ وَخَیْرُ أَنْفَعِهِمْ لِلنَّاسِ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۶۶۶۲)

''مومن دوستی کرتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے۔ اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو دوستی نہیں کرتا اور نہ اس سے دوستی کی جاتی ہے اور بہترین وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہے۔''

۳۵۔ قسم صرف اللہ کی کھاؤ

((لَا تَحْلِفُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُوْنَ))

(أبو داوٗد : ۳۲۴۸)

''تم صرف اللہ کی قسم کھاؤ اور اللہ کی قسم بھی صرف اس وقت کھاؤ جب تم سچے ہو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۔ مال دار صدقہ نہیں کھا سکتے

« لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ » (أبو داود: ۱۶۳۴)

''صدقہ کسی غنی اور طاقت ور مضبوط کے لیے حلال نہیں ہے۔''

۳۷۔ نیکی کے کام میں اطاعت کرنا

« لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ »

(مسند أحمد: ۱/۱۳۱)

''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کام میں مخلوق میں سے کسی کی اطاعت نہیں کی جا سکتی۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب

اور جب بچہ عمر عزیز کی سیڑھی کے نویں زینے پر قدم رکھے تو اسے یہ احادیث یاد کروایئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال نہم

۱۔ ایمان کی مختلف شاخیں ہیں

((اَلْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ أَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ))

(مسلم : ۳۵)

''ایمان کے ستر (۷۰) سے زائد شعبے ہیں، سب سے افضل یہ ہے کہ بندہ لا الٰہ الا اللہ کہے اور سب سے کم درجے کا شعبہ یہ ہے کہ انسان کسی تکلیف دہ چیز کو راستے سے دور کردے اور حیا بھی ایمان کا شعبہ ہے۔''

۲۔ ایمان ہی باعث نجات ہے

((لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ))

(مسلم : ۹۱)

''وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ جہاد عزت کا راستہ ہے

((بُعِثْتُ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ بِالسَّيْفِ حَتّٰى يُعْبَدَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَجُعِلَ رِزْقِيْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِيْ وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصِّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ أَمْرِيْ وَمَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ))

(مسند أحمد : ۲/ ۵۰)

’’مجھے قیامت تک کے لیے تلوار دے کر بھیجا گیا ہے یہاں تک کہ اکیلے اللہ کی پرستش و بندگی ہونے لگے اور میرا رزق میرے نیزے کی انی کے نیچے رکھا گیا ہے اور جو میری بات کو مسترد کرے ذلت و رسوائی اس کا مقدر بنا دی گئی ہے اور جو شخص کسی قوم سے مشابہت اختیار کرے گا وہ انہی میں سے ہے۔‘‘

٤۔ خشیت الٰہی اور جہاد

((لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ دُخَانُ جَهَنَّمَ))

(ترمذی : ۱۶۳۳)

’’جو شخص اللہ کے ڈر سے روتا ہے وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ دودھ دوبارہ تھنوں میں لوٹ جائے اور جہاد فی سبیل اللہ کی گرد اور جہنم کا دھواں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ افضل شہید کون ہے؟

« أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ فَلَا يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ حَتَّى يُقْتَلُوا » (صحيح الجامع الصغير : ١١٠٧)

”وہ لوگ افضل ترین شہید ہیں جو صف اوّل میں لڑتے ہیں اور وہ اپنے چہروں کو نہیں موڑتے (یعنی پیٹھ نہیں دکھاتے) یہاں تک کہ وہ شہید ہو جاتے ہیں۔“

۶۔ صفوں کی درستی

« اَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ، ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ » (أبو داوٗد : ٦٧١)

”تم پہلی صف کو مکمل کرو پھر اسے جو اس کے قریب ہے، پس جو کمی ہو وہ پچھلی صف میں ہو۔“

۷۔ نماز کی طرف جانے کے آداب

« إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبَقَهُ » (مسند أحمد : ١٨٩/٣)

”جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو اطمینان سے چلتا ہوا آئے اور نماز کا جو حصہ پالے اسے پڑھ لے اور جو گزر جائے اسے پورا کر لے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں

((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ))

(بخاری : ۱۱٦۳)

''جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔''

۹۔ خطبۂ جمعہ خاموشی سے سنو

((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ))

(بخاری : ۹۳٤۔ مسلم : ۸۵۱)

''جب تم جمعہ کے دن دوران خطبہ اپنے ساتھی سے کہو ''خاموش ہو جا'' تو بے شک تم نے لغو کام کیا۔''

۱۰۔ ایک رحمت، ایک زحمت

((إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ يَقُوْلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَ أَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ))

(بخاری : ۱۸۸٤)

''بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، پس جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ ''الحمد للّٰہ'' کہے، تو ہر اس مسلمان پر حق ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو "الحمد للّٰہ" کو سنے کہ وہ کہے "یرحمك اللّٰہ" اور جمائی تو بے شک وہ شیطان کی طرف سے ہے۔"

۱۱۔ کوئی بھی نیکی حقیر نہیں

((بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخَّرَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ)) (بخاری: ۲٤۷۲۔ مسلم: ۱۹۱٤)

"ایک آدمی راستے پر چل رہا تھا کہ اس نے کانٹے دار ڈالی دیکھی تو اسے اٹھا کر دور پھینک دیا، پس اللہ تعالیٰ نے اسے جزا دی اور اسے بخش دیا۔"

۱۲۔ برے اور اچھے خواب

((اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى اَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفِثْ حِيْنَ يَسْتَيْقِظُ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ))

(بخاری: ٦۹۹٥، ٥۷٤۷۔ مسلم: ۲۲٦۱)

"اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے ہیں، پس جب تم میں سے کوئی خواب میں کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھے تو جب وہ بیدار ہو تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے، پس بے شک وہ اسے نقصان نہیں دے گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ کپڑا پہننے کی دعا

« مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ » (أبو داوٗد : ۴۰۲۳)

”جس نے کوئی لباس پہنا اور یہ دعا پڑھی « اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ » (اس اللہ کی تعریف ہے جس نے میری طاقت وتصرف کے بغیر مجھے یہ کپڑے پہنائے اور مجھے رزق دیا) تو اس کے سابقہ اور آئندہ سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۱۴۔ نماز اور وضو کے فضائل

« إِسْتَقِیْمُوْا ، وَلَنْ تُحْصُوْا ، وَاعْلَمُوْا أَنَّ خَیْرَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَ لَا یُحَافِظُ عَلَی الْوُضُوْءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ » (ابن ماجہ : ۲۷۷)

”تم سیدھے ہو جاؤ، لیکن تم اس کی پوری طاقت نہیں رکھو گے اور جان لو کہ تمھارا بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف مومن ہی کرتا ہے۔“

۱۵۔ سورۂ بقرہ کی فضیلت

« إِقْرَؤُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِیْ بُیُوْتِكُمْ فَإِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَدْخُلُ بَیْتًا یُقْرَأُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ » (صحیح الجامع الصغیر : ۱۱۷۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”تم سورۂ بقرہ کو اپنے گھروں میں پڑھو، بے شک جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔“

۱۶۔ بھلائی کی تعلیم دینے کی فضیلت

((إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَ أَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِيْنَ حَتَّى النَّمْلَةَ فِيْ جُحْرِهَا وَحَتَّى الْحُوْتَ فِي الْبَحْرِ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ)) (ترمذی : ۲٦۸۵)

”بے شک اللہ، اس کے فرشتے اور آسمانوں اور زمینوں کی ساری مخلوقات، یہاں تک کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی سمندر میں اس شخص کے لیے دعائیں کرتے ہیں جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔“

۱۷۔ چاشت کی نماز کی فضیلت

((إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَا ابْنَ آدَمَ ! اكْفِنِيْ أَوَّلَ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَكْفِكَ بِهِنَّ آخِرَ يَوْمِكَ)) (مسند أحمد : ۱۵۳/٤)

”بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو میرے لیے دن کے شروع کے حصے میں چار رکعتوں پر کفایت کر، باقی سارا دن ان چار رکعتوں کی برکت سے میں تجھے کفایت کروں گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ سورۂ ملک کی فضیلت

« إِنَّ سُوْرَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا هِيَ اِلَّا ثَلَاثُوْنَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ فَاَخْرَجَتْهُ مِنَ النَّارِ وَ اَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ » (صحيح الجامع الصغير : ٢٠٩٢)

''بے شک اللہ کی کتاب کی ایک سورت، جو تیں آیات پر مشتمل ہے، اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی، پس اسے جہنم سے نکلوائے گی اور جنت میں داخل کروا دے گی۔''

۱۹۔ ساری دنیا لعنتی ہے سوائے......

« اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ مَلْعُوْنٌ مَا فِيهَا اِلَّا ذِكْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا »

(ابن ماجه : ٤١١٢)

''ساری دنیا لعنت زدہ ہے اور اس میں جو کچھ ہے ملعون ہے مگر اللہ کا ذکر اور جو اس سے تعلق رکھے اور عالم اور دین سیکھنے والے طالب علم (لعنت سے محفوظ ہیں)۔''

۲۰۔ کفارۂ مجلس کی دعا

« سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوْبُ إِلَيْكَ »

(أبو داؤد : ٤٨٥٩)

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

۲۱۔ روزہ کی حقیقت

((لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ اِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَ الرَّفَثِ فَإِنْ سَابَّكَ اَحَدٌ أَوْ جَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ ، إِنِّیْ صَائِمٌ))

(صحيح الجامع الصغير : ٥٣٧٦)

''کھانے پینے سے باز رہنا ہی روزہ نہیں بلکہ لغو اور بے ہودگی سے دور رہنا روزہ ہے، پس اگر کوئی تجھے گالی دے یا بے ہودگی کرے تو تو اسے کہہ دے میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔''

۲۲۔ کتنا کھایا جائے؟

((مَا مَلَأَ آدَمِیٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنِهِ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٍ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَ ثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفْسِهِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٥٦٧٤)

''آدمی (دنیا میں) جتنے برتن بھی بھرتا ہے ان سب برتنوں میں سے بدترین برتن اس کا پیٹ ہے، ابن آدم کو کھانے کے چند لقمے، جن سے اس کی کمر سیدھی رہے، کافی ہیں اور اگر وہ زیادہ ہی کھانا چاہتا ہے تو پھر ایک تہائی کھانے کے لیے، ایک تہائی پینے کے لیے اور ایک تہائی اپنے سانس کے لیے رکھے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ نماز چھوڑنے سے بندہ مشرک ہو جاتا ہے

((لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَالشِّرْكِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ فَإِذَا تَرَكَهَا فَقَدْ أَشْرَكَ))

(ابن ماجه : ۱۰۸۰)

''مسلمان اور مشرک کے درمیان فرق صرف نماز چھوڑنے کا ہے، پس جب اس نے نماز چھوڑ دی تو یقیناً اس نے شرک کیا۔''

۲۴۔ کھانے کے بعد کی دعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ)) (ابن ماجه : ۳۲۸۵)

''اس اللہ کی تعریف ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری طاقت وتصرف کے بغیر اپنی طرف سے رزق سے نوازا۔ (جس نے یہ دعا پڑھی) اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

۲۵۔ خیر کے دروازے

((اَلَا أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْخَطَايَا وَ يَزِيْدُ فِي الْحَسَنَاتِ؟ إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكْرُوْهَاتِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ، فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر: ۲۶۱۷، ۲۶۱۸)

''کیا میں تمھیں وہ اعمال نہ بتاؤں جن کے بجا لانے سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف کرتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ فرما دیتے ہیں؟ (وہ ہیں) دل کی ناپسندیدگی کے باوجود مکمل طریقے سے وضو کرنا، مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا، ایک نماز پڑھ لینے کے بعد دوسری کے انتظار میں رہنا، پس یہی تمھارا رباط ہے، پس یہی تمھارا رباط ہے، پس یہی تمھارا رباط ہے۔''

رباط جہاد فی سبیل اللہ پر مبنی اصطلاح ہے، یہاں مفہوم یہ ہے کہ عبادت کی نیت سے اپنے آپ کو روکے رکھنا، کیونکہ اس طرح کا رباط بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے، اسی لیے ترغیب دلائی گئی ہے اور اگر یہ اللہ کے راستے میں ایک دن بھی ہو تو دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔

۲۶۔ عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کی فضیلت

((لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِیْ صَلَاۃِ الْعِشَاءِ وَصَلٰوۃِ الْفَجْرِ لَأَتَوْھُمَا وَ لَوْ حَبْوًا)) (ابن ماجہ: ۷۹۶)

''اگر لوگ فجر اور عشاء کی نماز کے ثواب کو جان لیں تو اگر انھیں گھٹنوں کے بل رینگ کر بھی آنا پڑے تو وہ ضرور آئیں گے۔''

۲۷۔ تلاوت قرآن کی فضیلت

((اَلَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَ ھُوَ مَاھِرٌ بِهٖ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ وَالَّذِیْ یَقْرَؤُہٗ وَ ھُوَ یَشْتَدُّ عَلَیْهِ فَلَهٗ اَجْرَانِ)) (أبو داوٗد: ۱۴۵۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’جو شخص قرآن کی تلاوت کرتا ہے اور وہ (صحیح تلفظ سے) پڑھنے میں ماہر ہے تو وہ قیامت کے دن معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو پڑھتا ہے لیکن پڑھنا اس کے لیے مشکل ہے تو ایسے شخص کے لیے دہرا اجر ہے۔‘‘

۲۸۔ علم کی فضیلت

((مَا مِنْ خَارِجٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ اِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ حَتّٰى يَرْجِعَ))

(صحيح الجامع الصغير : ۵۷۰۲)

’’جو اپنے گھر سے طلب علم کی خاطر نکلتا ہے تو جب تک وہ گھر پلٹ کر نہیں آتا اس کی رضا مندی کے لیے فرشتے اپنے پر بچھائے رہتے ہیں۔‘‘

۲۹۔ سجدہ کرنے کی فضیلت

((مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَ مَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَ رَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً فَاسْتَكْثِرُوْا مِنَ السُّجُوْدِ))

(ابن ماجه : ۱۴۲۴)

’’جو بندہ اللہ کو ایک سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتے ہیں اور اس کے عوض اس کی ایک برائی مٹا دیتے ہیں اور اس کے عوض اس کا ایک درجہ بلند کر دیتے ہیں، پس تم اللہ کو کثرت سے سجدے کیا کرو۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا اجر

ہر دن صبح کے وقت دو فرشتے اترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے:

((اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَ يَقُوْلُ الْآخَرُ اَللّٰھُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا)) (بخاری: ١٤٤٢)

''اے اللہ! تو خرچ کرنے والے کو نعم البدل عطا کر اور دوسرا کہتا ہے اے اللہ! جو مال روک لیتا ہے، خرچ نہیں کرتا تو اس کے مال کو ضائع کر دے۔''

۳۱۔ خوبصورت قراءت

((اَحْسَنُ النَّاسِ قِرَاءَةً الَّذِیْ إِذَا قَرَأَ رَأَیْتَ أَنَّهُ یَخْشَی اللّٰہَ))

(صحیح الجامع الصغیر: ١٩٤)

''خوبصورت تلاوت کرنے والا وہ ہے کہ جب آپ اسے قرآن مجید پڑھتے ہوئے دیکھیں تو محسوس کریں کہ وہ (دوران تلاوت) اللہ سے ڈر رہا ہے۔''

۳۲۔ ہمسائے سے اچھا سلوک کرنا

((إِذَا سَمِعْتَ جِيْرَانَكَ يَقُوْلُوْنَ قَدْ أَحْسَنْتَ فَقَدْ اَحْسَنْتَ وَ إِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُوْلُوْنَ قَدْ أَسَأْتَ فَقَدْ أَسَأْتَ)) (مسند أحمد: ١/٤٠٢)

''جب تم اپنے ہمسائے کو یہ کہتے سنو کہ تم نے نیکی کی تو بے شک تم نے نیکی کی اور جب وہ کہے کہ تم نے برا کیا تو بے شک تم نے برا کیا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ نیکی اور برائی کی پہچان

((مَا كَرِهْتَ أَنْ يَرَاهُ النَّاسُ مِنْكَ فَلَا تَفْعَلْهُ بِنَفْسِكَ إِذَا خَلَوْتَ))

(صحيح الجامع الصغير : ٥٦٥٩)

''جو کام تو لوگوں کے سامنے کرنا ناپسند کرتا ہے اس کا ارتکاب خلوت میں بھی نہ کر۔''

۳۴۔ قرآن مجید کی عظمت

((اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَ مَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، مَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٤٤٤٣)

''قرآن سفارش کرے گا، اس کی سفارش قبول کی جائے گی اور جھگڑا کرے گا، اس کی تصدیق کی جائے گی، جس نے (اپنی زندگی میں) قرآن کو اپنے سامنے رکھا اسے یہ جنت کی طرف لے جائے گا اور جس نے اسے پیچھے پھینک دیا اسے یہ جہنم کی طرف ہانک کر لے جائے گا۔''

۳۵۔ بہترین کون ہے؟

((اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ ؟ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَ يُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ))

(ترمذی : ٢٢٦٣)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''کیا میں تمھیں تمھارے برے کی نسبت بہترین کی خبر نہ دوں؟ تم میں سے بہترین وہ ہے جس سے خیر کی امید کی جائے اور اس کے شر سے بچا جائے اور تمھارا بدترین وہ ہے جس سے بھلائی کی توقع نہ کی جائے اور نہ اس کے شر سے محفوظ رہا جائے۔''

۳۶۔ نماز میں عجز وانکسار

((اَلَّذِیْ لَا یُتِمُّ رُکُوْعَهُ، وَیَنْقُرُ فِیْ سُجُوْدِهِ مِثْلُ الْجَائِعِ یَأْكُلُ التَّمْرَةَ وَ التَّمْرَتَیْنِ لَا یُغْنِیَانِ عَنْهُ شَیْئًا))

(صحیح الجامع الصغیر : ۵۴۹۲)

''جو شخص رکوع مکمل طریقے سے نہیں کرتا اور سجدوں میں ٹھونگیں مارتا ہے، یہ شخص اس بھوکے آدمی کی طرح ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھالے اور وہ اس کی بھوک دور نہ کر سکیں۔''

۳۷۔ ضحیٰ کی نماز

((صَلَاةُ الضُّحٰى صَلَاةُ الْأَوَّابِیْنَ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۳۸۲۷)

''چاشت کی نماز اوابین کی نماز ہے۔''

۳۸۔ مسواک کرنا

((طَیِّبُوْا اَفْوَاهَكُمْ بِالسِّوَاكِ فَاِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْآنِ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر : ۳۹۳۹)

''تم اپنے منہ مسواک سے صاف کیا کرو کیونکہ تمھارے منہ قرآن کے جاری ہونے کی جگہیں ہیں۔''

۳۹۔ غسل کرنا

((عَلٰی کُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِیْ کُلِّ سَبْعَةِ أَیَّامٍ غُسْلُ یَوْمٍ وَهُوَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ)) (نسائی : ۱۳۷۹)

''ہر مسلمان پر سات دنوں میں ایک دن غسل کرنا ضروری ہے اور وہ جمعہ کا دن ہے۔''

۴۰۔ نماز میں سترے کا اہتمام ناگزیر ہے

((إِذَا صَلّٰی أَحَدُکُمْ فَلْیُصَلِّ إِلٰی سُتْرَةٍ ، وَلْیَدْنُ مِنْ سُتْرَتِهِ لَا یَقْطَعُ الشَّیْطَانُ عَلَیْهِ صَلَاتَهُ)) (صحیح الجامع الصغیر : ٦٥٠)

''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ سترہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے اور وہ اس کے قریب ہو جائے، (اس طرح) شیطان اس کی نماز کو نہیں توڑ سکے گا۔''

۴۱۔ رات کو نماز

((بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ إِلَی الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(أبو داوٗد : ٥٦١ - ترمذی : ٢٢٣)

''رات کے اندھیرے میں مسجد کی سمت (نماز پڑھنے کے لیے) چلنے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری دے دو۔''

---

٤٢ - مرنے کے بعد جاری رہنے والے اعمال

« إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ » (مسلم : ١٦٣١)

''جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے سارے عمل منقطع ہو جاتے ہیں، مگر تین عمل جاری رہتے ہیں: صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے نفع حاصل کیا جائے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔''

---

٤٣ - نیکی صدقہ ہے

« كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ وَ إِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ وَ وَجْهُكَ اِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَاَنْ تَصُبَّ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ إِنَاءِ جَارِكَ »

(صحيح الجامع الصغير : ٤٥٥٧)

''ہر نیکی صدقہ ہے اور بے شک یہ بھی نیکی ہے کہ جب تم اپنے بھائی سے ملو تو تمھارا چہرہ مسکراتا ہوا ہو اور یہ بھی نیکی ہے کہ تم اپنے ڈول سے اپنے ہمسائے کے برتن میں پانی ڈالو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٤۔ مومن کے مومن پر حقوق

((لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ : يَعُوْدُهُ إِذَا مَرِضَ ، وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ ، وَيُجِيْبُهُ إِذَا دَعَاهُ ، وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ ، أَوْ شَهِدَ)) (ترمذی: ٢٧٣٧)

''ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں: جب وہ بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے، جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں حاضر ہو اور جب وہ دعوت دے تو اس کی دعوت کو قبول کرے اور جب اس سے ملے تو اسے سلام کہے اور جب اسے چھینک آئے تو اس کا جواب دے اور جب وہ حاضر ہو یا غائب ہو تو اس کی خیر خواہی کرے۔''

٤٥۔ ظلم وتکبر اور نافرمانی

((إِثْنَانِ يُعَجِّلُهُمَا اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا : الْبَغْيُ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ))

(صحیح الجامع الصغیر : ١٣٧)

''دو چیزیں ایسی ہیں جن کے ارتکاب پر اللہ دنیا میں فوری سزا دیتا ہے: ظلم وتکبر اور والدین کی نافرمانی۔''

٤٦۔ جو جنت میں نہیں جائے گا

((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ)) (مسلم : ٤٦)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے شر وفساد سے محفوظ نہ ہو۔''

٤٧۔ پسندیدہ مقامات

((اَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مَسَاجِدُهَا ، وَ أَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا))

(مسلم : ٦٧١)

''زمین پر اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ جگہیں اس کی مسجدیں ہیں اور بدترین ناپسندیدہ اور اللہ کو غصہ دلانے والی جگہیں بازار ہیں۔''

٤٨۔ پسندیدہ نام

((اَحَبُّ الْاَسْمَاءِ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ))

(أبو داؤد : ٤٩٤٩)

''اللہ کے ہاں پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔''

٤٩۔ نرمی کرنا

((إِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ))

(مسند أحمد : ٦ / ٧١)

''جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے سے بھلائی کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس گھرانے میں نرمی کو داخل کر دیتے ہیں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۔ خواب دیکھنا

« إِذَا حَلَمَ اَحَدُکُمْ فَلَا یُخْبِرِ النَّاسَ بِتَلَعُّبِ الشَّیْطَانِ بِهِ فِي الْمَنَامِ »

(ابن ماجه : ۳۹۱۳)

''جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو وہ لوگوں سے خواب میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کو بیان نہ کرے۔''

۵۱۔ دودھ پینے کے آداب

« إِذَا شَرِبْتُمُ اللَّبَنَ فَمَضْمِضُوْا فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا » (ابن ماجه : ۴۹۹)

''جب تم دودھ پیو تو کلی کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔''

۵۲۔ بھائیوں کی خدمت کرنا

« أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ اَنْ تُدْخِلَ عَلٰی اَخِیْكَ الْمُؤْمِنِ سُرُوْرًا اَوْ تَقْضِيَ عَنْهُ دَیْنًا اَوْ تُطْعِمَهُ خُبْزًا » (صحیح الجامع الصغیر : ۱۰۹۶)

''افضل عمل یہ ہے کہ تم اپنے مومن بھائی کو خوش کرو، یا تم اس کا قرض اتار دو، یا تم اسے روٹی کھلا دو۔''

۵۳۔ دنیاوی معاملے میں تیز اور......

« اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یُبْغِضُ کُلَّ عَالِمٍ بِالدُّنْیَا ، جَاهِلٍ بِالْآخِرَةِ »

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر : ۱۸۷۹)

''بے شک اللہ تعالیٰ ہر اس شخص سے نفرت کرتا ہے جو دنیا کو تو جاننے والا ہے مگر آخرت کا جاہل ہے۔''

۵۴۔ علم بغیر عمل کے بے فائدہ ہے

((إِنَّ عِلْمًا لَا يُنْتَفَعُ بِهِ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۲۱۱۲)

''بے شک جس علم سے فائدہ نہ اٹھایا جائے (یعنی اس پر عمل نہ کیا جائے) وہ اس خزانے کی طرح ہے جس سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے۔''

۵۵۔ بہتر بدلہ دو

((إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَ الْحَمْدُ)) (ابن ماجہ : ۲۴۲۴)

''بے شک قرض حسنہ کی جزا ادا کرنا اور شکریہ ادا کرنا ہے۔''

۵۶۔ مسجد میں مت تھوکیے

((اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ سَيِّئَةٌ وَ دَفْنُهُ حَسَنَةٌ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۲۸۸۵)

''مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اسے دفن (صاف) کرنا نیکی ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۔ حلال اور حرام

« اَلْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ »

(ابن ماجه : ٣٣٦٧)

”حلال وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے اور حرام وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور جس سے اللہ خاموش ہو گیا ہے تو وہ ان میں سے ہے جن سے اللہ نے درگزر فرمایا ہے۔“

۵۸۔ ستر ہزار فرشتوں کی دعا

« مَا مِنِ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا اِلَّا ابْتَعَثَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ فِيْ اَيِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ كَانَتْ، حَتّٰى يُمْسِيَ، وَأَيِّ سَاعَاتِ اللَّيْلِ كَانَتْ، حَتّٰى يُصْبِحَ » (مسند أحمد : ١١٨/١)

”جب کوئی مسلمان دن کی کسی گھڑی میں اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے بھیجتے ہیں جو شام تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور رات کے کسی وقت عیادت کرے تو وہ فرشتے صبح تک اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔“

۵۹۔ کوئی ہے جو فائدہ اٹھائے؟

« اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا)) (مسلم: ٢٧٥٩)

”بے شک اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہیں تا کہ دن کا گنہگار توبہ کر لے اور دن کو پھیلاتے ہیں تا کہ رات کا گناہ گار توبہ کر لے، یہ تب تک ہوتا رہے گا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہیں ہوتا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں باب

دس سالہ بچے کی ذہنی تربیت کے لیے احادیث رسول ﷺ کا انمول خزینہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال دہم

۱۔ تنگی نہیں آسانی

((إِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَ لَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِيْنَ)) (بخاری : ۲۲۰)

”بے شک تم آسانی کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو اور مشکل اور تنگی ڈالنے والے بنا کر نہیں بھیجے گئے۔“

۲۔ مصافحہ کرنا

((أَيُّمَا مُسْلِمَيْنِ الْتَقَيَا فَاَخَذَ اَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ تَعَالٰى جَمِيْعًا ، تَفَرَّقَا وَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا خَطِيْئَةٌ))

(صحيح الجامع الصغير : ۲۷٤۱)

”جو بھی دو مسلمان آپس میں ملیں اور ان میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ مصافحہ کے لیے پکڑ لے اور دونوں اللہ کا شکر ادا کریں، تو جب دونوں جدا ہوں گے تو ان کی خطائیں ختم ہو چکی ہوں گی۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کیا بلی نجس ہے؟

((إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ))

(أبو داؤد : ۷۵۔ ترمذی : ۹۲)

''بے شک بلی پلید نہیں ہے بلکہ وہ تو تمھارے گرد چکر لگانے والوں میں سے ہے۔''

٤۔ سارا دن شیطان سے محفوظ رہنے کا طریقہ

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہتا ہے تو سارا دن شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کی جاتی ہے:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) (أبو داؤد : ٤٦٦)

''میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، اس کے چہرے کی کرامت اور اس کی بادشاہت کی قدامت کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ طلب کرتا ہوں۔''

٥۔ جب سونا منع ہے

((نَهَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ، وَ عَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا)) (صحيح الجامع الصغير : ٦٩١٥)

''رسول اللہ ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے سے منع کیا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ مسجد میں خرید وفروخت کیسی ہے؟

((أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّرَاءِ ، وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ ، وَأَنْ تُنْشَدَ فِيهِ ضَالَّةٌ وَ أَنْ يُنْشَدَ فِيهِ شِعْرٌ))

(أبو داوٗد : ۱۰۷۹)

''بے شک رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں خرید وفروخت ،گمشدہ چیز کا اعلان کرنے اور اشعار پڑھنے سے منع کیا ہے۔''

۷۔ جماعت کو ایک بندے کا سلام کافی ہے

((يُجْزِئُ عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرُّوا أَنْ يُسَلِّمَ اَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوسِ اَنْ يَرُدَّ اَحَدُهُمْ)) (أبو داوٗد : ۵۲۱۰)

''جب کوئی جماعت گزر رہی ہو تو ان میں سے ایک کا سلام کہنا سب کی طرف سے کفایت کر جائے گا اور بیٹھنے والوں میں سے بھی صرف ایک بندے کا جواب سب کی طرف سے کفایت کر جائے گا۔''

۸۔ آیت بھول جائے تو کیا کہے

((لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ))

(مسلم : ۷۹۰)

''کوئی بندہ تم میں سے یہ نہ کہے کہ میں فلاں آیت ایسے ایسے بھول گیا ہوں بلکہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(شیطان کی طرف سے) بھلا دیا گیا ہے۔"

۹۔ جہاد زبان اور تلوار دونوں سے ہے

((إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَ لِسَانِهِ)) (مسند أحمد : ۴۵۶/۳)

"بے شک مومن اپنی تلوار اور زبان دونوں سے جہاد کرتا ہے۔"

۱۰۔ جہاد کے لیے گھوڑا پالنے کا اجر

((مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَ تَصْدِيقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شِبَعَهُ وَ رِيَّهُ وَ رَوْثَهُ وَ بَوْلَهُ فِي مِيزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

(بخاری : ۲۸۵۳)

"جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہوئے اور اس کے وعدوں کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے گھوڑا پالے تو بے شک اس کی آسودگی، اس کی سیرابی، اس کا گوبر اور اس کا پیشاب قیامت کے دن (نیکیوں کی شکل میں) ترازو میں تولے جائیں گے۔"

۱۱۔ شہید کے فضائل

((اَلشُّهَدَاءُ عَلَى بَارِقِ نَهَرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِي قُبَّةٍ خَضْرَاءَ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ بُكْرَةً وَ عَشِيًّا)) (مسند أحمد : ۲۶۶/۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''شہداء جنت کے دروازے کے پاس نہر کے کنارے سبز خیمے میں ہیں اور صبح و شام ان پر رزق پیش کیا جاتا ہے۔''

۱۲۔ اگر روزے میں بھول کر کھا پی لے

((مَنْ اَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فَلَا يُفْطِرْ فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ))

(ترمذی : ۷۲۱)

''جو شخص روزے میں بھول کر کھا پی لے تو وہ اپنا روزہ افطار نہ کرے، کیونکہ بے شک جو اس نے کھایا وہ رزق تھا جو اللہ نے اسے دیا تھا۔''

۱۳۔ نماز کے ممنوعہ اوقات

((نَهٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَشْرُقَ الشَّمْسُ وَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ)) (بخاری : ۵۸۱)

''رسول اللہ ﷺ نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا ہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد بھی، یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔''

۱۴۔ مشکوک شے سے بچو

((اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَ بَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِيْنِهِ وَ عِرْضِهِ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مسلم : ۱۵۹۹)

''حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے، لیکن ان کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جنھیں اکثر لوگ نہیں جانتے، پس جو شخص مشکوک و مشتبہ چیزوں سے بچ گیا تو اس نے اپنا دین و عزت بچالیا۔''

۱۵۔ دل کے خیال پر گناہ نہیں

((إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِيْ مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَتَكَلَّمْ))

(بخاری : ۵۲٦۹)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دل کے خیالات و وساوس سے درگزر برتا ہے، جب تک (اس پر) عمل نہ کرے یا منہ سے نہ کہے۔''

۱٦۔ تین چیزیں معاف ہیں

((إِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِيْ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَ النِّسْيَانَ وَ مَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ))

(ابن ماجہ : ۲۰٤۳)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی، بھول چوک اور جس چیز پر ان سے زبردستی کی جائے، معاف کی ہے۔''

۱۷۔ تلاوت قرآن مجید کی فضیلت

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمّٓ حَرْفٌ وَ لٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَ لَامٌ حَرْفٌ وَ مِيْمٌ حَرْفٌ » (ترمذی : ۲۹۱۰)

''جو شخص اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے ایک نیکی ملتی ہے اور نیکی کو دس گنا تک بڑھا دیا جائے گا، میں نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ ''الف'' ایک حرف ہے، ''ل'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے۔''

۱۸۔ حامل قرآن کی فضیلت

« إِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ هُمْ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، اَهْلُ اللّٰهِ وَ خَاصَّتُهُ » (ابن ماجه : ۲۱۵)

''بے شک لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے دو گروہ ہیں۔'' صحابہ نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول! وہ کون سے ہیں؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''حامل قرآن، یہ اللہ والے ہیں اور اس کے خاص لوگ ہیں۔''

۱۹۔ قرآن دلیل ہے، تیرے لیے یا تیرے خلاف

« اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِيْزَانَ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ مَا بَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُوْرٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْعَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْا فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوْبِقُهَا » (مسلم : ۲۲۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”صفائی نصف ایمان ہے، ”الحمد للّٰہ“ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے، ”سبحان اللّٰہ“ اور ”الحمد للّٰہ“ یہ دونوں آسمانوں اور زمین کے مابین خلا کو بھر دیتے ہیں، نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے یا تیرے خلاف حجت ہے، ہر بندہ صبح کرتا ہے تو وہ بیچنے والا ہے اپنے نفس کو، پس یا تو وہ اسے آزاد کرنے والا ہے یا ہلاک کرنے والا۔“

۲۰۔ نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار

«اَلْمَلَائِكَةُ تُصَلِّيْ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ صَلّٰى فِيْهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ ، أَوْ يَقُمْ» (أبو داوٗد : ٤٦٩)

”جب تک تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز پڑھنے والی جگہ بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس کے لیے اس وقت تک دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ بے وضو نہ ہو یا اٹھ کر نہ چلا جائے۔“

۲۱۔ صف اولیٰ سے پیچھے رہنے پر وعید

«لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُوْنَ عَنِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ فِي النَّارِ» (أبو داوٗد : ٦٧٩)

”ایک قوم ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے رہتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ انھیں آگ میں پیچھے کر دے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ مجالس ذکر کی فضیلت

« لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ »

(مسلم : ۲۷۰۰)

''جو قوم اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتی ہے فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور ان کا تذکرہ اللہ اپنے ہاں موجود فرشتوں میں کرتا ہے۔''

۲۳۔ اللہ کے لیے دوستی کرنا

« إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ؟ اَلْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ، يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ »

(مسند أحمد : ۲۳۷/۲)

''بے شک قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: میری عظمت کے لیے محبت کرنے والے کہاں ہیں؟ آج میں انھیں اپنے سائے میں جگہ دوں گا، جبکہ آج میرے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے۔''

۲۴۔ رشک کن سے جائز ہے؟

« لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ ، رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهِ آنَاءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّیْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَ آنَاءَ النَّهَارِ)) (مسلم : ۸۱۵)

''دو آدمیوں کے علاوہ میں رشک جائز نہیں: ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن دیا، پس وہ رات کی گھڑیوں اور دن کی ساعتوں میں اس کے ساتھ قیام کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا تو وہ اسے دن اور رات کی گھڑیوں میں خرچ کرتا ہے۔''

۲۵۔ علم سیکھنے سے آتا ہے

((اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ وَالْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ ، وَ مَنْ يَتَحَرَّ الْخَيْرَ يُعْطَهُ وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوْقَهُ)) (صحيح الجامع الصغير : ۲۳۲۸)

''علم سیکھنے سے آتا ہے اور حوصلہ بردباری سے، جو شخص بھلائی ڈھونڈے وہ دیا جائے گا اور جو شر سے بچنا چاہے وہ بچایا جائے گا۔''

۲۷۔ حیا جنت میں لے جاتا ہے

((اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ وَالْإِيْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ)) (ترمذی : ۲۰۰۹)

''حیا ایمان کی علامت ہے اور ایمان جنت میں لے جانے کا سبب ہے اور بے ہودگی جفا (ناانصافی، ظلم) سے ہے اور جفا جہنم میں لے جانے کا باعث ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ اگر تکلیف پر صبر کیا جائے

«مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ» (مسلم : ۲۵۷۲)

''جس بھی مسلمان کو کوئی کانٹا چبھے یا اس سے بھی معمولی کوئی تکلیف پہنچے تو اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ لکھا جاتا ہے اور اس کی ایک خطا مٹا دی جاتی ہے''

۲۹۔ تین دن سے زائد ناراضگی سے ممانعت

«لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَّهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَ يُعْرِضُ هٰذَا وَ خَيْرُهُمَا الَّذِى يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ»

(مسلم : ۲۵۶۰)

''کسی مسلمان کے لیے تین راتوں سے زائد اپنے بھائی سے قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جب وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں تو یہ ادھر منہ کر لیتا ہے اور وہ ادھر منہ کر لیتا ہے اور ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔''

۳۰۔ جنت میں داخلہ نہ ہوگا اگر......

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ»

(مسلم : ۹۱)

''کوئی ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہو''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۔ نرم دلی کے فوائد

((إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ ، وَ يُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنُفِ وَ مَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ)) (مسلم : ۲۵۹۳)

''بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور اللہ نرمی کرنے پر وہ چیز عطا کرتا ہے جو سختی اور اس کے علاوہ پر نہیں دیتا۔''

۳۲۔ بعد از وفات باپ سے نیکی

((إِنَّ أَبَرَّ الْبِرِّ أَنْ يَّصِلَ الرَّجُلُ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُّوَلِّيَ الْأَبُ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۱۵۲۵)

''بے شک یہ بڑی نیکیوں میں سے ہے کہ انسان اپنے والد کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے پسندیدہ لوگوں سے تعلق استوار کیے رکھے۔''

۳۳۔ علم کو چھپانا جہنمی لگام پہننے کے مترادف ہے

((أَيُّمَا رَجُلٍ آتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا فَكَتَمَهُ أَلْجَمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۲۷۱٤)

''جس شخص کو اللہ تعالیٰ علم دے اور وہ اسے چھپائے تو قیامت کے روز اللہ اسے آگ کی لگام پہنائیں گے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۔ قبولیت دعا کا انوکھا طریقہ

« دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ ، عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ : آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ » (مسلم : ۲۷۳۳)

''مسلمان کی اپنے بھائی کے لیے دعا، جب وہ اس کی عدم موجودگی میں کرے، قبول ہوتی ہے، اس کے سر کے قریب اللہ کا مقرر کردہ ایک فرشتہ ہوتا ہے، جب بھی یہ اپنے بھائی کے لیے خیر و بھلائی کی دعا کرتا ہے تو مقرر کیا ہوا فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے کہ تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

۳۵۔ نماز کے بعد کیا کہے

« كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ ! أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ » (مسلم ۵۹۱)

''جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ استغفار کرتے پھر فرماتے: ''اے اللہ! تو سلام ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہے، اے عزت و عظمت والے! تو بابرکت ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۔ خوفِ سزا اور وسعتِ رحمت

((لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ اَحَدٌ وَ لَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ))

(مسلم : ۲۷۵۵)

”اگر کوئی مومن اللہ کی سزاؤں کی تفصیلات جان لے تو کوئی بھی جنت کی طمع نہ رکھے (اپنے گناہوں کی وجہ سے) اور اگر کوئی کافر اللہ کی رحمت کی وسعت جان لے تو وہ جنت سے کبھی مایوس نہ ہو۔“

۳۷۔ اصل مال داری کیا ہے؟

((لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ))

(بخاری : ٦٤٤٦)

”دولت مندی مال کی بہتات سے نہیں بلکہ دولت مندی تو دل کی دولت مندی ہے۔“

۳۸۔ جنت واجب ہو جاتی ہے

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَ وَجْهِهِ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

(صحيح الجامع الصغير : ٥٧٥٦)

”جو مسلمان اچھے طریقے سے وضو کرے پھر وہ کھڑا ہو اور اپنے دل سے متوجہ ہو کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو رکعتیں پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔"

۳۹۔ درگزر کرنا اور صبر کرنا

((مَا يَكُونُ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَ مَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَ مَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً خَيْرًا وَ أَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ)) (بخاری : ١٤٦٩)

"میرے پاس جو خیر ہوگی وہ میں تم سے بچا کر نہیں رکھوں گا، جو سوال سے بچے گا اللہ اسے بچائے گا اور جو غنی بننے کی کوشش کرے گا اللہ اسے غنی کر دے گا اور جو صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اسے صبر دے دے گا، (یاد رکھو!) صبر سے بڑھ کر وسعت والی اور بہتر چیز کسی کو نہیں دی گئی۔"

٤٠۔ اچھی اور بری صحبت کی مثال

((مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ وَكِيرِ الْحَدَّادِ لَا يَعْدَمُكَ مِنْ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِمَّا تَشْتَرِيهِ أَوْ تَجِدُ رِيحَهُ وَكِيرُ الْحَدَّادِ يُحْرِقُ بَيْتَكَ أَوْ ثَوْبَكَ أَوْ تَجِدُ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً)) (بخاری : ٢١٠١)

"اچھے اور برے دوست کی مثال کستوری والے اور بھٹی والے (لوہار) کی سی ہے، کستوری والا تمھیں محروم نہیں کرے گا، یا تو تم اس سے کستوری خرید لو گے یا پھر اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خوشبو سونگھتے رہو گے لیکن لوہار کی بھٹی تمھارا گھر جلا دے گی یا تمھارے کپڑے، یا پھر تم اس سے بدبو سونگھو گے۔‘‘

۴۱۔ فاتحہ کے بغیر نماز ہی نہیں

((لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ)) (بخاری : ۷۵۶)

’’اس شخص کی نماز ہی نہیں جس نے (نماز میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی۔‘‘

۴۲۔ سنت کو اختیار کرنے کا اہتمام کرنا

((اَلْمُتَمَسِّكُ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ اخْتِلَافِ اُمَّتِیْ كَالْقَابِضِ عَلَی الْجَمَرِ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۶۶۷۶)

’’جو شخص میری امت کے اختلاف کے دور میں سنت پر ڈٹا رہے وہ ہاتھ پر انگارا تھامنے والے کی طرح ہے۔‘‘

۴۳۔ اکثر لوگ خسارے میں ہیں

((نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا كَثِیْرٌ مِنَ النَّاسِ : الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ))

(بخاری : ۶۴۱۲)

’’دو نعمتوں کے بارے میں اکثر لوگ خسارے میں ہیں: صحت اور فرصت (ان دونوں نعمتوں کا صحیح استعمال نہ کرکے)۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٤۔ ایڑیوں اور تلووں کے لیے بربادی

«وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ ، وَ بُطُونِ الْأَقْدَامِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

(مسند أحمد : ١٩١/٤)

''(دوران وضو خشک رہ جانے والی) پاؤں کی ایڑیوں اور تلووں کے لیے قیامت والے دن جہنم کی بربادی ہو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نواں باب

گیارہ سالہ مسلم سپوت کی تربیت کے لیے "فرمودات رسول ﷺ" کا بیش بہا تحفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال گیارھواں

۱۔ کون سی دعا قبول نہیں ہوتی؟

((اُدْعُوا اللّٰهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ)) (ترمذی : ۳٤۷۹)

''اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں دعا کرو کہ تم اس کی قبولیت کا یقین رکھتے ہو اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ غافل، سست اور (کسی اور کام میں) مشغول دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔''

۲۔ جاگنے کے آداب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَعَافَانِي فِي جَسَدِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۳۲۹)

''اس اللہ کی تعریف ہے جس نے میری روح مجھ پر واپس لوٹا دی اور میرے جسم کو تندرستی بخشی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ افطاری کس سے کرے؟

« إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا فَالْمَاءُ فَإِنَّهُ طَهُورٌ » (ترمذی : ٦٥٨)

"جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو اسے چاہیے کہ وہ کھجور سے افطار کرے، بے شک وہ (باعث) برکت ہے، اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کر لے، بے شک وہ پاک چیز ہے۔"

٤۔ سونے کے آداب

« إِذَا أَوٰى أَحَدُكُمْ إِلٰى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ: بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَ إِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكَ » (أبو داؤد : ٥٠٥٠)

"جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بستر پر (سونے کے لیے) جائے تو اپنے بستر کو اپنی چادر کے پلو سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے پیچھے اس کے بستر پر کس چیز نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، پھر وہ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے اور کہے: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں اپنے پہلو کو رکھتا ہوں اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، اگر تو نے میری روح روک لی تو اس پر رحم کرنا اور اگر تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اسے واپس کر دیا تو اس کی ایسے حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی کیا کرتا ہے۔"

۵۔ وضو کے آداب

((إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلْ بَيْنَ أَصَابِعِ يَدَيْكَ وَ رِجْلَيْكَ)) (ترمذی : ۳۹)

"جب تو وضو کرے تو پس تو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کیا کر۔"

٦۔ اذان کے آداب

((إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ)) (مسلم : ۳۸٤)

"جب تم مؤذن کو سنو تو تم وہی کہو جو وہ کہتا ہے پھر تم میرے اوپر درود بھیجو، پس بے شک جو شخص میرے اوپر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اس کی وجہ سے دس رحمتیں نازل کرتا ہے، پھر تم میرے لیے "وسیلے" کا سوال کرو، پس بے شک وہ جنت میں ایک ایسا مقام ہے کہ وہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کے شایان شان ہے اور میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہوں، پس جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص نے میرے لیے وسیلے کا سوال کیا اس پر میری سفارش حلال ہو گئی۔''

۷۔ نماز کے آداب

((إِذَا صَلَّى أَحَدُكُم فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ لَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَ لٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ)) (نسائی : ۳۱۰)

''جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنے سامنے نہ تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب، بلکہ وہ اپنی بائیں جانب یا پھر اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔''

۸۔ مساجد کے آداب

((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ : اَللّٰهُمَّ ! افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ إِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ : اَللّٰهُمَّ ! إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) (ابن ماجه : ۷۷۲، ۷۷۳)

''جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو، پس وہ نبی ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب وہ مسجد سے نکلے پس رسول اللہ ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ مسجد میں خرید و فروخت اور گمشدہ چیز کے اعلان کا حکم

((إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا: لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ وَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيهِ ضَالَّةً فَقُولُوا: لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ))

(ترمذی : ۱۳۲۱)

''جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتا دیکھو تو کہو اللہ تجھے تیری تجارت میں نفع نہ دے اور جب مسجد میں کسی کو گمشدہ چیز کا اعلان کرتے سنو تو کہو کہ اللہ تیری چیز تجھے واپس نہ لوٹائے۔''

۱۰۔ مشروب میں مکھی گر جائے تو؟

((إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي إِحْدٰى جَنَاحَيْهِ دَاءً وَ فِي الْأُخْرٰى شِفَاءً)) (بخاری : ۳۳۲۰)

''جب تم میں سے کسی کے پینے کی چیز میں مکھی گر پڑے تو تم اسے ڈبو دو پھر اسے باہر پھینک دو، بے شک اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔''

۱۱۔ نیند میں اگر ڈر جائے تو......؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے اور وہ یہ دعا پڑھے تو اسے کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

« أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِهِ ، وَ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ » (ترمذی : ۳۵۲۸)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کی شرارتوں سے اور یہ کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں، اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔''

۱۲۔ بیداری کے بعد پانی میں ہاتھ نہ ڈالے

« إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ النَّوْمِ فَأَرَادَ أَنْ يَّتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِيْ وَضُوْءِهِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِيْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ وَ لَا عَلٰى مَا وَضَعَهَا » (ابن ماجه : ۳۹۵)

''جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو اور وضو کرنا چاہے تو اپنا ہاتھ بغیر دھوئے وضو والے برتن میں داخل نہ کرے، کیونکہ یقیناً وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے اور اس نے اسے کہاں (کہاں) رکھا۔''

۱۳۔ دوران سفر محفوظ رہنے کی دعا

« إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ : أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ » (مسلم : ۲۷۰۸)

''جب تم میں سے کوئی کسی جگہ پڑاؤ ڈالے (یعنی رکے) تو کہے: ''میں اللہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شر سے اس کی پناہ طلب کرتا ہوں'' پس بے شک اسے وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی''

۱۴۔ ''رباط'' کی فضیلت

((رِبَاطُ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَ قِيَامِهِ وَ إِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَ أُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَ أَمِنَ الْفَتَّانَ))

(مسلم : ۱۹۱۳)

''اللہ کے راستے میں ایک دن اور ایک رات پہرا دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ اسی حالت میں مرجائے تو اس کا یہ عمل برابر جاری رہے گا (اس کا ثواب اسے ملتا رہے گا) اور اس کا رزق اس کے لیے جاری کر دیا جائے گا اور اسے فتنوں سے محفوظ کیا جائے گا۔''

۱۵۔ شہداء کی فضیلت

((لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ : يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ وَ يُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَ يُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ يَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَ يُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، الْيَاقُوتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَ يُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقَارِبِهِ))

(ترمذی : ۱۶۶۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ کے ہاں شہید کے لیے چھ انعامات ہیں: ① جونہی اس کے خون کا پہلا قطرہ بہتا ہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے اور اسے جنت میں اس کا مقام دکھا دیا جاتا ہے ② اسے عذاب قبر سے بچایا جائے گا ③ قیامت کے روز وہ بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا ④ اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا، اس کا ایک موتی دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے بہتر ہے ⑤ بہتر (۷۲) موٹی آنکھوں والی حوروں سے اس کا نکاح کیا جائے گا ⑥ اور ستر (۷۰) قریبی رشتہ داروں کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔"

۱۶۔ قرآن ہلاکت وگمراہی سے بچاتا ہے

((أَبْشِرُوا فَإِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ فَتَمَسَّكُوا بِهِ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَهْلِكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا))

(صحيح الجامع الصغير : ٣٤)

"تم خوش ہو جاؤ، یقیناً اس قرآن کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا تمھارے ہاتھوں میں، لہٰذا تم اسے مضبوطی سے پکڑ لو، تو بلاشبہ تم کسی صورت ہلاک نہیں ہوگے اور تم ہرگز اس کے بعد گمراہ نہیں ہوگے۔"

۱۷۔ مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت

((إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ يَرْعَى الصَّلٰوةَ كَتَبَ لَهُ كَاتِبُهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرَ حَسَنَاتٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْقَاعِدُ يَرْعَى الصَّلَاةَ كَالْقَانِتِ ، وَ يُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ مِنْ حِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ)) (مسند أحمد : ١٥٧/٤)

''جب کوئی شخص وضو کرے پھر وہ مسجد کی طرف آئے اور خشوع و خضوع سے نماز ادا کرے تو اس کا کاتب فرشتہ اس کے ہر قدم پر دس نیکیاں لکھتا ہے، جو قدم وہ مسجد کی طرف اٹھاتا ہے اور جو شخص مسجد میں بیٹھا نماز کا انتظار کر رہا ہے وہ قیام کرنے والے کی طرح ہے اور وہ اس وقت سے نمازیوں میں لکھا جاتا ہے جب وہ گھر سے نکلتا ہے، واپس گھر پلٹنے تک۔''

١٨۔ آمین کی فضیلت

((إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِيْنُهُ تَأْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ)) (بخاری : ٧٨٠ ـ مسلم : ٤١٠)

''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس کے سابقہ سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔''

١٩۔ سورۂ بقرہ اور آل عمران کی فضیلت

((إِقْرَؤُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ، اقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَ سُوْرَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا، اقْرَؤُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَ تَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ)) (مسلم: ۸۰٤)

''تم قرآن پڑھو، اس لیے کہ وہ اپنے تلاوت کرنے والوں کا روز قیامت سفارشی بن کر آئے گا اور دو خوبصورت روشن سورتیں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھو، کیونکہ یہ روز قیامت اس طرح آئیں گی گویا دو بادل ہیں، یا دو سائبان، یا دو ٹکڑیاں ہیں اڑتے جانوروں کی اور اپنے قارئین کے متعلق جھگڑا کریں گی۔ تم سورۂ بقرہ پڑھو کہ اسے پڑھنا باعث برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا باعث افسوس و حسرت ہے اور باطل پرست (جادوگر) اس کی استطاعت نہیں رکھیں گے۔''

۲۰۔ آداب قرآن

((إِقْرَؤُوْا الْقُرْآنَ وَاعْمَلُوْا بِهِ وَ لَا تَجْفُوْا عَنْهُ وَ لَا تَغْلُوْا فِيْهِ وَلَا تَأْكُلُوْا بِهِ وَلَا تَسْتَكْثِرُوْا بِهِ)) (صحیح الجامع الصغیر: ۱۱٦۸)

''تم قرآن مجید کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اور تم اس سے اعراض نہ کرو اور نہ اس میں غلو کرو اور نہ تم اس کے ذریعے کھاؤ اور نہ اس کے ذریعے مال جمع کرو۔''

۲۱۔ حامل قرآن قابل احترام ہے

((إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِی الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِیْ فِيْهِ وَالْجَافِیْ عَنْهُ وَ إِكْرَامَ ذِی السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(أبو داؤد : ٤٨٤٣)

”بے شک سفید ریش بزرگ مسلمان کا احترام اور حامل قرآن کی عزت کرنا اللہ تبارک وتعالیٰ کی عظمت وجلالت کوتسلیم کرنے کے مترادف ہے، ایسا حامل قرآن جو اس میں غلو بھی نہ کرتا ہو اور اس سے کنارہ کشی بھی نہ کرتا ہو اور انصاف کرنے والے حکمران کا احترام بھی اسی سے ہے۔“

۲۲۔ قرآن پڑھنے والوں کی قسمیں

((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَ طَعْمُهَا طَیِّبٌ ، وَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِیْحَ لَهَا وَ طَعْمُهَا حُلْوٌ وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ وَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا یَقْرَأُ الْقُرْآنَ کَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَیْسَ لَهَا رِیْحٌ وَ طَعْمُهَا مُرٌّ))(مسلم : ۷۹۷)

”اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے نارنگی کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ بھی ہوتا ہے اور خوشبو بھی اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ تو ہوتا ہے لیکن خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال اس پھول کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو سہانی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہے اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال ”اندرائن (تُمّے)“ (جو کڑوا ہونے میں ضرب المثل ہے) کی سی ہے کہ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بالکل نہیں ہوتی۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ جھگڑا اور جھوٹ چھوڑنے والے کے لیے انعامات

« أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَ إِنْ كَانَ مُحِقًّا وَ بِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَ إِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ »

(أبو داوٗد : ٤٨٠٠)

''جو شخص جھگڑا چھوڑ دے، بھلے وہ حق بجانب ہو تو میں اسے جنت کے وسط میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں اور جو شخص عام گپ شپ اور مزاح میں بھی جھوٹ نہ بولے تو اسے جنت کے درمیان ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں اور جس شخص کے اخلاق و عادات درست ہوئے، اس کے لیے جنت کے بالائی حصہ میں گھر کی ضمانت دیتا ہوں۔''

۲٤۔ اچھے اور برے اخلاق کے ثمرات

« إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا وَ إِنَّ أَبْغَضَكُمْ إِلَيَّ وَ أَبْعَدَكُمْ مِنِّي فِي الْآخِرَةِ مَسَاوِئُكُمْ أَخْلَاقًا »

(مسند أحمد : ١٩٣/٤)

''بے شک تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک پسندیدہ ہے اور وہ آخرت میں میرے قریب ہوگا جو تم میں سے بہت زیادہ اچھے اخلاق والا ہوگا اور بے شک روز قیامت تم میں سے میرے نزدیک ناپسندیدہ اور میرے سے بہت دور وہ ہوگا جو برے اخلاق والا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ چھ چیزوں کی ضمانت پر جنت کی ضمانت

« اِضۡمَنُوۡا لِیۡ سِتًّا مِنۡ اَنۡفُسِکُمۡ أَضۡمَنۡ لَکُمُ الۡجَنَّةَ : اصۡدُقُوۡا إِذَا حَدَّثۡتُمۡ وَ أَوۡفُوۡا إِذَا وَعَدۡتُمۡ وَ اَدُّوۡا إِذَا اؤۡتُمِنۡتُمۡ وَاحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَکُمۡ وَغُضُّوۡا أَبۡصَارَکُمۡ وَ کُفُّوۡا أَیۡدِیَکُمۡ »

(مسند أحمد : ۵/۳۲۳)

”تم اپنی طرف سے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمھیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں ① جب بولو تو سچ بولو ② جب وعدہ کرو تو ایفا کرو۔ ③ جب امانت دی جائے تو ادا کرو ④ شرمگاہوں کی حفاظت کرو ⑤ نگاہیں نیچی رکھو ⑥ اور اپنے ہاتھوں کو روک لو۔“

۲۶۔ امام کو جس حالت میں پاؤ اسی میں مل جاؤ

« إِذَا أَتٰی اَحَدُکُمُ الصَّلَاةَ وَالۡإِمَامُ عَلٰی حَالٍ فَلۡیَصۡنَعۡ کَمَا یَصۡنَعُ الۡإِمَامُ »

(ترمذی : ۵۹۱)

”جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے اور امام ایک حالت پر ہو تو چاہیے کہ آنے والا اسی طرح کرے جس طرح امام کر رہا ہے۔“

۲۷۔ سکون و وقار سے نماز کی طرف چل کر آنے کا حکم

« إِذَا أَتَیۡتَ الصَّلَاةَ فَأۡتِهَا بِوَقَارٍ وَسَکِیۡنَةٍ فَصَلِّ مَا أَدۡرَکۡتَ وَ اقۡضِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا فَاتَكَ)) (صحيح الجامع الصغير : ٢٧٢)

''جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار و سکون کے ساتھ آؤ، پس تم جس قدر نماز جماعت سے پالو اسے پڑھ لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کرو۔''

۲۸۔ دوران نماز وضو ٹوٹ جائے تو کیا کرے

((إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَأْخُذْ بِأَنْفِهِ ثُمَّ لِيَنْصَرِفْ))

(أبو داود : ١١١٤)

''جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں بے وضو ہو جائے (ہوا خارج ہونے کی صورت میں) تو وہ اپنے ناک کو پکڑے اور صف سے پلٹ جائے۔''

۲۹۔ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو

((إِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ : حَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ، وَ صِحَّتَكَ قَبْلَ سَقْمِكَ وَ فِرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَ غِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ)) (صحيح الجامع الصغير : ١٠٧٧)

''پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: موت سے پہلے زندگی، بیماری سے پہلے صحت، مصروفیت سے پہلے فراغت، بڑھاپے سے پہلے جوانی اور فقیری سے پہلے تونگری۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ مصروفیت میں بندگی کی فضیلت

((إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُولُ : يَا ابْنَ آدَمَ ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَ أَسُدَّ فَقْرَكَ وَ إِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَيْكَ شُغْلًا وَ لَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ)) (ترمذی : ٢٤٦٦)

"بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تو میری عبادت کے لیے فارغ ہو کر آ، میں تیرے سینے کو غنا سے بھر دوں گا اور تیرا فقر و فاقہ دور کر دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیری مصروفیات بڑھا دوں گا اور تیری غربت بھی دور نہیں کروں گا۔"

۳۱۔ کتاب و سنت پر عمل اور اطاعت امیر

((آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَ أَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ : آمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَتَسْمَعُوا وَتُطِيعُوا لِمَنْ وَلَّاهُ اللّٰهُ أَمْرَكُمْ ، وَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قِيلَ وَ قَالَ وَ كَثْرَةِ السُّؤَالِ وَ إِضَاعَةِ الْمَالِ)) (صحیح الجامع الصغیر: ١٢)

"میں تمھیں تین چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور تین چیزوں سے روکتا ہوں، میں تمھیں حکم دیتا ہوں کہ تم اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور فرقے فرقے نہ بنو اور جس کو اللہ تمھارے امور کا نگران مقرر کرے اس کی بات کو سنو اور اس کی اطاعت کرو اور میں تمھیں فضول بحث و تکرار، زیادہ سوال کرنے اور مال ضائع کرنے سے منع کرتا ہوں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲۔ دنیا کی حقیقت

((لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ)) (ترمذی : ۲۳۲۰)

''اگر دنیا کی قدر و قیمت اللہ کے ہاں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نہ پلاتا۔''

۳۳۔ ادائیگی فرائض کا لالچ رکھنا

((أَبْشِرُوا، هٰذَا رَبُّكُمْ قَدْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ : انْظُرُوا إِلٰى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَ هُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرٰى)) (ابن ماجه : ۸۰۱)

''تم خوش ہو جاؤ، یہ تمھارا رب ہے جس نے آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولا ہے، وہ فرشتوں میں تم پر فخر کرتے ہوئے کہتا ہے میرے بندوں کی طرف دیکھو، بے شک انھوں نے ایک فریضہ پورا کر لیا ہے اور اب دوسرے کا انتظار کر رہے ہیں۔''

۳۴۔ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے اور گالی دینے سے ممانعت

((وَإِيَّاكَ وَ إِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَلَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ وَإِنِ امْرُءٌ شَتَمَكَ وَ عَيَّرَكَ بِأَمْرٍ لَيْسَ هُوَ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِأَمْرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ فِيهِ وَ دَعْهُ يَكُونُ وَبَالُهُ عَلَيْهِ وَ اَجْرُهُ لَكَ وَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا))

(صحيح الجامع الصغير : ٩٨)

''چادر لٹکانے سے بچو، بے شک اس کا لٹکانا تکبر کی علامت ہے اور وہ اللہ کو پسند نہیں ہے اور اگر کوئی شخص تمھیں گالی دے یا ایسا عیب تمھاری طرف منسوب کرے جو تم میں نہ ہو تو تم اس کی جانب وہ عیب بھی منسوب نہ کرو جو اس میں پایا جاتا ہو اور تم اسے چھوڑ دو، اس کا وبال اس پر ہوگا اور اس کا اجر تمھیں ملے گا اور تم کسی کو گالی نہ دو۔''

۳۵۔ علمائے سو کا انجام

((أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ كُلَّمَا قُرِضَتْ وَفَتْ ، فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ! مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَ يَقْرَؤُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ لَا يَعْمَلُوْنَ بِهِ))

(صحيح الجامع الصغير : ١٢٩)

''معراج کی رات جب مجھے سیر کرائی گئی تو میں ایک ایسی قوم کے پاس آیا جن کے ہونٹ جہنمی قینچیوں کے ساتھ کاٹے جا رہے تھے، جونہی کاٹے جاتے پھر ویسے ہو جاتے، میں نے کہا اے جبرائیل! یہ لوگ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو جو کہتے تھے خود اس پر عمل نہیں کرتے تھے اور اللہ کی کتاب کو پڑھتے تو تھے لیکن اس کے مطابق عمل نہیں کرتے تھے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٦۔ ابن آدم کی دو ناپسندیدہ چیزیں

« إِثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ : الْمَوْتُ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَ يَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَ قِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ »

(مسند أحمد : ٤٢٧/٥)

"ابن آدم دو چیزوں کو ناپسند کرتا ہے، وہ موت کو ناپسند کرتا ہے، حالانکہ مومن کے لیے موت فتنوں کی زندگی سے بہتر ہے اور وہ مال کی قلت کو ناپسند کرتا ہے، حالانکہ مال کا کی قلت پر حساب بھی کم ترین ہوگا۔"

٣٧۔ سات مہلک گناہ

« إِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! وَمَا هُنَّ ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَ السِّحْرُ وَ قَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ أَكْلُ الرِّبَا وَ أَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ » (بخاری : ٢٧٦٦)

"سات مہلک گناہوں سے بچو۔" صحابہ نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! وہ کیا ہیں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ شرک کرنا، جادو کرنا، اس جان کو قتل کرنا جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، جنگ کے دن میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور پاک دامن سیدھی سادی مومن عورتوں پر بہتان لگانا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے

((أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ وَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلٰى مُسْلِمٍ أَوْ تُكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً أَوْ تُقْضِيْ عَنْهُ دَيْنًا أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا وَلَأَنْ أَمْشِيَ مَعَ أَخِي الْمُسْلِمِ فِيْ حَاجَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ شَهْرًا وَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ وَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَ لَوْ شَاءَ أَنْ يُمْضِيَهُ أَمْضَاهُ مَلَأَ اللّٰهُ قَلْبَهُ رِضًى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ مَنْ مَشٰى مَعَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فِيْ حَاجَتِهِ حَتّٰى يُثْبِتَهَا لَهُ ، أَثْبَتَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدَمَهُ يَوْمَ تَزِلُّ الْأَقْدَامُ وَ إِنَّ سُوْءَ الْخُلُقِ لَيُفْسِدُ الْعَمَلَ كَمَا يُفْسِدُ الْخَلُّ الْعَسَلَ)) (صحيح الجامع الصغير : ١٧٦)

''اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ آدمی وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے اور اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ اعمال یہ ہیں کہ تم اپنے مسلمان بھائی کو کوئی خوشی پہنچاؤ، یا اس کی کوئی تکلیف دور کرو، یا اس کا کوئی قرض اتار دو، یا اس کی بھوک مٹا دو، اور البتہ یہ بات کہ میں اپنے مسلم بھائی کے ساتھ اس کے کسی کام کے لیے نکلوں، مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں ایک مہینے کا اعتکاف کروں اور جو شخص اپنے غصے کو روکے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جو اپنے غصے کو اس کے نفاذ کی طاقت رکھنے کے باوجود پی جائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کے دل کو خوشنودی سے بھر دے گا اور جو شخص اپنے بھائی کے کام میں نکلا یہاں تک کہ اس نے اس کی ضرورت کو پورا کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس دن جس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن قدم ڈگمگا جائیں گے، اس کے قدموں کو ٹھہراؤ بخشے گا، اور بے شک برا اخلاق نیک اعمال کو ایسے برباد کر دیتا ہے جیسے سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔''

۳۹۔ شکرانِ نعمت

((فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالاً فَلْيُرَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ كَرَامَتِهِ))

(أبو داود : ٤٠٦٣)

''جب اللہ تعالیٰ تمھیں مال دے تو اس کی نعمت ونوازش کا رنگ تم پر نظر آنا چاہیے۔''

۴۰۔ تقدیر کے حیلے

((إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ رُوحِ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً)) (مسند أحمد : ٤٢٩/٣)

''یقیناً اللہ تعالیٰ جب کسی جگہ کی بندے کی روح قبض کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے اس طرف جانے کا کوئی نہ کوئی سبب یا حاجت بنا دیتے ہیں۔''

۴۱۔ اللہ کا اپنے دوستوں کے ساتھ انداز دوستی

((إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا نَادٰى جِبْرَئِيلَ إِنِّي قَدْ أَحْبَبْتُ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُنَادِي فِي السَّمَاءِ ثُمَّ تُنَزَّلُ لَهُ الْمَحَبَّةُ فِي أَهْلِ الْأَرْضِ فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴾ وَ إِذَا أَبْغَضَ اللّٰهُ عَبْدًا نَادٰی جِبْرَئِيلَ إِنِّی قَدْ أَبْغَضْتُ فُلَانًا فَيُنَادِی فِی السَّمَاءِ ثُمَّ تُنَزَّلُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِی الْأَرْضِ »

(ترمذی : ۳۱۶۱)

''جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو جبرائیل کو بلا کر کہتے ہیں: ''میں فلاں سے محبت کرتا ہو، پس تو بھی اس سے محبت کر۔'' پس جبرائیل آسمان میں اعلان کر دیتا ہے اور اس شخص کے لیے زمین والوں میں محبت رکھ دی جاتی ہے، اللہ کے اس فرمان کے بموجب ''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے عنقریب اللہ ان کے لیے دوستی بنائے گا'' اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے نفرت کرتے ہیں تو جبرائیل کو بلا کر کہتے ہیں: ''میں فلاں بندے سے نفرت کرتا ہوں۔'' پس جبرائیل آسمان میں اعلان کر دیتا ہے اور اس شخص کے لیے زمین میں نفرت و ناپسندیدگی اتار دی جاتی ہے۔''

۴۲۔ سلام کو عام کرو

« إِذَا اصْطَحَبَ رَجُلَانِ مُسْلِمَانِ فَحَالَ بَيْنَهُمَا شَجَرٌ أَوْ حَجَرٌ أَوْ مَدَرٌ فَلْيُسَلِّمْ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَ يَتَبَادَلُوا السَّلَامَ »

(صحيح الجامع الصغير : ۳۵۵)

''جب دو مسلمان ایک ساتھ چلیں اور ان دونوں کے درمیان درخت، پتھر یا مٹی کا ٹیلا وغیرہ حائل ہو جائے تو وہ دوبارہ ملنے پر باہم سلام کا تبادلہ کریں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٣۔ تشہد کے بعد کی دعائیں

((اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ : مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُوْ لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ)) (نسائی : ١٣١١)

”جب تم تشہد میں بیٹھو تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو: جہنم کے عذاب سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے شر سے پھر اپنے لیے جو چاہو دعا کرو۔“

٤٤۔ مرغ اور گدھے کی آواز سن کر کیا کہنا چاہیے

((إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيْكَةِ فَاسْأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَ إِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا)) (بخاری : ٣٣٠٢۔مسلم : ٢٧٢٩)

”جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، پس بے شک انھوں نے کسی فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کے ہنہنانے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ طلب کرو، پس بے شک اس نے کوئی شیطان دیکھا ہے۔“

٤٥۔ مریض کی تیمارداری کی فضیلت

((اِذَا عَادَ الرَّجُلُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشٰى فِيْ خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجۡلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتۡهُ الرَّحۡمَةُ فَإِنۡ كَانَ غُدۡوَةً صَلَّى عَلَيۡهِ سَبۡعُوۡنَ أَلۡفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمۡسِيَ وَ إِنۡ كَانَ مَسَاءً صَلّٰى عَلَيۡهِ سَبۡعُوۡنَ أَلۡفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصۡبِحَ ›› (مسند أحمد : ۸۱/۱)

’’جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرنے کے لیے جاتا ہے تو بے شک وہ جنت کی پگڈنڈی پر چل کر جاتا ہے اور جب یہ مریض کے پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کے وقت گیا تھا تو شام تک اس کے لیے ستر فرشتے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا تھا تو صبح تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے دعائیں کرتے ہیں۔‘‘

٤٦۔ برائی کو پسند کرنے کا انجام

‹‹ إِذَا عُمِلَتِ الۡخَطِيۡئَةُ فِي الۡأَرۡضِ كَانَ مَنۡ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنۡ غَابَ عَنۡهَا وَ مَنۡ غَابَ عَنۡهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنۡ شَهِدَهَا ›› (أبو داوٗد : ٤٣٤٥)

’’جب زمین میں کوئی برائی کی جائے اور حاضرین میں سے کوئی اس عمل کو ناپسند کرے تو اس کا نام وہاں (حاضر لوگوں میں نہیں بلکہ) غائب لوگوں میں لکھا جاتا ہے اور جو وہاں موجود نہ ہو اور اس پر خوش ہو تو اس کا شمار برائی میں موجود لوگوں میں ہوگا۔‘‘

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٧ ـ سجدۂ تلاوت پر شیطان مردود کی سسکیاں

«إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي ، يَقُوْلُ : يَا وَيْلَهُ! أُمِرَ ابْنُ آدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَ أُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ» (مسلم : ٨١)

”جب ابن آدم قرآن مجید میں مقام سجدہ کی تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو اس وقت شیطان علیحدہ ہو جاتا ہے اور روتا ہے، پھر کہتا ہے ہائے افسوس! ابن آدم کو سجدے کا حکم دیا گیا، اس نے سجدہ کیا تو اس کے لیے جنت ہے اور مجھے بھی سجدے کا حکم ملا لیکن میں نے نافرمانی کی تو میرے لیے جہنم ہے۔“

---

٤٨ ـ سچائی اور امانت کی حفاظت کی اہمیت

«أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَ مَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا : إِذَا ائْتُمِنَ خَانَ وَ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَ إِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَ إِذَا خَاصَمَ فَجَرَ»

(بخاری : ٣٤)

”چار چیزیں جس میں پائی جائیں وہ بالکل خالص منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے ایک پائی گئی تو یہ نفاق کی ایک خصلت ہوگی، یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے، وہ علامات یہ ہیں کہ جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب عہد کرے تو توڑ دے اور جب جھگڑا کرے تو گالی دے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ محبت الٰہی کا حصول

((إِنْ أَحْبَبْتُمْ أَنْ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ رَسُوْلُهُ فَأَدُّوْا إِذَا اُئْتُمِنْتُمْ وَاصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَحْسِنُوْا جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكُمْ))

(صحیح الجامع الصغیر : ۱۴۰۹)

''اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول تم سے محبت کریں تو جب تمھیں امانت دی جائے تو اسے ادا کرو اور جب بولو تو سچ بولو اور جو تمھارا ہمسایہ بنے اس کے ساتھ اچھی ہمسائیگی کرو (تو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ تم سے محبت کریں گے)۔''

۵۰۔ خیر خواہی کرنے والوں کی تعریف بزبان نبوی ﷺ

((إِنَّ الْأَشْعَرِيِّيْنَ إِذَا أَرْمَلُوْا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِيْنَةِ جَمَعُوْا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوْهُ بَيْنَهُمْ فِيْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّيْ وَ أَنَا مِنْهُمْ))

(بخاری : ۲۴۸۶۔ مسلم : ۲۵۰۰)

''بے شک اشعری قبیلے کے لوگوں کا جنگ کے دوران جب توشہ کم پڑ جاتا ہے یا مدینہ میں رہتے ہوئے ان گھر والوں کا کھانا تھوڑا ہو جاتا تو ان سب کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہ ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں پھر آپس میں ایک برتن میں اسے برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں، پس بے شک وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۔ عبادت میں احسان کیا ہے؟

((اُعْبُدِ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ وَاحْسِبْ نَفْسَكَ مَعَ الْمَوْتٰى وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهَا مُسْتَجَابَةٌ))

(صحيح الجامع الصغير : ١٠٣٧)

''تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، پس اگر تم اسے دیکھ نہیں رہے تو وہ تمھیں دیکھ رہا ہے اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کیا کرو اور مظلوم کی بددعا سے بچا کرو، پس بے شک وہ قبول ہوتی ہے۔''

۵۲۔ حسن خلق والے مومن ہی میں خیر ہے

((أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، الْمُوَطَّؤُوْنَ أَكْنَافًا، الَّذِيْنَ يَأْلَفُوْنَ وَيُؤْلَفُوْنَ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلِفُ وَلَا يُؤْلَفُ))

(صحيح الجامع الصغير : ١٢٣١)

''کامل ایمان والے مومن وہ ہیں جو اچھے اخلاق والے ہیں، جن کے پہلو (لوگوں کے بار بار آنے سے) روندے جاتے ہیں، وہ کہ جو محبت کرتے ہیں اور ان سے محبت کی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو نہ محبت کرتا ہے اور نہ اس سے محبت کی جاتی ہے۔''

۵۳۔ جانوروں کے ساتھ بھی احسان کرو

((إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِتْلَةَ وَ إِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَ لِيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ ›› (مسلم: ١٩٥٥)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ احسان و خیر خواہی کرنے کو فرض کیا ہے کہ جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے انداز سے ذبح کرو، پس چاہیے کہ تمھارا ایک اپنی چھری کو تیز کر لے اور اپنے جانور کو سکون پہنچائے۔''

٥٤۔ صدقہ کس طرح بڑھتا ہے؟

‹‹ إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَ يَأْخُذُهَا بِيَمِينِهِ فَيُرَبِّيهَا لِأَحَدِكُمْ كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ حَتّٰى إِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ أُحُدٍ ››

(ترمذی: ٦٦٢)

''بے شک اللہ تعالیٰ صدقے کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑتا ہے پھر اس کی پرورش کرتا ہے جیسے تم اپنے گھوڑے کے بچے کو پالتے ہو، یہاں تک کہ ایک لقمہ (اللہ کی راہ میں صدقہ کیا ہوا) احد پہاڑ جتنا ہو جاتا ہے۔''

''مہر'' سے مراد گھوڑے کا بچہ ہے۔

٥٥۔ مسلمان کے حقوق پورے کرنے پر اللہ کی خوشنودی

‹‹ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : يَا ابْنَ آدَمَ! مَرِضْتُ فَلَمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعُدْنِی، قَالَ یَا رَبِّ! کَیْفَ أَعُودُكَ؟ وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ، قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِیْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ ؟ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِی عِنْدَهُ ؟ یَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِی، فَقَالَ یَا رَبِّ! وَ کَیْفَ أُطْعِمُكَ؟ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ، قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ؟ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِیْ؟ یَا ابْنَ آدَمَ! اسْتَسْقَیْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِیْ، قَالَ یَا رَبِّ! کَیْفَ أَسْقِیْكَ؟ وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ، قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَسْقَیْتَهُ وَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِیْ)) (مسلم: ٢٥٦٩)

”بے شک اللہ تعالیٰ روز قیامت فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تو نے میری بیمار پرسی نہ کی۔ بندہ کہے گا اے اللہ! میں کیسے تیری بیمار پرسی کرتا، حالانکہ تو جہانوں کا رب ہے؟ اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تھا، تو نے اس کی بیمار پرسی نہ کی، پس اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا لیکن تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پس وہ کہے گا میں کیسے تجھے کھانا کھلاتا حالانکہ تو تو جہانوں کا رب ہے؟ تو اللہ فرمائے گا کیا تو نہیں جانتا میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو تو نے اسے نہیں کھلایا اور اگر تو اسے کھانا کھلا دیتا آج اس (کے اجر وثواب) کو تو میرے پاس پا لیتا اور اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا تو تو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ وہ کہے گا میں کیسے تجھے پانی پلاتا، حالانکہ تو تو جہانوں کا رب ہے؟ اللہ فرمائے گا میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا اور تو نے اسے نہیں پلایا، اگر تو اسے پلا دیتا تو اس (کے اجر و ثواب) کو آج میرے ہاں پالیتا۔‘‘

٥٦۔ برائی کو برا نہ جاننے کا انجام

((إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْمُنْكَرَ فَلَا يُغَيِّرُوْنَهُ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ)) (ابن ماجه : ٤٠٠٥)

’’بے شک جب لوگ برائی کو دیکھ کر اسے ختم نہیں کریں گے تو قریب ہے کہ اللہ ان سب پر اپنا عذاب لے آئے۔‘‘

٥٧۔ نماز درست ہوگی تو سارے کام درست ہوں گے

((إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عَمَلِهِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَ أَنْجَحَ وَ إِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَإِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَ جَلَّ : انْظُرُوْا! هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَيُكَمِّلُ بِهَا مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلٰى ذٰلِكَ)) (ترمذی : ٤١٣)

’’قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے اس کی نماز کے متعلق پوچھ گچھ کی جائے گی، پس اگر وہ درست نکلی تو وہ فلاح پا جائے گا اور اگر وہ خراب ہوئی تو بے شک یہ ذلیل و رسوا ہوگا اور اگر فرائض کم پڑ جائیں گے تو اللہ فرمائے گا دیکھو کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے بندے کی کوئی نفلی بندگی ہے؟ پھر فرائض کی کمی کو نوافل سے پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد اسی طرح باقی اعمال کا حساب ہوگا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دسواں باب

اور جب بچہ سن شعور کے بارھویں سال میں داخل ہو جائے تو اس کے دل و دماغ کو اس باب کی احادیث سے معطر کیجیے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال بارھواں

۱۔ معاشرتی زندگی کی ممنوعات

« اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ أَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَ لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَنَافَسُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا » (مسلم: ۲۵۶۳)

"گمان سے بچو، بے شک گمان بہت بڑا جھوٹ ہے اور تم کانا پھوسی بھی نہ کیا کرو اور نہ جاسوسی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے عیب ڈھونڈا کرو، آپس میں حسد اور غصہ بھی نہ کیا کرو اور پیٹھ پیچھے غیبت بھی نہ کیا کرو اور اللہ کے بندے بن کر بھائی بھائی ہو جاؤ۔"

۲۔ عفو و درگزر کے ثمرات اور ہاتھ پھیلانے کی مذمت

« ثَلَاثٌ أُقْسِمُ عَلَیْهِنَّ : مَا نَقَصَ مَالٌ قَطُّ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوْا وَلَا عَفَا لِرَجُلٍ عَنْ مَظْلَمَةٍ ظَلَمَهَا اِلَّا زَادَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهَا عِزًّا فَاعْفُوْا یَزِدْکُمُ اللّٰهُ عِزًّا وَ لَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ بَابَ مَسْأَلَةٍ یَسْأَلُ النَّاسَ اِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْهِ بَابَ فَقْرٍ »

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(صحیح الجامع الصغیر : ۳۰۲۵)

''تین باتوں پر میں قسم دیتا ہوں، وہ یہ کہ صدقہ کرنے سے مال قطعاً کم نہیں ہوتا، پس تم صدقہ کیا کرو اور اگر مظلوم ظالم کو معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت دے گا، پس تم بھی درگزر کیا کرو اللہ تمھیں عزت میں زیادہ کر دے گا اور جو شخص لوگوں سے مانگنے کا دروازہ اپنے اوپر کھول لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر و فاقہ کے دروازے کھول دیتا ہے۔''

۳۔ جنت میں مجاہدین کے درجات اور ان کا باہم فاصلہ

((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ)) (بخاری : ۲۷۹۰)

''بے شک جنت کے سو درجے ہیں جو اللہ نے مجاہدین کے لیے تیار کر رکھے ہیں، ایک کا دوسرے سے فاصلہ ایسے ہے جیسے زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ۔''

٤۔ اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیزیں

((لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَ أَثَرَيْنِ، قَطْرَةٌ مِنْ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ قَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ أَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ أَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ))

(ترمذی : ١٦٦٩)

''دو قطروں اور دو نشانوں سے بڑھ کر کوئی چیز اللہ کو محبوب نہیں ہے، ایک آنسو کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قطرہ جو اللہ کے خوف سے نکلے اور دوسرا خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہایا جائے اور دو نشانوں میں سے پہلا جہاد فی سبیل اللہ کا نشان اور دوسرا اللہ کے فرائض میں سے کسی فریضہ کو بجا لاتے ہوئے پڑنے والا نشان۔"

۵۔ مومنوں میں اصلاح کی اہمیت

((اَلَا اُخبِرُكُم بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ قَالُوا: بَلٰى. قَالَ: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ))

(ترمذی: ۲۵۰۹)

"کیا میں تمھیں روزہ، نماز اور صدقہ سے بڑھ کر افضل عمل نہ بتاؤں؟" صحابہ نے عرض کی: "کیوں نہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو، کیونکہ آپس کے تعلقات کا بگاڑ برباد کر دینے والا ہے۔"

٦۔ فتنوں اور اختلاف میں راہ عمل

((أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَ إِنْ عَبْدًا حَبْشِيًّا فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ مِنْ بَعْدِي فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَ مُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

(أبو داؤد: ٤٦٠٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”میں تمھیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے، (دین کی بات) سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، بھلے (تمھارا امیر) حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ پس بے شک تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا، وہ بہت اختلاف دیکھے گا، پس تم پر میری اور ان خلفاء کی سنت کی پیروی لازم ہے جو نیکوکار ہوں اور ہدایت پر ہوں، تم اسے مضبوطی سے پکڑ لینا اور تم اپنے آپ کو دین میں نئے نئے کاموں سے بچاؤ، کیونکہ (دین میں) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“

۷۔ جمعہ کے دن کی اہمیت، اس میں قیامت قائم ہو گی

((إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَ فِيهِ قُبِضَ وَ فِيهِ النَّفْخَةُ وَ فِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ، فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ)) (أبو داؤد: ۱۰٤۷۔ابن ماجه: ۱۰۸۵)

”بے شک تمھارے تمام دنوں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم (علیہ السلام) کو پیدا کیا گیا اور اسی میں فوت کیا گیا، اس دن صور میں پھونکا جانا ہے اور اسی دن قبروں سے اٹھایا جائے گا، پس تم مجھ پر اس دن کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمھارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔“

۸۔ رکوع اور سجدے میں گناہ گر جاتے ہیں

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي أُتِيَ بِذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَوُضِعَتْ عَلَى رَأْسِهِ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَاتِقَیهِ فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ تَسَاقَطَتْ عَنْهُ »

(صحیح الجامع الصغیر : ۱٦٧١)

''بے شک بندہ جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سارے گناہ لا کر اس کے سر اور کندھوں پر رکھ دیے جاتے ہیں، پس جب وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو اس کے گناہ گر جاتے ہیں۔''

۹۔ مومن اور منافق میں فرق

« إِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلَاتَیْنِ یَعْنِي الْعِشَاءَ وَ الصُّبْحَ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِیْنَ وَ لَوْ یَعْلَمُوْنَ مَا فِیْهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَ لَوْ حَبْوًا، عَلَیْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَإِنَّهُ مِثْلُ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَ لَوْ تَعْلَمُوْنَ فَضِیْلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوْهُ وَ صَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَیْنِ اَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَ مَا كَانَ أَكْثَرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى »

(صحیح الجامع الصغیر : ۲۲٤۲)

''بے شک یہ دو نمازیں یعنی عشاء اور صبح منافقین پر بوجھل ترین ہیں اور اگر وہ ان کی فضیلت کو جان لیں تو ضرور گھٹنوں کے بل چل کر آئیں۔ تم پر پہلی صف میں نماز پڑھنا لازمی ہے، پس بے شک اس کی مثال فرشتوں کی صف کی سی ہے اور اگر تم اس کی فضیلت کو جان لو تو ایک دوسرے سے جلدی کرو۔ ایک آدمی کا دوسرے کے ساتھ مل کر (باجماعت) نماز پڑھنا اکیلے کی نماز سے بہتر ہے اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا دو آدمیوں سے مل کر (باجماعت) نماز پڑھنا ایک آدمی سے مل کر پڑھنے سے بہتر ہے اور اس سے جتنے زیادہ ہوں وہ اللہ کو زیادہ پسند ہیں۔"

۱۰۔ جہاد سے بڑھ کر اللہ کے ذکر کی اہمیت ہے

((اَلَا أُنَبِّئُکُم بِخَیرِ اَعمَالِکُم وَ اَزکَاھَا عِندَ مَلِیکِکُم وَاَرفَعِھَا فِی دَرَجَاتِکُم وَخَیرٍ لَّکُم مِن اِنفَاقِ الذَّھَبِ وَالوَرَقِ وَخَیرٍ لَّکُم مِن اَن تَلقَوا عَدُوَّکُم فَتَضرِبُوا أَعنَاقَھُم وَ یَضرِبُوا أَعنَاقَکُم؟ قَالُوا: بَلٰی ، قَالَ: ذِکرُ اللّٰہِ تَعَالٰی)) (ترمذی: ۳۳۷۷)

"کیا میں تمھیں تمھارے بہترین عمل کی خبر نہ دوں، جو تمھارے رب کے ہاں زیادہ پاک ہو اور تمھارے درجات کو بہت بلند کرنے والے ہو اور تمھارے لیے سونے اور چاندی کے خرچ کرنے سے بھی بہتر ہو اور اس سے بھی بہتر ہو کہ تم دشمن سے ٹکراؤ، وہ تمھیں مارے اور تم اسے مارو؟" صحابہ نے عرض کیا: "کیوں نہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "پس وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر ہے۔"

۱۱۔ فرشتے تمھارے ساتھ نماز فجر میں شریک ہوتے ہیں

((تَفضُلُ صَلَاۃُ الجَمِیعِ صَلَاۃَ اَحَدِکُم وَحدَہُ بِخَمسَۃٍ وَعِشرِینَ جُزءًا وَ تَجتَمِعُ مَلَائِکَۃُ اللَّیلِ وَمَلَائِکَۃُ النَّھَارِ فِی صَلَاۃِ الفَجرِ))

(بخاری: ٦٤٨۔مسلم: ٦٤٩)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''انفرادی نماز پر باجماعت نماز کی فضیلت پچیس گنا زیادہ ہے اور صبح کی نماز میں رات اور دن کے فرشتے جمع ہوتے ہیں۔''

۱۲۔ نماز کے بعد کے اذکار کی تعداد و فضیلت

((مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ أَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ، ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَسْبِيحَةً وَ ثَلَاثًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَحْمِيدَةً وَ أَرْبَعًا وَ ثَلَاثِيْنَ تَكْبِيرَةً)) (مسلم ۵۹۶)

''کچھ دعائیں ایسی ہیں کہ جو ہر فرض نماز کے بعد انھیں پڑھے گا وہ کبھی ثواب (یا بلند درجوں) سے محروم نہیں ہوتا (اور وہ ہیں) ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر پڑھا جائے۔''

۱۳۔ جنت کے آٹھوں دروازے کھلتے ہیں مگر کب؟

((مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ)) (ترمذی: ۵۵)

''جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں کہ وہ جس دروازے سے چاہے جنت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہو جائے:

« اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ »

"میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں میں سے کر دے۔"

۱۴۔ رمضان کے روزے سے سابقہ وآئندہ گناہ معاف

« مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ » (مسند أحمد: ۳۸۵/۲)

"جو بندہ ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ اور آئندہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں"

۱۵۔ عشاء اور فجر باجماعت پڑھنے کی فضیلت

« مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِىْ جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِىْ جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ » (مسلم: ٦٥٦)

"جس شخص نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی گویا اس نے آدھی رات کا قیام کیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی گویا اس نے ساری رات کا قیام کیا۔‘‘

۱۶۔ عیادت کرنے والے کو فرشتوں کی دعا اور خوشخبری

((مَنْ عَادَ مَرِيضًا أَوْ زَارَ أَخًا لَهُ فِي اللّٰهِ نَادَاهُ مُنَادٍ اَنْ طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا)) (ترمذی : ۲۰۰۸)

’’جو کسی مریض کی عیادت کرتا ہے یا اپنے مسلمان بھائی کو اللہ کے لیے ملتا ہے اسے آواز دینے والا آواز دیتا ہے کہ تو خوش ہو، تیرا چلنا اچھا ہو اور تو نے جنت میں گھر حاصل کر لیا ہے۔‘‘

۱۷۔ قیام رمضان کی فضیلت

((مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

(مسلم، ۷۵۹)

’’جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کی راتوں کا قیام کیا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔‘‘

۱۸۔ نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا جنت کی ضمانت

((مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ)) (صحيح الجامع الصغير : ٦٤٦٤)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روک سکتی۔“

۱۹۔ لیلۃ القدر کے قیام کی فضیلت

((مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَ احْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

(بخاری : ۱۹۰۱۔ مسلم : ۷۶۰)

”جو شخص ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کرے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۲۰۔ رمضان المبارک میں شیطان جکڑ دیے جاتے ہیں

((رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّعِيرِ وَتُصَفَّدُ فِيهِ الشَّيَاطِينُ وَ يُنَادِي مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ! هَلُمَّ يَا بَاغِيَ الشَّرِّ! أَقْصِرْ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۳۵۱۹)

”رمضان بابرکت مہینا ہے، اس میں جنت کے دروازے کھولے اور جہنم کے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے اور ہر رات آواز دینے والا فرشتہ آواز دیتا ہے کہ اے خیر و بھلائی کو طلب کرنے والے! ادھر آ اور اے شر و فساد پھیلانے والے! رک جا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ روزے کا اجر اور روزے دار کے لیے خوشخبری

((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِيْ وَ اَنَا اَجْزِيْ بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ يَوْمَئِذٍ وَ لَا يَسْخَبْ فَإِنْ سَابَّهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا : إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَ إِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ)) (مسلم : ۱۱۵۱)

''روزے کے علاوہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے اپنے لیے ہے مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا اور روزہ ڈھال ہے، پس جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو وہ بے ہودگی نہ کرے اور نہ شور وغوغا اور اگر کوئی اسے گالی دے یا اس سے لڑے تو یہ اسے کہہ دے کہ میں روزے دار ہوں، مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! البتہ روزے دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری سے زیادہ پاکیزہ ہے اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں جن پر وہ خوش ہوگا، ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو روزے کا اجر ملنے پر خوش ہوگا۔''

۲۲۔ تلاوت کرنے والوں پر فرشتوں کا نزول

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَتَدَارَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ اِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَ ذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ)) (مسلم : ۲۶۹۹)

''جو قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں بیٹھ کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتی ہے اور وہ لوگ اسے پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے ہاں حاضرین میں ان کا تذکرہ کرتا ہے۔''

۲۳۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور درود کی اہمیت

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ وَ لَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَ اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ))

(ترمذی : ۳۳۸۰)

''جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ کا ذکر اور اس کے رسول (ﷺ) پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت وندامت ہوگی پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انھیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں معاف کر دے۔''

۲٤۔ جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ ہو اس کی مذمت

((مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَ كَانَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) (صحيح الجامع الصغير : ٥٧٥٠)

''جو لوگ ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا گیا تو وہ مردار گدھے جیسی جگہ سے کھڑے ہوتے ہیں اور یہ مجلس ان پر روز قیامت باعث حسرت وندامت ہوگی۔''

۲۵۔ بیٹھتے اور لیٹتے اللہ کا ذکر کرنا

((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ وَ مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ))

(أبو داوٗد : ٤٨٥٦)

''جو شخص کسی جگہ بیٹھتا ہے اور وہاں اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو یہ بیٹھنا اللہ کی طرف سے اس کے لیے باعث افسوس ہوگا اور جو شخص کسی جگہ لیٹتا ہے اور وہاں اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو یہ لیٹنا اس کے لیے باعث افسوس وحسرت ہوگا۔''

۲۶۔ خیر کے دروازے، نیکیاں ہی نیکیاں

((تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ وَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَ إِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ وَ بَصَرُكَ لِلرَّجُلِ الرَّدِيءِ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ وَ إِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَالشَّوْكَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ)) (ترمذی : ۱۹۵۶)

''تیرا اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرانا صدقہ ہے اور تیرا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے اور تو بھٹکے ہوئے کو راستہ بتائے یہ بھی نیکی ہے اور تیرا اس شخص کو راستہ بتانا جس کی آنکھ نہ ہو صدقہ ہے اور راستے سے پتھر، کانٹے اور ہڈی (وغیرہ) کو ہٹانا بھی صدقہ ہے اور تیرا اپنے ڈول (برتن) سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈالنا بھی صدقہ ہے۔''

۲۷۔ دنیا کی مذمت اور مجاہد کے لیے بشارت

((تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ وَ عَبْدُ الْخَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ وَ إِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَ إِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ، طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَشْعَثَ رَأْسُهُ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَ إِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ وَ إِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَ إِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ)) (بخاری : ۲۸۸۷)

''درہم و دینار اور کپڑے کا بندہ برباد ہو! اگر اسے ملتا ہے تو خوش ورنہ ناراض ہو جاتا ہے، ذلیل ہو، برباد ہو! جب کانٹا چبھے نہ نکالا جائے۔ اور اس بندے کے لیے خوشخبری ہے جو اللہ کے راستے میں اپنے گھوڑے کی لگام کو گرد آلود سر اور پاؤں کے ساتھ پکڑے ہوئے ہے، اگر اسے پہرے پر لگایا جائے تو پہرہ دیتا ہے اور اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجازت طلب کرے تو نہیں ملتی اور اگر سفارش کرے تو قبول نہیں ہوتی (ایسے بندے کے لیے خوشخبری ہے)۔"

۲۸۔ لوگ خیر اور شر کی چابیاں ہیں

« إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلْخَيْرِ، مَغَالِيقَ لِلشَّرِّ وَ إِنَّ مِنَ النَّاسِ مَفَاتِيحَ لِلشَّرِّ، مَغَالِيقَ لِلْخَيْرِ، فَطُوبَىٰ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الْخَيْرِ عَلَىٰ يَدَيْهِ وَ وَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مَفَاتِيحَ الشَّرِّ عَلَىٰ يَدَيْهِ »

(ابن ماجه : ۲۳۷)

"بے شک لوگوں میں سے بعض خیر کی چابیاں اور شر و برائی کے لیے تالے ہیں اور لوگوں میں سے بعض شر و برائی کی چابیاں اور خیر و بھلائی کے تالے ہیں، پس ایسے بندے کے لیے خوشخبری ہے جس کے ہاتھ پر اللہ نے خیر و بھلائی کی چابیاں رکھی ہیں اور اس کے لیے بربادی و تباہی ہے کہ جس کے ہاتھ پر اللہ نے شر کی چابیاں رکھ دی ہیں۔"

۲۹۔ موت کے بعد نفع دینے والی نیکیاں

« إِنَّ مِمَّا يَلْحَقُ الْمُؤْمِنَ مِنْ عَمَلِهِ وَحَسَنَاتِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ : عِلْمًا عَلَّمَهُ وَ نَشَرَهُ وَ وَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ وَمُصْحَفًا وَرَّثَهُ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَالِهِ فِی صِحَّتِهِ وَحَیَاتِهِ یَلْحَقُهُ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ» (ابن ماجه : ٢٤٢)

''بے شک مومن کے وہ اعمال اور نیکیاں جو مرنے کے بعد اسے ملتی رہتی ہیں، وہ یہ ہیں: ایسا علم جسے اس نے سکھایا اور پھیلایا ہو، نیک اولاد جو اس نے اپنے پیچھے چھوڑی ہو، مصحف جس کا اس نے کسی کو وارث بنایا ہو، مسجد تعمیر کی ہو، مسافر خانہ تعمیر کیا ہو، نہر بنوائی ہو، یا وہ صدقہ جو اس نے اپنی صحت اور زندگی میں اپنے مال سے دیا ہو، تو مرنے کے بعد بھی اس کا ثواب اسے ملتے رہے گا۔''

۳۰۔ زبان کے فائدے اور تباہ کاریاں

«إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ» (مسند أحمد : ٤٦٩/٣)

''یقیناً بعض اوقات انسان اپنی زبان سے ایسا کلمہ ادا کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا سبب ہوتا ہے، انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا کہ اس کا اجر کس قدر ہوگا، پس اس کلمے کی ادائیگی پر اللہ تعالیٰ روز قیامت تک اس بندے پر اپنی رضا مندی لکھ دیتا ہے اور بعض اوقات انسان اللہ کی ناراضی کی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے کہ وہ اس کی سنجیدگی کو بالکل نہیں دیکھتا کہ اس کا معاملہ کہاں تک پہنچ جائے گا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اس ایک کلمے کی وجہ سے قیامت تک اس کے لیے اپنی ناراضی لکھ دیتا ہے۔"

۳۱۔ قبر سب سے مشکل جگہ ہے

((إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَ إِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ مِنْهُ)) (ترمذی: ۲۳۰۸)

"بے شک قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے، پس اگر یہاں سے خلاصی ہوگئی تو جو اس کے بعد ہیں وہ آسان ہیں اور اگر یہاں نجات نہ مل سکی تو اس کے بعد کی ساری منزلیں مشکل ہو جائیں گی۔"

۳۲۔ نیکیاں اور چند آداب زندگی

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ وَ وَأْدَ الْبَنَاتِ وَ مَنْعًا وَ هَاتِ ، وَكَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا : قِيلَ وَ قَالَ وَ كَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ)) (مسلم، بعد الحدیث: ۱۷۱۵)

"بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام قرار دیا ہے ماؤں کی نافرمانی اور بچیوں کو زندہ درگور کرنا اور نہ دینا (اسے جسے دینا لازم ہے) اور مانگنا (اس چیز کا جس کے مانگنے کا حق نہیں) اور اللہ تعالیٰ تمھارے لیے تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے: بے فائدہ باتیں کرنا، کثرت سے سوال کرنا اور مال کو ضائع کرنا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ اللہ کی محبت اور اس کے قرب کا ذریعہ

« إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ عَادَى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ وَمَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى أُحِبَّهُ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهِ وَ بَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهِ وَ يَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَ رِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا وَ إِنْ سَأَلَنِيْ لَأُعْطِيَنَّهُ لَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَأُعِيْذَنَّهُ »

(بخاری : ٦٥٠٢)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میرے کسی دوست سے دشمنی کرتا ہے پس بے شک میرا اس کے خلاف اعلان جنگ ہے اور مجھے اپنے بندے کا مجھ سے قرب حاصل کرنا کسی اور ذریعہ سے اتنا محبوب نہیں جتنا اس ذریعہ یعنی کام سے ہے جو میں نے اس پر فرض کیا ہے اور میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں تو پھر میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ چھوتا ہے اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے کوئی چیز طلب کرے تو میں ضرور اسے دوں گا اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں ضرور اسے پناہ دوں گا۔''

۳۴۔ انبیاء میں قدر مشترک

« إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ، أُمِرْنَا أَنْ نُعَجِّلَ إِفْطَارَنَا وَنُؤَخِّرَ سُحُوْرَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ نَضَعَ أَيْمَانَنَا عَلٰى شَمَائِلِنَا فِي الصَّلَاةِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٢٢٨٦)

''بے شک ہم انبیاء کی جماعت ہیں، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطاری جلدی کیا کریں اور سحری تاخیر سے اور نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا کریں۔''

۳۵۔ اسلام میں دوستی و دشمنی کا معیار

((أَوْثَقُ عُرَى الْإِيْمَانِ الْمُوَالَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْمُعَادَاةُ فِي اللّٰهِ وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ)) (صحيح الجامع الصغير : ٢٥٣٠)

''اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے دوستی اور اسی کے لیے دشمنی اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے محبت کرنا اور اسی کے لیے نفرت رکھنا ایمان کا سب سے مضبوط کڑا ہے۔''

۳۶۔ علم پر عمل نہ کرنے والے کی مثال

((مَثَلُ الْعَالِمِ الَّذِيْ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَ يَنْسٰى نَفْسَهُ كَمَثَلِ السِّرَاجِ يُضِيْءُ لِلنَّاسِ وَ يَحْرِقُ نَفْسَهُ))

(صحيح الجامع الصغير : ٥٨٣١)

''جو عالم لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے اس کی مثال اس چراغ کی سی ہے جو لوگوں کے لیے تو روشنی بکھیرتا ہے لیکن اپنے آپ کو جلا دیتا ہے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔ علم کو بیان نہ کرنے والے کی مثال

((مَثَلُ الَّذِیْ یَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ ثُمَّ لَا یُحَدِّثُ بِهِ كَمَثَلِ الَّذِیْ یَكْنِزُ فَلَا یُنْفِقُ مِنْهُ)) (صحیح الجامع الصغیر : ۵۸۳۵)

''جو شخص علم سیکھتا ہے اور پھر اسے بیان نہیں کرتا اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو خزانہ جمع تو کرتا ہے مگر وہ اس سے خرچ نہیں کرتا۔''

۳۸۔ نیکی کا بدلہ دینے کا طریقہ

((مَنْ أُعْطِیَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْیَجْزِ بِهِ وَ مَنْ لَمْ یَجِدْ فَلْیُثْنِ فَإِنَّ مَنْ أَثْنَى فَقَدْ شَكَرَ وَ مَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ یُعْطَهُ كَانَ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ)) (ترمذی : ۲۰۳۴)

''جسے کوئی چیز تحفہ دی جائے اگر وہ اپنے پاس بدلہ دینے کے لیے کوئی چیز رکھتا ہو تو ضرور بدلہ دے اور اگر اس کے پاس کوئی چیز نہیں تو اس کی تعریف کر دے، پس اگر اس نے تعریف کر دی تو شکر ادا ہو گیا اور جس نے اسے چھپا لیا اس نے ناشکری کی اور جو اس چیز کے ساتھ آراستہ ہو جو اسے دی ہی نہیں گئی تو وہ ایسے ہے جیسے وہ دو جھوٹ کے کپڑے پہنے ہوئے۔''

۳۹۔ شوقیہ کتا پالنا کیسا ہے؟

((مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَیْسَ بِكَلْبِ صَیْدٍ وَ لَا مَاشِیَةٍ وَ لَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ ﴾ (مسلم : ١٥٧٥)

''جو شخص کتا رکھے، جو نہ شکار کے لیے ہو، نہ جانوروں کے لیے اور نہ زمین کے لیے تو بے شک ہر روز اس کے اجر سے دو قیراط کے برابر ثواب کم کیا جاتا ہے۔''

٤٠۔ بغیر دیوار کی چھت پر سونا

﴿ مَنْ بَاتَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ ﴾ (أبو داوٗد : ٥٠٤١)

''جو شخص ایسی چھت پر رات گزارے جس کے گرد حفاظتی دیوار نہ ہو، پس اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذمہ ایسے شخص سے بری ہے۔''

٤١۔ مسلسل جمعہ چھوڑنے کا نقصان

﴿ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ ﴾

(صحيح الجامع الصغير : ٦١٤٤)

''جس شخص نے مسلسل تین جمعے بغیر کسی (شرعی) عذر کے چھوڑ دیے تو اس کا نام منافقین میں لکھ دیا جاتا ہے۔''

٤٢۔ سورۂ کہف کی ابتدائی آیات کی فضیلت

﴿ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّجَّالِ))　　(مسلم : ٨٠٩)

''جس شخص نے سورۂ کہف کی پہلی دس آیات یاد کیں اسے دجال کے فتنے سے محفوظ کر دیا جائے گا۔''

٤٣۔ مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت سے بچالے گا:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا))　　(ترمذی : ٣٤٣٢)

''تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت بخشی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت بخشی ہے۔''

٤٤۔ گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھنے کے فائدے

((مَنْ قَالَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ : بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یُقَالُ لَهٗ كُفِیْتَ وَ وُقِیْتَ وَ تَنَحّٰی عَنْهُ الشَّیْطَانُ))

(ترمذی : ٣٤٢٦)

''جب بندہ گھر سے نکل کر یہ کلمات کہے ''شروع اللہ کے نام سے، اسی پر میں توکل کرتا ہوں، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اسی کی طرف سے ہے'' تو اسے کہا جاتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ تو کفایت کیا گیا اور محفوظ کر دیا گیا اور شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔“

٤٥۔ خیر خواہی کا حکم

((مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ)) (مسلم : ١٧٢٨)

”جس کے پاس زائد سواری ہو اسے چاہیے کہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس کے پاس زائد زادراہ ہو اسے چاہیے کہ اسے دے دے جس کے پاس زادراہ نہیں ہے۔“

٤٦۔ غصہ پر قابو پانے والے کے لیے حورعین

((مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنْ أَيِّ الْحُوْرِ الْعِيْنِ شَاءَ))(أبو داؤد : ٤٧٧٧)

”جو شخص اس وقت غصے کو پی گیا جب وہ اسے نافذ کرنے کی قوت رکھتا تھا تو اسے اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ جس حورعین کو چاہے پسند کر لے۔“

٤٧۔ کسی جگہ ٹھہریں تو کیا کہیں؟

((مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلق لَمْ يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ))

(مسلم : ۲۷۰۸)

”جو شخص کسی جگہ ٹھہرا اور اس نے مندرجہ ذیل کلمات کہے: ” أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ (میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز سے جو اس نے پیدا کی) تو جب تک وہ وہاں سے کوچ نہیں کر جائے گا کوئی چیز اسے نقصان نہیں دے گی۔“

٤٨۔ نماز پڑھنا بھول جائے تو کیا کرے؟

((مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُّصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا))

(مسلم : ٦٨٤/٢١٥)

”جو بندہ نماز پڑھنا بھول جائے یا نماز کے وقت میں سویا رہ جائے تو اس کا کفارہ و ازالہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے پڑھ لے۔“

٤٩۔ غائب مومن کی مدد کی فضیلت

((مَنْ نَصَرَ أَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ))

(صحيح الجامع الصغير : ٦٥٧٤)

”جس کسی نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۔ میل جول رکھنے والا مومن بہتر ہے

((اَلْمُؤْمِنُ الَّذِیْ یُخَالِطُ النَّاسَ وَ یَصْبِرُ عَلٰی أَذَاھُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یُخَالِطُ النَّاسَ وَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی أَذَاھُمْ))

(ابن ماجه : ٤٠٣٢)

''جو مومن لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور ان کی طرف سے پہنچائی جانے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے تو یہ اس مومن سے بہتر اور افضل ہے جو نہ تو لوگوں سے میل جول رکھتا ہے اور نہ ان کی طرف سے پہنچائی جانے والی تکالیف پر صبر کرتا ہے۔''

۵۱۔ مومن کا مزاج کیسا ہونا چاہیے؟

((اَلْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ كَالْجَمَلِ الْأَنِفِ إِنْ قِيْدَ انْقَادَ وَ اِذَا أُنِيْخَ عَلٰى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ)) (صحيح الجامع الصغير : ٦٦٦٩)

''مومن نرم مزاج، نرم دل ہوتے ہیں، جس طرح نکیل ڈالا اونٹ ہوتا ہے کہ اگر اسے روکا، یا باندھا جائے تو وہ رک جاتا ہے اور اگر اسے چٹانوں پر بھی بٹھا دیا جائے تو وہ بیٹھ جاتا ہے۔''

۵۲۔ شکرانِ نعمت، جماعت اور فرقوں کا بیان

((مَنْ لَا يَشْكُرِ الْقَلِيْلَ لَا يَشْكُرِ الْكَثِيْرَ التَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ ، وَ مَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ لَا يَشْكُرِ اللّٰهَ وَالْجَمَاعَةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَرَکَةٌ وَالْفِرْقَةُ عَذَابٌ)) (صحيح الجامع الصغير : ٣٠١٤)

”جو تھوڑی چیز پر شکر نہیں کرتا وہ زیادہ پر بھی نہیں کرتا ، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان اور تذکرہ بھی ادائیگی شکر ہے اور اللہ کی نعمتوں کا بیان نہ کرنا کفران نعمت ہے ، جو بندہ لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا اور جماعت باعث برکت ہے اور فرقہ باعث عذاب ہے۔“

٥٣۔ ایمانی ذائقہ چکھانے والی تین چیزیں

((ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ : مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَ أَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ وَ أَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ)) (مسلم : ٤٣)

”تین چیزیں ایسی ہیں کہ جس میں موجود ہوں وہ ان کے ذریعے ایمان کی مٹھاس کو محسوس کرے گا ① اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) اس کے نزدیک ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔ ② بندہ اپنے بھائی سے صرف اللہ کی رضا کے لیے محبت کرے۔ ③ اور کفر میں جانے کو، اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے نجات دی، ایسا مکروہ و معیوب جانے جیسے آگ میں جانا۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۔ امین مسلمان وزیرِ خزانہ کا مقام

((اَلْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبًا بِهِ نَفْسُهُ فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ))

(بخاری : ۱٤۳۸)

''امانت دار مسلمان خزانچی کو جو حکم ہو وہ پورا پورا اپنی خوش دلی کے ساتھ دے دے جس کے بارے میں اسے حکم دیا گیا ہے تو یہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ہوگا۔''

۵۵۔ سواری اور مجلس کے آداب

((اَلرَّجُلُ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ وَ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ))

(مسند أحمد : ۳۲/۳)

''انسان اپنی سواری کے اگلے حصے پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور اسی طرح مجلس میں اپنی جگہ بیٹھنے کا بھی، جب وہ دوبارہ آئے۔''

۵۶۔ سورۂ اخلاص اور معوذتین کی فضیلت

((قُلْ : ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَ حِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ)) (أبو داوٗد : ۵۰۸۲)

''تم سورۂ اخلاص اور معوذتین کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا کرو، یہ تمھیں ہر چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کفایت کر جائیں گی۔‘‘

۵۷۔ ہم سب مسئول ہیں

((كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ : اَلْإِمَامُ رَاعٍ وَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِيْ اَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَ مَسْئُوْلَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِيْ مَالِ سَيِّدِهِ وَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَ الرَّجُلُ رَاعٍ فِيْ مَالِ أَبِيْهِ وَ هُوَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ))

(بخاری : ۸۹۳۔ مسلم : ۱۸۲۹)

’’تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے متعلق سوال کیا جائے گا، مرد اپنے گھر کا ذمہ دار ہے، اس سے اس کے گھر کے متعلق سوال کیا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے، اس سے اس کی مسئولیت کا سوال کیا جائے گا اور نوکر اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے، وہ کل کو اس کے متعلق جواب دہ ہوگا اور آدمی اپنے باپ کے مال کا ذمہ دار ہے، وہ اس کے متعلق جواب دہ ہوگا، پس تم میں سے ہر کوئی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری کا سوال کیا جائے گا۔‘‘

الحاکم

۵۸۔ عقیدے کی پختگی اور عبادت میں اضافہ کیسے؟

((إِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ ، وَ ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ ، وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَ أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَ لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ)) (ترمذی : ۲۳۰۱)

''تم اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو، سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے، جو اللہ نے تمھارے مقدر میں لکھ دیا ہے اس پر راضی ہو جاؤ، لوگوں میں سے سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے. اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرو، مومن بن جاؤ گے، جو اپنے لیے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لیے پسند کرو، مسلمان بن جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسا کرو، بے شک زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔''

۵۹۔ صبح کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

((أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ عَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) (مسند أحمد : ۴۰۶/۳)

''ہم نے فطرت اسلام پر صبح کی اور کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کی ملت پر، جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٠۔ روزہ افطار کرانے والے کے لیے دعا

جب آپ ﷺ کسی قوم کے پاس افطاری کرتے تو فرماتے:

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَ أَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ)) (صحيح الجامع الصغير : ٤٦٧٩)

''تمھارے پاس روزے دار افطار کرتے رہیں اور تمھارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمھارے لیے رحمت کی دعا کریں۔''

٦١۔ اللہ کے لیے دوستی کرنے والا افضل ہے

((مَا تَحَابَّ اثْنَانِ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى إِلَّا كَانَ أَفْضَلُهُمَا أَشَدَّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ)) (صحيح الجامع الصغير : ٥٥٩٤)

''جو دو بندے اللہ کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں پس ان دونوں میں سے افضل وہ ہے جو ان دونوں میں سے اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرنے والا ہے''

٦٢۔ خود جنت بھی اللہ سے بندے کے لیے سوال کرتی ہے

((مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ : اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْتَجَارَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللّٰهَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتِ النَّارُ : اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنِّي)) (صحيح الجامع الصغير : ٥٦٣٠)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جو مسلمان تین بار اللہ سے جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! تو اسے جنت میں داخل کر دے اور کوئی مسلمان آدمی تین بار جب جہنم سے پناہ طلب کرے تو جہنم بھی پکار اٹھتی ہے کہ اے اللہ! اسے مجھ سے بچا لے۔"

٦٣۔ روزِ قیامت حساب کی شدت کا منظر

((مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللّٰهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى اِلَّا مَا قَدَّمَ وَ يَنْظُرُ اَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى اِلَّا مَا قَدَّمَ وَ يَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى اِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَ لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ)) (مسلم: ١٠١٦)

"(قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ تم میں سے ہر ایک کے ساتھ بغیر ترجمان کے بات کرے گا، پس بندہ اپنے دائیں اور بائیں دیکھے گا تو اسے اپنے اعمال کے سوا کچھ دکھائی نہیں دے گا، پس جب وہ آگے دیکھے گا تو اس کے منہ کے سامنے آگ ہوگی، پس تم جہنم سے ڈرو اور بچ جاؤ اگرچہ آدھی کھجور صدقہ کر کے یا اچھی بات کے ذریعے۔"

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تُتِمُّ الصَّالِحَاتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حضرت لقمان

کی اپنے بیٹے کو ایمان افروز نصیحتیں

اور جب لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

پیارے بیٹے! اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو پھر وہ (بھی) خواہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں ہو اسے اللہ تعالی ضرور لائے گا اللہ تعالی بڑا باریک بین اور خبر دار ہے۔ اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم رکھنا، اچھے کاموں کی نصیحت کرتے رہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور جو مصیبت تم پر آ جائے صبر کرنا (یقین مان) کہ یہ (بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھیلا اور زمین پر اترا کر نہ چل۔ کسی تکبر کرنے والے شیخی خورے کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔ اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر اور آواز پست کر یقیناً آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز

297 م 929 ر
15611-EU-64

دار الاندلس

4-لیک روڈ چوبرجی لاہور +92-42-37230549
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور +92-42-37242314

Head Office : +92-42-35062910 Cell. +92-322-4006412 Fax: +92-42-37150407
E.mail: dar_ul_andlus@yahoo.com